اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

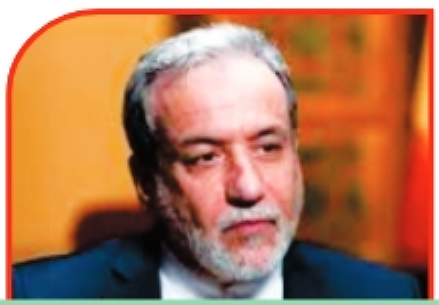

8 اگر جنگ مسلط کی گئی تو ہم پوری طرح دفاع کے لیے تیار ہے

3 ہمارا ماحولیاتی نظام دباؤ کا شکار، چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی کوششوں کی اشد ضرورت

7 تیسرے ٹیسٹ میں کیویز کی حکمرانی، ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے شکست

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 23 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

23 دسمبر 2025ء، بمطابق 2 رجب 1447ھ منگوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 303، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیراعلیٰ کی سربراہی میں کابینہ کا اجلاس، انتظامی و ترقیاتی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

سیلاب زدگان کی بحالی کے اقدامات اور دیگر مالیاتی امورات پر میٹنگ میں تبادلہ خیال

وزراء نے درپیش چیلنجز اور جاری پروگراموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا

جموں/۲۲دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز جموں میں کابینہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں یونین ٹیریٹری سے متعلق کئی اہم انتظامی اور ترقیاتی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت، عوامی فلاح سے جڑے معاملات اور مختلف محکموں کے زیر التوا فیصلوں کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ میٹنگ کا مرکزی محور مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کا جائزہ لینا اور وقت مقررہ کے اندر مکمل کیے جانے والے منصوبوں سے متعلق تجاویز کو منظوری دینا تھا۔ اجلاس کے دوران ان اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جو مختلف وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار ہیں، اور انہیں تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے لیے ممکنہ اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران کابینہ وزراء نے وزیراعلیٰ کو اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، درپیش چیلنجز اور جاری پروگراموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزراء نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور فیصلہ سازی کے عمل کو مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوامی مسائل میں کمی آئے گی بلکہ مجموعی طرز حکمرانی میں بھی بہتری آئے گی۔ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں اہم تنصیبات کے اردگرد سیکیورٹی سخت، نگرانی اور پروٹوکولز کا جامع جائزہ

سیکورٹی اہلکاروں نے اہم اور زیادہ رش والے علاقوں میں گشت بڑھا دیا

سری نگر سول لائنز کے کئی علاقوں میں تلاشی اوپریشن

سرینگر/۲۲دسمبر (ایجنسیز) کشمیر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کے درمیان، خاص طور پر سری نگر۔جموں قومی شاہراہ کے طول وعرض میں، حکام نے سری نگر اور وادی کے دیگر علاقوں میں اہم تنصیبات کی حفاظت مزید سخت کر دی ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق ایک جامع سیکیورٹی آڈٹ بھی جاری ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ کمزوری کی نشاندہی کی جا سکے۔ سیکیورٹی اداروں کے سینئر حکام نے بتایا کہ حساس بنیادی ڈھانچے، بشمول سرکاری عمارتیں، بجلی اور پانی کی تنصیبات، مواصلاتی مرکز، ٹرانسپورٹیشن کے اہم مقامات اور دیگر اہم تنصیبات کے اردگرد نگرانی نمایاں طور پر بڑھا دی گئی ہے۔ یہ اقدام وادی بھر (بقیہ ۶ پر)

سی آر پی ایف قافلے پر حملہ کے کیس میں پانچ سال بعد تینوں ملزم بری

سرینگر/۲۲دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک خصوصی عدالت نے سال 2020 میں ٹینگن، نوگام بائی پاس سرینگر۔جموں قومی شاہراہ پر سی آر پی ایف پارٹی پر حملے کے مقدمے میں اہم فیصلہ سناتے ہوئے تین مقامی ملزمان کو بری کیا۔ اس حملے میں دو جوان ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق پانچ سال سے زیر سماعت اس کیس میں تین مقامی باشندوں بشمول فیصل احمد گنائی، وسیم احمد گنائی، اور شاکر احمد ڈار - پر دہشت گردوں کی مدد کرنے انہیں محفوظ رہائش اور نقل وحمل میں معاونت جیسے لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ تاہم عدالت نے تفصیلی فیصلے میں کہا (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں امن دشمن طاقتوں کے لیے کوئی جگہ نہیں: پولیس سربراہ

دہشت گردی اور منشیات دونوں ہی سماج کے لیے زہر قاتل

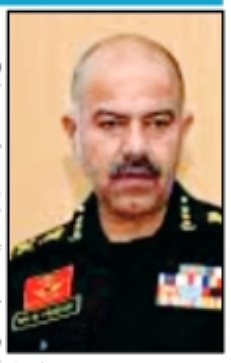

جموں۲۲دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ دہشت گردی اور ہر قسم کے جرائم کے خلاف پولیس کی کارروائیاں بلا روک ٹوک جاری رہیں گی۔ کٹھوعہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی نالین پربھات نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کا بنیادی مقصد ریاست میں امن وقانون کی مکمل بحالی، عوام کے جان ومال کا تحفظ اور سماج دشمن عناصر کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے معاملہ دہشت گردی کا ہو، منشیات کی اسمگلنگ کا، گینگ وار کا یا کسی اور مجرمانہ سرگرمی کا، پولیس ہر محاذ پر پوری قوت کے ساتھ کارروائی کرے گی۔ ڈی جی پی نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی اور منشیات دونوں ہی سماج کے لیے زہر قاتل ہیں اور ان کے خلاف جنگ صرف پولیس کی نہیں بلکہ پورے معاشرے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے جموں وکشمیر کی ڈیجیٹل تبدیلی پر مبنی کافی ٹیبل بک دمن وے جاری کی

اِدارے نے جموں وکشمیر میں حکمرانی سے متعلق پیچیدہ مسائل کے لئے عملی اور جدید حل تیار کیے ہیں، عمر عبداللہ

تقریب میں وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما، وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر (بقیہ ۶ پر)

جموں/۲۲دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک کافی ٹیبل بک دمن وے جاری کیا جس میں جموں وکشمیر کے ڈیجیٹل تبدیلی کے سفر کو اُجاگر کیا گیا ہے اور بھاسکر اچاریہ نیشنل اِنسٹی چیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔این) کی جانب سے جموں وکشمیر میں انجام دیئے گئے اہم منصوبوں اور تکنیکی خدمات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ اس رسم رونمائی

اونتی پورہ میں دہشت گرد معاون اسلحہ سمیت گرفتار

سری نگر/۲۲دسمبر/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے کہا کہ اس نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر اونتی پورہ کے وویان کھریو علاقے میں ایک دہشت گرد ساتھی کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا ہے۔ پولیس نے بیان میں کہا کہ اونتی پورہ پولیس نے آرمی 50 آر آر اور سی آر پی ایف 185 بٹالین کے ساتھ وویان کھریو میں تلاشی کے دوران، ایک دہشت گرد ساتھی کو گرفتار کیا جس کی شناخت جاوید احمد حجام ولد عبدالرشید حجام ساکن گلاب باغ ترال کے طور پر کی گئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 01 پستول، 05 زندہ راؤنڈ پستول سمیت اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا۔ یہاں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور کے جنگلات میں دہشت گردوں کی تلاش کے لئے سرچ آپریشن کا دائرہ وسیع

تلاشی اوپریشن کا دائرہ بڑھا کر تقریباً دس کلومیٹر تک پھیلا دیا گیا ہے

سرینگر۲۲ دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع اودھم پور میں جنگلاتی علاقے میں روپوش دہشت گردوں کو پکڑنے کے لیے سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز سرچ آپریشن کا دائرہ مزید وسیع کر دیا۔ حکام کے مطابق یہ گھیراؤ اور تلاشی کارروائی دوسرے دن میں داخل ہو چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق مجالتہ کے جنگلاتی علاقے میں یہ آپریشن اس وقت شروع کیا گیا جب اطلاع ملی کہ دو دہشت گرد ایک مقامی گھر سے کھانا لینے کے بعد قریبی جنگل میں فرار ہو (بقیہ ۶ پر)

ملک بھر میں 65,054 سرکاری اسکولوں میں 10 سے کم طلبہ زیر تعلیم

جموں وکشمیر میں صفر اندراج والے اسکولوں کی تعداد ان گنت، انرولمنٹ مہم جاری

سری نگر/۲۲دسمبر/ جے کے این ایس/ مرکزی وزارت تعلیم کے اعداد وشمار میں اسبات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ ملک بھر میں 65 ہزار سے زیادہ سرکاری اسکولوں میں 10 سے کم طلبہ زیر تعلیم ہیں جبکہ 5149 سرکاری اسکول صفر اندراج کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزارت تعلیم نے کہا ہے کہ زیرو انرولمنٹ (صفر اندراج) اسکولوں میں سے 70 فیصد سے زیادہ تلنگانہ اور مغربی بنگال میں مرکوز ہیں، جو سرکاری اسکولوں کے نیٹ ورک میں طلبہ کی حاضری میں شدید علاقائی تفاوت کو ظاہر کرتا ہے۔ لوک سبھا میں ارکان پارلیمنٹ کارتی پی چدمبرم اور امریندر سنگھ راجہ وارنگ کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات کے تحریری جواب میں گزشتہ ہفتے مرکزی وزارت تعلیم کی جانب سے شیئر کیے گئے اعداد وشمار، یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (UDISE+) کے ذریعے مرتب کی گئی معلومات پر مبنی ہے۔ ایسے اسکولوں کے علاوہ جن میں طلباء نہیں ہیں، وزارت کا ڈیٹا ان اداروں میں نمایاں اضافہ کو نمایاں کرتا ہے جن میں اندراج انتہائی کم ہے۔ پچھلے 2 تعلیمی سالوں میں 10 سے کم یا صفر طلباء والے سرکاری سکولوں کی تعداد میں 24 فیصد اضافہ ہوا، جو 2022-23 میں 52,309 سے (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی تبدیلی زرعی شعبے کیلئے بڑا خطرہ ہے، جاوید ڈار

فصلوں کی پیداواری صلاحیت، آبی وسائل اور کسانوں کی روزی روٹی متاثر ہوتی ہے

سکاسٹ جموں میں کرشی وگیان کیندروں کی سالانہ زونل ورکشاپ کا اِفتتاح

جموں/۲۲دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) انڈین کونسل آف ایگری کلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر)۔اے ٹی اے آر آئی، زون۔اوّل کے تحت کرشی وگیان کیندروں (کے وی کے) کی سالانہ زونل ورکشاپ 2024-25 کا آج بابا جیتو آڈیٹوریم شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں (ایس کے یو اے ایس ٹی۔جے) چتھہ میں اِفتتاح کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا اِفتتاح وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، محکمہ دیہی ترقی وپنچایتی راج، امداد (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش کی 1.20 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

جائیدادیں بانڈی پورہ کے دو منشیات سمگلروں کی ہیں، پولیس

جموں/۲۲دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے پیر کے روز بتایا کہ اودھم پور ضلع میں ایک بین ضلعی منشیات فروش کی 1.20 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری بڑے کریک ڈاؤن کے دوران اودھم پور پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 ایف کے تحت ایف آئی آر نمبر 117/2025 کے سلسلے میں یہ جائیداد ضبط کی۔ ضبط کی گئی جائیدادیں واحد مقبول میر، ولد محمد مقبول میر، رہائشی شلوت سمبل، بانڈی پورہ کی ہیں۔ اس میں بانڈی پورہ کے شلوبٹ علاقے میں سروے نمبر 344 (ابادی دہ) پر آٹھ مرلہ زمین پر تعمیر شدہ رہائشی مکان شامل ہے، نیز (بقیہ ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر کو معطل کر دیا گیا

سرینگر/۲۲دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) کشمیر یونیورسٹی کے ایک اسسٹنٹ پروفیسر کو پولیس اسٹیشن نگین، حضرت بل میں ایف آئی آر درج کرنے کے بعد معطل کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی رجسٹرار، ایڈمنسٹریشن کشمیر یونیورسٹی کے جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق ڈاکٹر الطاف احمد گانی کو فوری طور پر معطل کر دیا (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر ایک سالہ میگا یوتھ انگیج منٹ پروگرام کیلئے تیار

چیف سیکرٹری نے یوٹی بھر کی سرگرمیوں کیلئے اس پروگرام کے تحت خصوصی پورٹل کا افتتاح کیا

جموں/۲۲دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں میگا یوتھ انگیج منٹ پروگرام کے نفاذ کیلئے ایک خصوصی پورٹل کا افتتاح کیا۔ یہ افتتاح کئی انتظامی سیکریٹریوں، ڈپٹی کمشنرز اور سینئر افسران کی موجودگی میں ہوا۔ یہ پروگرام پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی اینڈ ایم ڈی) (بقیہ ۶ پر)

وندے بھارت کشمیر کی نئی لائف لائن بن چکی ہے: فاروق عبداللہ

برف باری ہمیشہ سے کشمیر کے لیے امید اور روزگار کا ذریعہ رہی ہے

جموں/۲۲دسمبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور جموں وکشمیر کے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ وندے بھارت ٹرین کشمیر کے عوام کے لیے ایک مضبوط لائف لائن بن کر ابھری ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حالیہ برف باری پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ برف باری بعض مشکلات کا سبب بنتی ہے، تاہم مجموعی طور پر یہ وادی کے لیے اللہ کی ایک بڑی نعمت ہے۔ انہوں نے کہا، 'برف باری ہمارے لیے اللہ کی رحمت ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں مزید برف باری سے نوازے۔' سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ برف باری ہمیشہ سے کشمیر کے لیے امید اور روزگار (بقیہ ۶ پر)

آپریشنل وجوہات کے باعث سرینگر ایئرپورٹ سے دو پروازیں منسوخ

سری نگر/۲۲دسمبر (یو این آئی) آپریشنل وجوہات کی بنا پر سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پیر کی صبح دو پروازیں متعلقہ ایئرلائنز کی جانب سے منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق یہ فیصلہ انتظامی وتکنیکی بنیادوں پر لیا گیا ہے، جس کا مقصد مسافروں کی سلامتی اور پروازوں کی بہتر ترتیب کو یقینی بنانا ہے۔ حکام نے بتایا کہ منسوخ کی گئی پروازوں (بقیہ ۶ پر)

تازہ برفباری کے بعد سیاحتی مقامات پر سیلانیوں کا رش، سیاحت کو نئی زندگی

گلمرگ، سونہ مرگ، پہلگام اور دیگر بالائی علاقوں میں خوب گہما گہمی

سری نگر۲۲دسمبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں حالیہ تازہ برفباری کے بعد قدرتی حسن ایک بار پھر اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پر سیلانیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ برف کی سفید چادر اوڑھے پہاڑ، جمی ہوئی جھیلیں، دیودار کے درختوں پر برف کی تہیں اور سرد موسم نے کشمیر کو ایک بار پھر سیاحوں کی اولین پسند بنا دیا ہے۔ گلمرگ، سونہ مرگ، پہلگام اور دیگر (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر ایک فیصلہ کن

تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے: بی جے پی ترجمان اعلیٰ

اب "ماموں۔بھانجے سرکار" اور "باپ۔بیٹا سرکار" کا دور ختم ہو چکا ہے

سرینگر۲۲ دسمبر (یو پی آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان اَبھیجیت جسروتیا نے پیر کے روز نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایمان، فلاحی اسکیموں اور میرٹ پر مبنی نظام حکومت کا مذاق اڑاتے ہوئے اپنی ہی سیاسی وراثت کو فراموش کر رہے ہیں۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اَبھیجیت جسروتیا نے عمر عبداللہ کے حالیہ بیانات، خصوصاً "جی رام جی" سے متعلق تبصروں پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا: "کیا عمر عبداللہ یہ بھول گئے ہیں کہ ان کے والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ متعدد مواقع پر عوامی سطح پر رام بھجن گا چکے ہیں؟" انہوں نے کہا کہ ایمان (بقیہ ۶ پر)

مشہور براڈ کاسٹر، قلمکار اور ادیب عبدالاحد فرہاد انتقال کر گئے

ادبی و سماجی انجمنوں کا اظہار تعزیت

سری نگر۲۲دسمبر (آفاق نیوز) نامور براڈ کاسٹر، ادیب قلم کار اور مصنف عبدل احد فرحاد انتقال کر گئے۔ ان کی وفات کی خبر پر مختلف طبقہ جائے فکر کے لوگوں نے گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پورے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ دہائیوں تک اپنی منفرد آواز اور اسلوب سے براڈ کاسٹنگ اور ادب پر چھائے رہنے والے ہر دلعزیز نیوز کاسٹر عبدالاحد فرہاد، جموں میں انتقال کر گئے۔ انکی موت سے اردو اور کشمیری ادب کے ایک درخشاں ستارے سے محروم ہوگئی۔ براڈ کاسٹنگ کے اپنے طویل کیریر میں فرہاد نے لاکھوں گھنٹے ریڈیائی لہروں کے توسط سے کروڑوں لوگوں تک معلومات پہنچائی ہیں جن سے انکی شخصیت کا تزکرہ زبان زد عام ہوگیا تھا۔ فرہاد، جو اکثر صرف اپنے تخلص سے ہی خود کو متعارف کرتے تھے، نہ صرف ایک عظیم براڈ کاسٹر تھے بلکہ ادبی دنیا کے بھی شہسوار تھے۔ انکی لکھی ہوئی نعت باخودا ساری (بقیہ ۶ پر)

گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز نے وزیر جنگلات سے ملاقات کی

ہمارا ماحولیاتی نظام دباؤ کا شکار ہے اور ہمارے خطے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی اور مربوط کوششوں کی اشد ضرورت، جاوید رانا

جموں/۲۲ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ ماحولیات کا تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور مستقبل کی نسلوں کے لئے قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک دیرپا حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے ان باتوں کا اظہار آج گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (جی سی سی) کے ایک وفد سے ملاقات کرنے کے دوران کیا جس کی قیادت اُس کے چیئرمین اور جموں وکشمیر کے گورنر کے سابق مشیر خورشید احمد گنائی کر رہے تھے۔ وفد نے ماحولیاتی انحطاط سے متعلق متعدد مسائل اُٹھائے اور حکومت پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں تحفظ اور بقا کے لئے مضبوط اقدامات اختیار کئے جائیں۔ جاوید احمد رانا نے اُٹھائے گئے خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ جب عالمی سطح پر ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا ہے، جموں وکشمیر بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اُنہوں نے کہا، "ہمارا ماحولیاتی نظام دباؤ کا شکار ہے اور ہمارے خطے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی اور مربوط کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔" اُنہوں نے مزید کہا، "ہمیں ایسے علاقوں کی نشاندہی کرنی چاہیے جہاں حکومت، سول سوسائٹی اور عوام مل کر کام کر سکتے ہیں تاکہ جموں وکشمیر کی مجموعی ماحولیاتی صحت کو بہتر بنایا جا سکے۔" وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ جی سی سی کی طرف سے پیش کردہ مسائل اور تجاویز کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ محکمہ ان تجاویز کی افادیت کا جائزہ لے گا، بہتری کے امکانات تلاش کرے گا اور ان کے مؤثر نفاذ کے لئے مناسب اقدامات اُٹھائے گا۔ اُنہوں نے اتحاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ماحول کی حفاظت اب پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گئی ہے۔ اس سے قبل خورشید احمد گنائی اور جی سی سی (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں متعدد وفود وافراد سے ملاقات کی

نائب وزیر اعلیٰ کا عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے اور فوری خدمات کی فراہمی پر زور

جموں/۲۲ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں وکشمیر بھر میں عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے اور بلا تعطل خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر کی مجموعی اور جامع ترقی کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور عوام کی دہلیز پر فوری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔" دوران بات چیت اُنہوں نے جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے آئے وفود سے ملاقات کی جن میں طلبأ، ملازمت کے خواہشمند، اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد، تجارتی انجمنوں کے نمائندے، سول سوسائٹی تنظیمیں اور متعدد انفرادی وفود شامل تھے۔ وفود نے انہیں اپنے مسائل، مطالبات اور کئی اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وفود کو بغور سُنا اور اُنہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا تاکہ اُن کا فوری حل ممکن بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے حکومت کی مختلف فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کے تحت بروقت خدمات کی فراہمی اور استفادہ کنندگان کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی ضرورت پر بھی زور سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر بھر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی بروقت تکمیل اور معیاری کام کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے متعدد مسائل کے فوری اور خوش اسلوبی سے حل کے لئے متعلقہ افسران کو موقعے پر ہی ہدایات جاری کیں۔

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی: ایس ایس پی ٹریفک

متعدد مسافر گاڑیوں کو نامکمل دستاویزات رکھنے پر ضبط کیا گیا

سرینگر/۲۲ دسمبر (یو پی آئی) روڈ سیفٹی کو مستحکم بنانے اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک پولیس رورل کشمیر نے ہفتہ کے روز پٹن کے مرکزی بازار علاقے میں ٹریفک خلاف ورزیوں کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن کا آغاز کیا۔ اس نفاذی کارروائی کی قیادت ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر رویندر پال سنگھ نے ڈی ایس پی ٹریفک نارتھ مجاہد نذیر کے ہمراہ کی۔ حکام کے مطابق اس مہم کا مقصد اوور لوڈنگ، سیٹ بیلٹ کے بغیر گاڑی چلانا، بغیر ہیلمٹ دو پہیہ سواری، اور درست ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر ڈرائیونگ جیسی مسلسل ہونے والی خلاف ورزیوں پر قابو پانا تھا۔ کارروائی کے دوران متعدد مسافر گاڑیوں کو نامکمل دستاویزات اور بار بار کی جانے والی ٹریفک خلاف ورزیوں کے باعث ضبط کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ دیہی علاقوں میں روڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں میں اضافے کے پیش نظر نفاذی اقدامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی رویندر پال سنگھ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ان کے دائرہ اختیار میں کسی بھی خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کو چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بغیر رجسٹریشن یا نامکمل کاغذات کے ساتھ چلنے والی گاڑیاں، خصوصاً نئی رجسٹریشن والی وہ گاڑیاں جن کے پاس درست دستاویزات موجود نہیں ہوں، بلا کسی رعایت کے ضبط کی جائیں گی۔ حکام نے کم عمر ڈرائیوروں اور اسٹنٹ ڈرائیونگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی بھی تنبیہ کی، اور کہا کہ اس طرح کا لاپرواہ طرزِ عمل مسافروں اور پیدل چلنے والوں کی جان کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ٹریفک پولیس کے مطابق آئندہ دنوں میں رورل کشمیر کے مختلف علاقوں میں یہ مہم جاری رہے گی تاکہ ٹریفک قوانین پر مکمل عمل درآمد اور محفوظ سڑکوں کو فروغ دیا جا سکے۔

کشتواڑ میں مچیل ماتا مندر برف کی سفید

چادر میں لپٹ گیا، قدرتی حسن دیدنی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی) ضلع کشتواڑ میں واقع مقدس مچیل ماتا مندر اور اس کے اطراف کے علاقوں میں برفباری کے بعد پورا خطہ ایک دلکش سرمائی عجوبے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ ہر طرف چھیلی برف کی دبیز سفید تہہ نے نہ صرف قدرتی مناظر کو مزید حسین بنا دیا ہے بلکہ اس مقدس مقام کو روحانی سکون اور فطری جمالیات کا حسین امتزاج بھی عطا کر دیا ہے۔ برف سے ڈھکے پہاڑ، درخت اور راستے قدرت کے خالص حسن کی عکاسی کر رہے ہیں، جس نے دیکھنے والوں کو مسحور کر دیا ہے۔ وزیر اعظم دفتر میں تعینات وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مچیل ماتا مندر کے برف باری سے ڈھکے مناظر پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ منظر جموں وکشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور روحانی ورثے کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مچیل ماتا جیسے مقدس مقامات نہ صرف عقیدت کا مرکز ہیں بلکہ یہ خطے کی ثقافتی اور سیاحتی شناخت کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے مطابق 'قدرت نے مچیل ماتا کو جس انداز میں سفید چادر میں لپیٹا ہے، وہ واقعی قابلِ دید ہے۔ یہ مناظر روحانیت اور قدرتی حسن کا حسین امتزاج پیش کرتے ہیں، جو ہر دیکھنے والے کے دل کو چھو لیتے ہیں۔' مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ برفباری کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہوئی ہے، تاہم اس کے ساتھ ہی علاقے میں روحانی سکون اور قدرتی خوبصورتی کا ایک نیا احساس بھی پیدا ہوا ہے۔ کئی مقامی باشندوں نے امید ظاہر کی ہے کہ موسم بہتر ہونے کے بعد یہ دلکش مناظر ملک بھر سے عقیدت مندوں اور سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کریں گے۔ واضح رہے کہ مچیل ماتا مندر ہر سال بڑی تعداد میں یاتریوں کو اپنی جانب کھینچتا ہے، اور حالیہ برفباری کے بعد اس مقام کی خوبصورتی مزید نکھر کر سامنے آئی ہے، جو قدرت کے خالص اور بے مثال حسن کی زندہ تصویر پیش کر رہی ہے۔

کتابوں پر پابندی کے خلاف سماعت 11 فروری تک ملتوی

یونین ٹریٹری انتظامیہ تاحال اس معاملے میں اپنا جواب جمع نہیں کر سکی

سری نگر/۲۲ دسمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے کشمیر سے متعلق 25 کتابوں کی ضبطی کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت 11 فروری 2026 تک ملتوی کر دی ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ مخالف فریق مناسب وقت دیے جانے کے باوجود اپنا جواب داخل نہیں کر سکا۔ دسمبر کے پہلے ہفتے میں جاری کردہ حکم میں چیف جسٹس ارون پالی، جسٹس راج نیش اوسوال اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل تین رکنی خصوصی بینچ نے نوٹ کیا کہ یونین ٹریٹری انتظامیہ تاحال اس معاملے میں اپنا جواب جمع نہیں کر سکی۔ عدالت نے کہا کہ اگرچہ کارروائی ملتوی کرنے کا 'بمشکل ہی کوئی معقول وجہ' موجود ہے تاہم سرکاری وکیل کی یقین دہانی پر کیس 11 فروری 2026 تک ملتوی کر دیا گیا کہ اگلی سماعت سے کم از کم تین دن پہلے اعتراضات داخل کروئے جائیں گے۔ بینچ نے واضح کیا کہ اگر اس میں بھی کوتاہی ہوئی تو مناسب احکامات جاری کئے جائیں گے۔ یہ درخواستیں محکمہ داخلہ کے 5 اگست کی نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتی ہیں جس کے تحت ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی دفعہ 95 کے تحت کشمیر سے متعلق 25 مطبوعات ضبط کرنے کا حکم دیا گیا تھا کہ یہ کتابیں "غلط بیانی اور علاحدگی پسندی" کو فروغ دیتی ہیں۔ یہ چیلنج چار علاحدہ درخواستوں کے ذریعے دائر کیا گیا ہے جن میں صحافی ڈیوڈ دیوداس، ریٹائرڈ ایئر وائس مارشل کپل کاک، وکیل شاکر شبیر اور سواستک سنگھ شامل ہیں۔ درخواست گذاروں کا موقف ہے کہ یہ نوٹیفکیشن غیر آئینی اور آزادی اظہار کی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ 5 اگست کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں جموں وکشمیر محکمہ داخلہ نے کشمیر سے متعلق 25 کتابوں پر پابندی عائد کی تھی۔ ان کتابوں کے مصنفین میں ارون دھتی رائے اور اے جی نورانی شامل ہیں۔ دیگر کتابوں میں سیاسی تبصرے اور تاریخی بیانات شامل ہیں جن میں معروف آئینی (بقیہ ۶ پر)

کلسٹر ہیڈز اور ایچ او آئیز کی ای سی سی ای کے نفاذ

اور ای سی سی ای ہلپرز کے رول پر یک روزہ تعارفی ورکشاپ

سری نگر/۲۲ دسمبر (یو این آئی) اسکولوں میں ابتدائی چائلڈ ہوڈ کی نگہداشت وتعلیم (ای سی سی ای) کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے اور کلسٹر ہیڈز اور اسکولوں کے سربراہان کی شمولیت اور فہم میں اضافہ کے مقصد سے اسٹیٹ کونسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ کشمیر ڈویژن (ایس سی ای آر ٹی - کے ڈی) نے جموں وکشمیر ایسوسی ایشن آف سوشل ورکرز (جے کے اے ایس ڈبلیو) کے اشتراک سے اور یونیسیف کے تعاون سے ایک روزہ تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام کشمیر ڈویژن کے 10 اضلاع سے منتخب 100 کلسٹر ہیڈز اور ایچ او آئیز کے لئے ایس سی ای آر ٹی سری نگر میں منعقد ہوا۔ اس تعارفی ورکشاپ کا اہتمام سینئر اکیڈمک آفیسر شیخ گلزار احمد، فیکلٹی ممبر بابر اشبیر اور جے کے اے ایس ڈبلیو کی ٹیم جس کی قیادت ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اشفاق احمد متو کر رہے تھے، نے کیا تھا جبکہ سینئر امپلیمنٹیشن کنسلٹنٹ عنبرین بشیر بھی موجود تھیں۔ شرکاء کو ای سی سی ای کے مختلف پہلوؤں اور تعلیم میں ای سی سی ای ہلپرز کے اہم کردار سے آگاہ کیا گیا۔ ورکشاپ میں ہر ضلع سے 10 کلسٹر ہیڈز اور ایچ او آئیز نے شرکت کی جو تعلیم میں ای سی سی ای کے کردار پر اپنی نوعیت کا پہلا ورکشاپ تھا۔ اس ورکشاپ سے توقع کی جا رہی ہے کہ کلسٹر ہیڈز میں ای سی سی ای کے موثر نفاذ اور آیا (سی سی ای ہلپرز) کے واضح کردار کے بارے میں بہتر فہم پیدا ہوگی۔ ورکشاپ کی صدارت جوائنٹ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی سید شبیر نے کی جنہوں نے تعلیم میں آیا (ای سی سی ای ہلپرز) کے کلیدی کردار پر زور دیا اور تعلیمی نظام میں جدت لانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے جے کے اے ایس ڈبلیو کی (بقیہ ۶ پر)

وادی کے شمال وجنوب میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات

24 گھنٹوں میں وادی کے شمال جنوب میں چھ مقامات پر آتشزدگی

سرینگر/۲۲ دسمبر/ ایس این این/ وادی کے شمال وجنوب میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات کے بیچ گزشتہ 24 گھنٹوں میں چھ مقامات پر آتشزدگی کے باعث کئی ڈھانچوں کو نقصان پہنچ گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران وادی کشمیر کے مختلف مقامات پر آگ لگنے کے کل چھ واقعات رپورٹ ہوئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق وادی کے شمال وجنوب میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آگ لگنے کے چھ واقعات رونما ہوئے۔ تمام انہوں نے کہا کہ تیز، دلیر، اور انتہائی پیشہ ورانہ ردعمل کی بدولت، تمام واقعات کو مؤثر طریقے سے کنٹرول کیا گیا جس سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو روکا گیا اور املاک کو کم سے کم نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ آگ جن مقامات پر لگی ان میں شیر کالونی سوپور میں ایک رہائشی مکان میں جو کہ ایک منزلہ تھا میں آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں مکان کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح سے ہلمت پورہ کپواڑہ میں ایک گاؤ شیڈ آگ کی واردات میں خاکستر ہو گیا جبکہ ناری کوٹ، کالروس کپواڑہ میں آگ سے ایک دومنزلہ رہائشی مکان کو شدید نقصان پہنچ گیا۔ محکمہ کے اعداد وشمار کے مطابق اسی طرح سے ہمپورہ، قاضی آباد، کپواڑہ میں گاؤ شیڈ آگ سے خاکستر ہو گیا جبکہ ابراہیم کالونی، آرام پورہ، سوپور میں ایک عارضی شیڈ میں آگ لگنے سے اس کو نقصان پہنچ گیا۔ محکمہ کے مطابق سرینگر کے فاتحہ کدل علاقے میں آتشزدگی کے معمولی واقعے پر قابو پا لیا گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنیئر عہدیدار نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے عملے کے بروقت (بقیہ ۶ پر)

ایک عہد کی خاموشی: جے کے ٹی ایف کی ناموراديب

شاعر اور براڈکاسٹر عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر تعزیت

سرینگر/۲۲ دسمبر/ جموں وکشمیر ٹیچرز فورم کے صوبائی پریس سیکریٹری خالد بشیر احمد تلگامی کی جانب سے موصولہ بیان میں کہا گیا جموں وکشمیر ٹیچرز فورم نامور ادیب، شاعر اور براڈکاسٹر عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے، جو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ادب، ثقافت اور نشریات کے میدان میں ان کی گراں قدر خدمات نے کشمیر کے فکری، ادبی اور تہذیبی شعور پر ایسے گہرے اور دیرپا نقوش ثبت کیے ہیں جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہیں گے۔ مرحوم کی تحریریں اور آواز فکری رہنمائی کا معتبر ذریعہ رہیں۔ انہوں نے ادب اور نشریات کے ذریعے کشمیری سماج کے دکھ، خواب اور امیدوں کو نہایت وقار، دیانت اور ذمہ دارانہ اظہار کے ساتھ پیش کیا۔ ان کا اسلوب سچائی اور فکری گہرائی پر مبنی تھا، جس نے انہیں اپنے عہد کی ایک منفرد اور توانا آواز کے طور پر منوایا۔ جے کے ٹی ایف کے معزز چیئرمین جناب شوکت علی بیگ صاحب نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ عبدالاحد فرہاد محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک مکمل عہد اور ایک ہمہ جہت ادارہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی ادبی بصیرت، فکری گہرائی اور ثقافتی خدمات نے کئی نسلوں کی فکری آبیاری کی، اور ان کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں پُر نہیں ہو سکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرہاد صاحب کی فکری وادبی میراث آنے والے عشروں تک اذہان وقلوب کو منور کرتی رہے گی۔ جے کے ٹی ایف کے صوبائی صدر جناب عرفان نذیر صاحب نے بھی گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عبدالاحد فرہاد کا انتقال نہ صرف ادبی دنیا بلکہ کشمیر کی مجموعی ثقافتی روح کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان (بقیہ ۶ پر)

بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر تشدد کے خلاف کشتواڑ میں احتجاج

جموں/۲۲ دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں اقلیتی ہندو برادری کے خلاف مبینہ تشدد، لوٹ مار، آتش زنی اور ہلاکتوں کے واقعات کے خلاف پیر کے روز جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں مختلف ہندو تنظیموں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے زبردست احتجاج کیا۔ اس موقع پر سناتن دھرم سبھا کی جانب سے بند کی کال دی گئی، جس کے باعث کشتواڑ میں دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے۔ احتجاج کی قیادت سناتن دھرم سبھا کے صدر مہنت رام شرن داس اچاریہ نے کی، جبکہ مختلف ہندو تنظیموں کے کارکنوں نے چوک میں دھرنا دے کر بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے بنگلہ دیش میں مندروں پر حملوں، خواتین کے خلاف تشدد اور اقلیتی برادری کو نشانہ بنانے کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار (بقیہ ۶ پر)

خراب موسم کے پیش نظر جموں میں اسکول پکنک کی اجازت پر پابندی عائد

سرینگر/۲۲ دسمبر (یو پی آئی) خراب موسمی حالات اور طلبہ کی حفاظت کے خدشات کے پیش نظر چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) جموں نے پیر کے روز 22 دسمبر سے آگے طے شدہ تمام اسکول پکنکس کے لیے پہلے سے دی گئی اجازتیں منسوخ کر دیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسر جموں کے دفتر کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق موجودہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر سرکاری اور نجی طور پر تسلیم شدہ تمام اسکولوں کو دی گئی پکنکس کی اجازتیں فوری طور پر منسوخ کی جاتی ہیں۔ نوٹس میں واضح کیا گیا ہے کہ طلبہ کی جان ومال کے تحفظ اور فلاح وبہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ اسکول پکنکس کی اجازت سے متعلق جاری کردہ تمام سابقہ احکامات ابتدا ہی سے منسوخ تصور کیے جائیں گے۔ متعلقہ تعلیمی اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں بلک پیٹرولیم اسٹوریج فیسیلٹی سے

فوج کی رسد سپلائی اور آپریشنل تیاری مضبوط ہوگی

نئی دہلی/۲۲ دسمبر (یو این آئی) لداخ کے انتہائی بلند علاقوں میں فوج کی رسد، سازوسامان اور آپریشنل تیاریوں کو مستحکم بنانے کے لیے تیل وگیس کے شعبے کی مہارتن کمپنی انڈین آئل کارپوریشن (آئی او سی) نے فوج کے تعاون سے پیٹرولیم ذخیرہ کرنے کی سہولت قائم کی ہے۔ انتہائی نامساعد موسمی حالات اور دشوار گزار جغرافیائی ماحول میں کام کرنے کے لیے تیار کی گئی یہ سہولت آگے کے علاقوں میں فوجی کارروائیوں کے لیے ایندھن کی یقینی دستیابی فراہم کرے گی۔ اس سے فوجیوں کی نقل وحرکت، برداشت اور جنگی تیاری میں اضافہ ہوگا، جبکہ شدید سردیوں کے دوران شہری ضروریات کے لیے توانائی کے تحفظ کو بھی تقویت ملے گی۔ آئی او سی کے چیئرمین اروندر سنگھ ساہنی نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ یہ سہولت انتہائی بلند اور اگلے محاذی علاقوں میں ایندھن کی سلامتی اور رسد سپلائی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ "لداخ میں یہ سہولت انتہائی بلند علاقوں میں توانائی کے تحفظ کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گی اور اگلے علاقوں میں ایڈوانسڈ ونٹر اسٹاکنگ آپریشنز کو سہارا دے گی۔ آئی او سی قومی ترجیحات کی تکمیل کے لیے قابل اعتماد توانائی حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" اس سے قبل پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے بھی ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان کی سرکردہ مہارتن کمپنی آئی او سی نے فوج کے ساتھ مل کر لداخ میں ایک بلک پیٹرولیم اسٹوریج فیسیلٹی کا افتتاح کیا ہے، جس سے انتہائی بلند علاقوں میں توانائی کی سلامتی کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنصیب دشوار گزار خطے کے لیے خاص طور پر تیار کی گئی ہے اور ہندوستان کے ایڈوانسڈ ونٹر اسٹاکنگ آپریشنز کو توانائی فراہم کرتے ہوئے اگلے علاقوں میں آپریشنل تیاری کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گی۔" انہوں نے اپنی پوسٹ کے ساتھ ڈپو اور اس کی جدید ترین فیول ڈسپنسنگ سسٹم کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی۔ آئی او سی لیہ کے قریب 3400 میٹر (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں تین کالے ریچھ زندہ پکڑے گئے

قدرتی مسکن میں چھوڑ دئیے گئے

سرینگر/۲۲ دسمبر (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں وائلڈ لائف کنٹرول روم اچھبل، برنگی ویلی رینج کی ٹیم نے پیر کے روز کامیاب کارروائی انجام دیتے ہوئے ٹھنکس نوگام علاقے سے تین کالے ریچھوں کو زندہ حالت میں قابو میں لے لیا۔ حکام کے مطابق بعد ازاں تمام ریچھوں کو محفوظ طریقے سے ان کے قدرتی مسکن میں واپس چھوڑ دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق شانکس علاقے میں کالے ریچھوں کی بار بار نقل وحرکت کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد وائلڈ لائف وارڈن جنوبی کشمیر اور رینج آفیسر برنگی ویلی کی ہدایت پر ایک پنجرہ نصب کیا گیا تھا۔ اسی پنجرے میں ایک مادہ ریچھ اپنے دو نیم بالغ بچوں سمیت پھنس گئی۔ حکام نے بتایا کہ وائلڈ لائف کنٹرول ٹیم نے انتہائی احتیاط اور مہارت کے ساتھ تینوں ریچھوں کو بحفاظت ریسکیو کیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کے طے شدہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) پر عمل کرتے ہوئے بعد میں تینوں ریچھوں کو ان کے قدرتی ماحول میں چھوڑ دیا گیا۔ وائلڈ لائف حکام کے مطابق محکمہ کی بروقت اور مؤثر کارروائی سے علاقے میں ممکنہ انسانی وجنگلی حیات تصادم کا خطرہ ٹل گیا، جس پر مقامی لوگوں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

سدھنا ٹاپ پر شدید برفباری، دو فٹ تک برف جمع

ٹنگڈھار کپوارہ سڑک دو روز سے بند

کپوارہ/۲۲ دسمبر/ پیرزادہ سعید/ سدھنا ٹاپ پر مسلسل شدید برفباری کا سلسلہ جاری ہے، جہاں تازہ برفباری کے نتیجے میں تقریباً دو فٹ تک برف جمع ہو چکی ہے اور پورا علاقہ سفید چادر میں ڈھک گیا ہے۔ گزشتہ رات سے جاری برفباری کے باعث حد نگاہ میں نمایاں کمی آئی ہے جبکہ سردی کی شدت میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق شدید برفباری نے معمول کی نقل وحرکت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ سڑکیں پھسلن کا شکار ہیں اور کئی مقامات پر برف جمنے کے باعث گاڑیوں کی آمد ورفت انتہائی مشکل ہو گئی ہے۔ اسی دوران ٹنگڈھار کپوارہ شاہراہ گزشتہ دو دنوں سے مکمل طور پر بند ہے، جس کے باعث مسافروں اور مقامی لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ دریں اثنا، بیکن محکمہ سڑک کو بحال کرنے کے لیے مسلسل برف ہٹانے کے کام میں مصروف ہے اور موسمی حالات سازگار ہوتے ہی آمد ورفت بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انتظامیہ نے مسافروں اور عام شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ برف ہٹانے والی ٹیموں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے جبکہ قریبی علاقوں کے مکینوں کو شدید سردی سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وقفے وقفے سے برفباری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جبکہ آئندہ چند گھنٹوں میں درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ادھر سدھنا ٹاپ کی دلکش قدرتی خوبصورتی نے توجہ ضرور حاصل کی ہے، تاہم حکام نے واضح کیا ہے کہ عوام کی سلامتی اولین ترجیح رہے گی۔

پارس ہیلتھ سرینگر نے 11 مشینوں کے ساتھ ڈائیلسز کی صلاحیت کو دوگنا کر دیا

اپ گریڈ شدہ ڈائیلسز یونٹ میں اب روزانہ 60 سیشن انجام دئے جاتے ہیں

سرینگر/۲۲ دسمبر/ (نامہ نگار) جموں وکشمیر میں گردوں کی طبی دیکھ بھال کو فروغ دینے کیلئے پارس ہیلتھ سرینگر نے 11 نئی ڈائیلسز مشینوں کی تنصیب کے ساتھ اپنے ڈائیلسز یونٹ کی صلاحیت کو دوگنا کر دیا ہے۔ اس توسیع کے ساتھ ہسپتال اب روزانہ 60 ڈائیلسز سیشن انجام دے سکتا ہے جس سے تیز رسائی، کم انتظار کے اوقات اور ان مریضوں کی بلا تعطل نگہداشت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے جو معمول کے ڈائیلسز پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ اپ گریڈ ایک نازک وقت پر ہوا ہے کیونکہ سرینگر اور پڑوسی اضلاع میں گردے کی دائمی بیماری (CKD) کے معاملات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ہسپتال پہلے ہی 8000 سے زیادہ ڈائیلسز سیشنز انجام دے چکا ہے جو خطے میں گردوں کی قابل بھروسہ دیکھ بھال کی بڑھتی ہوئی مانگ کی عکاسی کرتا ہے۔ توسیع شدہ یونٹ مریضوں پر دباؤ کو کم کرے گا جنہیں اکثر سفری رکاوٹوں اور موجودہ سہولیات کے باعث محدود دستیابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس اہم پیشرفت کے بارے میں بات کرتے ہوئے پارس ہیلتھ سرینگر کے فیسیلٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب نے کہا کہ "وادی میں ڈائیلسز کی ضرورت کافی بڑھ گئی ہے اور بہت سے مراکز پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اپنے یونٹ کو دوگنا کر کے ہم اس خلا کو براہ راست پورا کرنے کی سعی کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ خطے کے مریضوں کو سرینگر کے اندر بغیر کسی رکاوٹ کے بروقت دیکھ بھال میسر ہو۔" اس سلسلے میں پارس ہیلتھ سرینگر کے ڈائریکٹر نیفرالوجی ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

سنتھن ٹاپ پر گاڑیوں کی آمد ورفت بند

مڑواہ میں ائیرٹیل سروس کی بحالی کو یقینی بنانے کا مطالبہ

سرینگر/۲۲ دسمبر/ کے پی ایس/ سنتھن ٹاپ سڑک پر سوموار کو برف ہٹانے کا کام شروع کیا گیا، تاہم مسلسل برف باری کے باعث یہ کام متاثر ہوا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق سوموار کو بھی برفباری جاری رہنے کے نتیجے میں 'سنتھن ٹاپ اور مرگن ٹاپ' کی سڑکیں گاڑیوں کی آمد ورفت کے لیے بند رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ پھسلن کی وجہ سے حادثات رونما ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان مقامات پر جہاں برفباری ہوئی ہے بڑی احتیاط سے چلنا پھرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مسلسل خشک سالی کے بعد برفباری سے پھسلن کا زیادہ اثر رہتا ہے۔ ادھر مڑواہ کے لوگوں نے شکایت کی ہے کہ ایئرٹیل کی سروس نامعلوم وجوہات کی بناء پر معطل ہیں، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں جموں وکشمیر پولیس کا منشیات کے خلاف بیداری سیمینار، طلبہ کی بڑی شرکت

سرینگر ۲۲ دسمبر (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر پولیس نے سیوک ایکشن پروگرام (سی اے پی) 2025-26 کے تحت پیر کے روز سری نگر کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول مگجنڈ میں منشیات سے نجات (ڈرگ ڈی ایڈکشن) سے متعلق ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں سیمینار اور اسٹریٹ پلے شامل تھے۔ اس پروگرام میں ایس پی سٹی ویسٹ سری نگر امتیاز احمد (جے کے پی ایس)، ایس ڈی پی او ویسٹ ہمہ ماجد محبوب (جے کے پی ایس)، تھانہ شالٹنگ/ پریموپورہ کے ایس ایچ او اور پولیس پوسٹ قمرواڑی کے انچارج نے شرکت کی۔ اس موقع پر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول مگجنڈ اور قریبی اسکولوں کے تقریباً 300 طلبہ نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ تقریب میں اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر اعجاز احمد، ایڈووکیٹ جاوید اقبال، مولوی (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی کی جانب سے اجمیر درگاہ میں چادر پیش،

ملک میں امن، چین اور بھائی چارے کی دعا

اجمیر، 22 دسمبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے پیر کے روز مشہور عالم صوفی بزرگ حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی کے 814 ویں عرس کے موقع پر اجمیر درگاہ میں چادر پیش کی گئی اور ملک میں امن، چین اور بھائی چارہ کے لیے دعا مانگی گئی۔ مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو، مرکزی حکومت کی جانب سے بھیجی گئی چادر لے کر اجمیر پہنچے۔ انہوں نے درگاہ میں حاضری (زیارت) دی، چادر پیش کی اور بلند دروازے پر وزیراعظم کا قوم کے نام پیغام پڑھ کر سنایا۔ درگاہ کے احاطے میں چادر پیش کیے جانے کے دوران روایتی رسومات کے ساتھ عرس کی رونق نظر آئی۔ عرس کے پیش نظر ملک بھر سے زائرین اجمیر پہنچ رہے ہیں جبکہ انتظامیہ کی جانب سے سیکورٹی اور نظم و نسق کے حوالے سے بھی مستعدی بڑھا دی گئی ہے۔ زیارت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر رجیجو نے کہا کہ وہ خود کو خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ انہیں ایک بار پھر خواجہ غریب نواز کی درگاہ میں وزیراعظم اور مرکزی کابینہ کی جانب سے چادر پیش کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے بتایا کہ درگاہ میں بھائی چارے، محبت اور ملک میں امن و چین کے لیے دعا کی گئی۔ درگاہ کی انتظامیہ سے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ درگاہ کے انتظامات پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت چلتے ہیں، اس لیے متعلقہ وزیر ہونے کے ناطے یہ ان کی براہ راست ذمہ داری بنتی ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر کو وزیراعظم کے

خصوصی ایلچی کے طور پر سری لنکا کا دورہ کریں گے

نئی دہلی/ ۲۲ دسمبر/ ایم این این/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر 23 دسمبر کو وزیراعظم کے خصوصی ایلچی کے طور پر سری لنکا کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ملک کی قیادت سے ملاقات کریں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ دورہ ہندوستان کی پڑوس کی پہلی پالیسی کو اجاگر کرتا ہے اور یہ آپریشن ساگر بندھو کے تحت جاری امدادی کوششوں کے درمیان آیا ہے، جو سری لنکا میں طوفان دتوا سے ہونے والی تباہی کے بعد مدد کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ جے شنکر کی مصروفیات سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہونے کی امید ہے، کیونکہ ہندوستان انسانی امداد کو مربوط کرتا رہتا ہے اور دو طرفہ تعاون کو تقویت دیتا ہے کیونکہ سری لنکا طوفان کے اثرات سے صحت یاب ہوتا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا، "یہ دورہ بھارت کی پڑوس کی پہلی پالیسی کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ آپریشن ساگر بندھو کے تناظر میں ہوتا ہے جو کہ طوفان دتوا کی وجہ سے ہونے والی تباہی سے نمٹنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔" ہندوستان نے طوفان دتوا کے بعد ریلیف اور مدد فراہم کر کے سری لنکا کو مضبوط مدد فراہم کی ہے۔ اس انسانی ہمدردی کی رسائی کے ایک حصے کے طور پر، کینڈی میں ہندوستان کے اسسٹنٹ ہائی کمیشن نے، آپریشن ساگر بندھو کے تحت، گزشتہ ہفتے طوفان سے متاثرہ 86 خاندانوں میں خشک راشن کے پیکٹ تقسیم کیے

جاپان کا ایم یو ایف جی بینک شری رام فنانس

میں 39,618 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) جاپان کے ممتاز مالیاتی ادارے ایم یو ایف جی بینک نے ہندوستان کی معروف نان بینکنگ فنانشل کمپنی (این بی ایف سی) شری رام فنانس لمیٹڈ (ایس ایف ایل) میں 39,618 کروڑ روپے (تقریباً 4.4 بلین ڈالر) کی خطیر سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھارت کے مالیاتی خدمات کے شعبے میں اب تک کی سب سے بڑی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) ہے۔ شری رام فنانس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے آج ہونے والے اجلاس میں اس معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سرمایہ کاری کے ذریعہ ایم یو ایف جی بینک، شری رام فنانس میں 20 فیصد حصص حاصل کرے گا۔ یہ سرمایہ کاری ترجیحی حصص کے ذریعے کی جائے گی۔ اس اقدام کا مقصد کمپنی کے کیپٹل بیس کو مضبوط بنانا اور اس کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ یہ لین دین ہندوستانی مالیاتی صنعت کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ ب ہندوستان کے قرضہ جات) اور مالیاتی خدمات کے شعبے کے مستقبل پر عالمی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ اس شراکت داری سے ٹیکنالوجی، جدت طرازی اور کسٹمر ایگجمنٹ میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس تعاون سے شری رام فنانس کے آپریشنل طریقوں کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے میں مدد ملے گی اور کمپنی کی کریڈٹ ریٹنگ مزید بہتر ہونے کا امکان ہے۔ شری رام فنانس کے ایگزیکٹو وائس چیئرمین امیش ریوانکر نے اسے ترقی کے سفر کا ایک اہم موڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایم یو ایف جی کی شمولیت سے ہندوستان کے مالیاتی شعبے میں عالمی برادری کا اعتماد مزید بڑھے گا۔ ایم یو ایف جی گروپ کے سی ای او ہیرونوری کامی زوا نے کہا ہم شری رام فنانس کے اسٹریٹجک پارٹنر بننے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

ہندوستان - نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ مکمل،

مودی - لکسن کی ٹیلی فونک گفتگو کے بعد اعلان

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے عالمی منڈی میں ہندوستانی اداروں کے لیے مواقع بڑھانے کی سمت میں جاری کوششوں کے درمیان پیر کو نیوزی لینڈ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) کا اعلان کیا۔ یہ اس سال برطانیہ اور عمان کے ساتھ ہوئے جامع اقتصادی تعاون کے معاہدوں کے بعد ہندوستان کا تیسرا معاہدہ ہے۔ اس کے تحت نیوزی لینڈ اپنی تمام درآمدی اشیاء پر محصولات ختم کرے گا۔ اس سے ہندوستان سے جانے والے تمام مال کو وہاں بغیر کسی ڈیوٹی کے داخلہ ملے گا۔ اس اقدام سے ہندوستان کے کپڑا، ملبوسات، چمڑا، جوتے، سمندری مصنوعات، جواہرات، دستکاری، انجینئرنگ اشیاء اور آٹو موبائل جیسے محنت پر مبنی شعبوں کی مسابقت بڑھے گی۔ یہ معاہدہ خدمات کے شعبے میں نیوزی لینڈ کی اب تک کی سب سے بڑی پیشکش ہے، جس سے انفارمیشن ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ خدمات، تعلیم، مالیاتی خدمات، سیاحت، تعمیرات اور دیگر کاروباری خدمات میں ہندوستانی فراہم کنندگان کے لیے نئے مواقع کھلیں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیراعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان آج ٹیلی فون پر بات چیت کے بعد ہندوستان - نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کا مشترکہ اعلان کیا گیا۔ دونوں وزرائے اعظم کی رواں سال مارچ میں ہوئی گفتگو کے بعد مذاکرات شروع ہوئے تھے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ صرف نو ماہ کے ریکارڈ کم وقت میں مذاکرات مکمل ہونا مشترکہ عزم اور سیاسی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیراعظم لکسن نے اس معاہدے کو اپنے ملک کے لیے تاریخی موقع قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی آبادی والا ملک ہے اور سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، جس سے نیوزی لینڈ کے عوام کے لیے روزگار، برآمدات اور اقتصادی ترقی کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہندوستان کے وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاہدے کی بنیاد پر دونوں رہنماؤں نے اگلے پانچ سالوں میں دو طرفہ تجارت کو دوگنا کرنے اور اگلے پندرہ سالوں میں نیوزی لینڈ سے ہندوستان میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

ڈیجیٹل ہیلتھ، اختراعی ٹیکنالوجیز میں بھارت سب سے آگے۔ انوپریہ پٹیل

نئی دہلی/ ۲۲ دسمبر/ ایم این این/ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے پیر کو کہا کہ ہندوستان ڈیجیٹل صحت اور اختراعی ٹیکنالوجیز میں سب سے آگے ہے۔ وردھمان مہاویر میڈیکل کالج اور صفدر جنگ اسپتال کے ساتویں سالانہ کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے نئے ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ طبی مشق کے دوران انسانیت کو ہاتھ میں رکھیں۔ مرکزی وزیر نے کہا، "آج، ہندوستان ڈیجیٹل صحت اور اختراعی ٹیکنالوجیز میں سب سے آگے ہے کیونکہ ہم یونیورسل ہیلتھ کیئر کے بڑے ہدف کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بطور ڈاکٹر، آپ نے ایک سماجی معاہدہ کیا ہے، تاکہ انسانیت کا لمس کہیں بھی نہ جائے۔ پٹیل نے فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد دی اور ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے میں سرکاری طبی اداروں کے اہم کردار پر زور دیا۔ آج آپ کو جو ڈگریاں ملیں گی وہ میرٹ کے سرٹیفکیٹس سے زیادہ ہیں۔ یہ ہمدردی، لگن اور استقامت کی وہ خوبیاں اور خصلتیں ہیں جن کی پیروی آپ اب سے اپنے طبی پیشے میں کریں گے۔ انہوں نے نوجوان ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ اخلاقی طبی مشق، ہمدردی، اور پسماندہ اور پسماندہ کمیونٹیز کی خدمت کے لیے مضبوط عزم کو برقرار رکھیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر نے گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے منظر نامے میں حاصل کی گئی تبدیلی پر بھی روشنی ڈالی۔ پٹیل نے کہا، "پرائمری سطح پر، ملک میں 1.82 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندر کام کر رہے ہیں، جو لوگوں کو بنیادی دیکھ بھال کی جامع خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت ثانوی صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات جیسے سی ایچ سیز اور ضلع ہسپتالوں میں اہم خلا کو دور کر رہی ہے، اور ہم ثانوی نگہداشت کی سہولیات کے نیٹ ورک کو بھی بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں، ملک میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 819 ہوگئی ہے۔ ایمز کی تعداد 7 سے بڑھ کر 23 ہوگئی ہے۔

دہلی کی ہوا انتہائی خراب، دھند نے شہر کو اپنے لپیٹ میں لیا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) پیر کی صبح دہلی کے باشندے آلودہ فضا کے ساتھ بیدار ہوئے، جہاں زہریلی اسموگ کی موٹی تہہ نے پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق صبح 6 بج کر 5 منٹ پر دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 366 ریکارڈ کیا گیا، جو ایک دن پہلے درج کی گئی 24 گھنٹے کی اوسط 377 کے مقابلے میں معمولی بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ اتوار کے روز دہلی میں جنوب مشرقی ہوائیں چلتی رہیں، جن کی رفتار گزشتہ 24 گھنٹوں میں بعض اوقات 12 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہی، جس سے فضائی معیار میں معمولی بہتری آئی، تاہم حد بصارت بدستور کم رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پالم اسٹیشن پر تقریباً 7 کلومیٹر فی گھنٹہ کی مسلسل جنوب مشرقی ہواؤں کے باوجود حد بصارت میں کمی جاری رہی۔ اتوار کی رات 9 بج کر 30 منٹ پر حد نگاہ 800 میٹر تھی جو پیر کی صبح 7 بجے تک کم ہو کر 350 میٹر رہ گئی، جس کے بعد اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) نے ممکنہ پروازوں میں خلل کے پیش نظر سفر کرنے والوں کے لئے ہدایات جاری کی۔

ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے میں نوجوان افسران

کی توانائی اور جدید فکر اہمیت کی حامل: رادھا کرشنن

نئی دہلی/ ۲۲ دسمبر (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے آج 2023 اور 2024 بیچ کے انڈین ڈیفنس اکاؤنٹس سروس (آئی ڈی اے ایس) کے آفیسر ٹرینیز سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کی 275 سال سے زیادہ کی مالا مال میراث ہے، جو اسے حکومت ہند کے قدیم ترین محکموں میں سے ایک بناتی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ جیسے جیسے ملک 2047 تک وکست بھارت بننے کے کثیر جہتی ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے، سرکاری ملازمین اس وژن کو حقیقت میں بدلنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے امرت کال کے دوران وزیراعظم جناب نریندر مودی کی طرف سے دی گئی واضح اپیل کو یاد کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ترقی کو جامع ترقی اور آخری میل تک فراہمی پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان افسران کی نوجوان توانائی اور اختراعی سوچ قوم کی تعمیر میں اہم ہوگی اور ان پر زور دیا کہ وہ X·X سیوا بھون اور کرتویہ بودھ' کو اپنے رہنما منتر کے طور پر اپنائیں۔ انڈین ڈیفنس اکاؤنٹس سروس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ سروس ہندوستانی مسلح افواج اور متعلقہ تنظیموں کے مالی وسائل کے انتظام میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی خدمات کے اکاؤنٹنگ اور مالیاتی اتھارٹی کے طور پر افسران کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مسلح افواج کو درپیش چیلنجوں کو سمجھنا اور ان کو ضم کرنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج کی آپریشنل تیاری کو یقینی بنانے کے لیے محتاط مالی انتظام ضروری ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے دیانتداری، شفافیت، چوکسی اور جوابدہانہ کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر چونکہ عوامی پیسہ ٹیکس دہندگان کی محنت کی کمائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے تیز رفتار تکنیکی اور سائنسی ترقی کے دور میں مسلسل صلاحیت سازی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

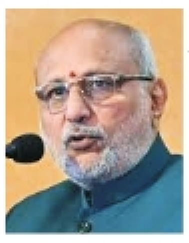

منریگا کا خاتمہ سب کی اخلاقی ناکامی ہے: سونیا گاندھی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے مرکزی حکومت پر مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) اور دیگر قوانین میں تبدیلیوں کے ذریعے لوگوں کے حقوق پر مبنی قانونی ڈھانچہ کو ختم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پیر کو ایک انگریزی روزنامے میں ایک مضمون میں محترمہ گاندھی نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ منریگا کو کمزور کرنا سب کے لیے اخلاقی ناکامی" ہے اور اس سے ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو مالی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا صرف ایک فلاحی پہل نہیں ہے، بلکہ حقوق پر مبنی پروگرام ہے جو دیہی خاندانوں کو روزی روٹی کی حفاظت اور وقار فراہم کرتا ہے۔ منریگا نے مہاتما گاندھی کے آفاقی بہبود کے خواب کو پورا کیا اور کام کرنے کے آئینی حق کی ضمانت دی۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کے چیئرپرسن نے سب کو متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب پہلے سے کہیں زیادہ متحد ہونا اور ان حقوق کی حفاظت کرنا ضروری ہے جو ہم سب کی حفاظت کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ایک ایک کر کے بہت سے بنیادی حقوق سلب کر رہی ہے۔ زرعی قوانین میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ گاندھی نے کہا کہ زراعت سے متعلق تین سیاہ قوانین کے ذریعے حکومت کسانوں کو ان کے کم از کم امدادی قیمت کے حق سے محروم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت مستقبل میں نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ 2013 کو ختم کر سکتی ہے۔

پارلیمانی کمیٹی منریگا پر 'وی بی - جی رام جی' ایکٹ

کے اثرات کا جائزہ لے گی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) دیہی ترقی اور پنچایتی راج سے متعلق پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) اور وکست بھارت۔ گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن گرامین '(وی بی - جی رام جی) قانون کا جائزہ لینے کے لیے 29 دسمبر کو مجوزہ اجلاس میں محکمہ دیہی ترقی (وزارت دیہی ترقی) کے نمائندوں کو مدعو کیا ہے۔ اس اجلاس میں وی بی - جی رام جی قانون کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جائے گی اور پرانی اور نئی اسکیم کا موازنہ کیا جائے گا۔ یہ اجلاس وی بی - جی رام جی بل کو پارلیمنٹ کے حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والے سرمائی اجلاس کے دوران منظوری ملنے اور اس کے بعد صدر دروپدی مرمو کی توثیق کے بعد منعقد ہو رہا ہے۔ اس نئے قانون کا مقصد دیہی روزگار اور ذریعہ معاش کی ضمانت کے لیے ایک نیا ڈھانچہ تیار کرنا ہے۔ اس قانون کے دو بنیادی نکات پر حزب اختلاف کی تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پہلا یہ کہ عملاً مہاتما گاندھی کے نام سے چلنے والے اہم دیہی روزگار پروگرام کی جگہ لیتا ہے اور اسے ختم کر دیتا ہے۔ دوسرا یہ کہ نیا قانون پرانی اسکیم سے بابائے قوم گاندھی جی کا نام ہٹا دیتا ہے، جس کے باعث حکومت کی نیت پر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ پارلیمانی پینل کا یہ جائزہ وی بی جی رام جی بل کی دفعات، منریگا کے مقابلے میں اس کے عملی فرق اور ممکنہ فوائد کو سمجھنے تیز منریگا کے مضبوط طور پر قائم ڈھانچے سے تبدیلی کے حوالے سے مختلف فریقوں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کے ازالے پر مرکوز ہوگا۔

ٹیک آف کے فوراً بعد انجن میں

خرابی کے سبب ایئر انڈیا کا طیارہ دہلی واپس لوٹا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ایئر انڈیا کا دہلی سے ممبئی جانے والا ایک طیارہ پیر کی صبح انجن میں خرابی کی وجہ سے پرواز بھرنے کے فوراً بعد دہلی ہوائی اڈے پر واپس آ گیا۔ ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پرواز نمبر اے آئی 887 دہلی سے ممبئی جا رہی تھی۔ راستے میں تکنیکی مسئلہ پیش آنے کے باعث عملے کے ارکان نے طیارے کو واپس دہلی ہوائی اڈے پر اتارنے کا فیصلہ کیا۔ طیارے کی دہلی میں بحفاظت لینڈنگ ہوئی اور تمام مسافروں کو طیارے سے محفوظ طریقے سے اتار لیا گیا۔ انہیں تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طیارے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق پرواز بھرنے کے فوراً بعد انجن نمبر 2 میں آئل پریشر کم ہونے کا اشارہ ملا۔

نومبر میں آٹھ اہم صنعتوں کی پیداوار میں 1.8 فیصد اضافہ، سیمنٹ، اسٹیل اور کھاد کی مضبوط کارکردگی

نئی دہلی/ ۲۲ دسمبر (یو این آئی) سیمنٹ، اسٹیل اور کھاد کے شعبوں کی بہتر کارکردگی کے باعث نومبر 2025 میں ملک کی آٹھ اہم صنعتوں کی پیداوار میں 1.8 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس دوران کوئلے کی پیداوار میں بھی سالانہ بنیاد پر اضافہ ہوا، تاہم خام تیل، قدرتی گیس، پیٹرولیم ریفائننگ اور بجلی کی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ ان آٹھ صنعتوں کا ملک کی مجموعی صنعتی پیداوار میں 40.27 فیصد حصہ ہے۔ وزارت تجارت و صنعت کی جانب سے پیر کے روز جاری کردہ نومبر کے عارضی اعداد و شمار کے مطابق، نومبر میں کوئلے کی پیداوار میں 2.1 فیصد اضافہ ہوا، لیکن مالی سال 2025-26 کے دوران اپریل سے نومبر کے عرصے میں کوئلے کی مجموعی پیداوار میں 1.4 فیصد کمی درج کی گئی۔ نومبر میں خام تیل کی پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے میں 3.2 فیصد کم رہی، جبکہ اپریل سے نومبر کی مدت کے دوران مجموعی طور پر 1.3 فیصد کمی دیکھی گئی۔ قدرتی گیس کی پیداوار نومبر میں 2.5 فیصد گھٹ گئی اور اپریل سے نومبر کے دوران سالانہ بنیاد پر اس میں مجموعی طور پر 3.0 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

ڈی آر ڈی او اور آر آر یو کے مابین دفاع اور داخلی سلامتی کے لیے تحقیق

تعلیم، تربیت اور تکنیکی مدد میں تعاون کے لئے مفاہمت نامے پر دستخط

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) اور راشٹریہ رکشا یونیورسٹی (آر آر یو) کے درمیان دفاع اور داخلی سلامتی کے لیے تحقیق، تعلیم، تربیت اور تکنیکی مدد کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کی غرض سے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اس مفاہمت نامے پر ممتاز سائنسدان اور ڈائرکٹر جنرل (پروڈکشن کوآرڈینیشن اینڈ سروسز انٹر ایکشن) ڈاکٹر چندریکا کوشک اور آر آر یو کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) بمل این پٹیل نے 22 دسمبر 2025 کو نئی دہلی کے ساؤتھ بلاک میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں دستخط کیے۔ اس موقع پر محکمہ دفاع کے تحقیق و ترقی کے سکریٹری اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت بھی موجود تھے۔ اس مفاہمت نامے کا مقصد امرت کال کے دوران آتم نربھر بھارت کے قومی وژن اور مکمل ملک کے نقطہ نظر کے مطابق دفاع اور داخلی سلامتی کی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی خود انحصاری کو مضبوط کرنا ہے۔ اس سے قومی سلامتی کی تیاریوں کو بڑھانے اور داخلی سلامتی کے شعبے میں ہندوستان کی دفاعی خود مختاری کو تقویت دینے کے لیے ٹیکنالوجی، علم اور آپریشنل معلومات کو مربوط کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ راشٹریہ رکشا یونیورسٹی، وزارت داخلہ اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے تحت قومی اہمیت کا ایک ادارہ ہے، جو داخلی سلامتی کے شعبے میں مضبوط تعلیمی، تربیتی اور منصوبہ سازی کی مہارت رکھتا ہے۔ ملک کی اہم دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم ڈی آر ڈی او مسلح افواج اور سکیورٹی ایجنسیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدید ترین ملکی طور پر تیار ٹیکنالوجی اور نظام کی سطح کی مہارت فراہم کرتی ہے۔ اس مفاہمت نامے کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، پی ایچ ڈی اور فیلوشپ پروگراموں اور سکیورٹی فورسز کے لیے خصوصی تربیت اور صلاحیت سازی کے پروگراموں میں تعاون کریں گے۔ اس تال میل میں ابھرتے ہوئے آپریشنل چیلنجوں، ٹیکنالوجی کی خلا کا تجزیہ، مستقبل کی ضروریات کی پیش گوئی اور ڈی آر ڈی او کے تیار کردہ نظاموں کی لائف سائیکل مینجمنٹ کا مطالعہ بھی شامل ہوگا۔

بنگلہ دیش میں جاری بحران کے سبب ہندوستان

نے چٹاگانگ میں ویزا خدمات معطل کیں

ڈھاکہ/نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش کے دوسرے سب سے بڑے شہر چٹاگانگ میں اپنے ویزا درخواست مرکز پر ویزا خدمات کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک نوجوان لیڈر کی موت سے متعلق مظاہروں اور دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے سفارتی تناؤ کے بعد لیا گیا ہے۔ ہندوستانی حکام نے کہا کہ چٹاگانگ میں ہندوستانی معاون ہائی کمیشن کے احاطے کے قریب مظاہرین کے پہنچنے کے بعد ویزا مرکز کو اگلے نوٹس تک بند رکھا جائے گا۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے اس معطلی کو 'احتیاطی اقدام" قرار دیا ہے، جو بنگلہ دیش میں امن و امان کی صورت حال معمول پر آنے تک نافذ رہے گا۔ اس شورش کی ابتدا شریف عثمان ہادی کی موت سے ہوئی جو گزشتہ برس عوامی لیگ حکومت کے خلاف طلبہ کے زیر قیادت مظاہروں کے اہم لیڈر تھے۔ ہادی کو نامعلوم افراد نے گولی ماردی تھی اور بعد ازاں 12 دسمبر کو سنگاپور میں علاج کے دوران ان کا انتقال ہو گیا۔ چٹاگانگ کے کھلشی علاقے میں ہندوستان مشن کے باہر رات بھر مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا گیا۔ اس کارروائی میں کم از کم چار افراد زخمی ہوئے، جن میں ایک پولیس افسر بھی شامل ہے۔ اس کے بعد مشن اور ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمیشن کے اطراف سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ہادی کی موت کی خبر پھیلنے کے بعد ڈھاکہ اور دیگر شہروں میں تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ مظاہرین نے دو بڑے میڈیا اداروں 'دی ڈیلی اسٹار' اور 'پرتھم آلو' کو نذر آتش کیا اور بنگلہ دیش کے بانی صدر شیخ مجیب الرحمن کی دھان منڈی 32 میں واقع رہائش گاہ پر بھی حملہ کیا تھا۔ وزارت خارجہ نے نئی دہلی میں جمعہ کے روز بنگلہ دیشی ہائی کمیشن کے باہر پیش آئے ایک واقعے کے بارے میں پھیلی افواہ کو بے بنیاد قرار دیا۔

ڈبلیو ایچ او اور آیوش کی وزارت کی اہم پہل،

آیوروید، سدھ اور یونانی کو عالمی معیار کا درجہ حاصل ہوگا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) روایتی صحت کی دیکھ بھال کے عالمی انضمام کی طرف ایک اہم قدم میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے 20-21 دسمبر، 2025 کو نئی دہلی میں روایتی ادویات (ٹی ایم) انٹروینشن کوڈ سیٹ ڈیولپمنٹ پر دو روزہ تکنیکی پروجیکٹ میٹنگ کا اہتمام کیا۔ یہ پہل بنیادی طور پر 24 مئی 2025 کو وزارت آیوش اور ڈبلیو ایچ او کے درمیان دستخط شدہ تاریخی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) اور ڈونر معاہدے سے جڑی تھی۔ یہ معاہدہ صحت کی دیکھ بھال سے متعلق اقدامات کی درجہ بندی کے لیے بین الاقوامی عالمی معیار صحت کی اقدامات کی بین الاقوامی درجہ بندی (آئی سی ایچ آئی) کے اندر ایک مخصوص روایتی میڈیسن ماڈیول تیار کرنے کے لیے سنگ بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے، جس میں ہندوستان آیوروید، سدھ اور یونانی (اے ایس یو) نظاموں کو عالمی صحت کی دیکھ بھال کے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ضروری مالی اور تکنیکی فریم ورک دونوں کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس میٹنگ کی سہولت وزیراعظم نریندر مودی کے وژن کے مطابق ہے، جنہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اس طرح کے اقدامات آیوش نظام کو سائنسی طریقے سے عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے میں مدد کرتے ہیں۔ اپنے من کی بات خطاب کے دوران وزیراعظم نے نوٹ کیا کہ یہ معیاری فریم ورک آیوش کے نظام کو عالمی شناخت اور سائنسی ساکھ حاصل کرنے کے قابل بنائے گا۔ وزارت آیوش کے سکریٹری ویدیا راجیش کوٹیچا نے پہلے مشاہدہ کیا تھا کہ ایک مخصوص آئی سی ایچ آئی ماڈیول آیوش نظاموں کی عالمی شناخت میں سہولت فراہم کرے گا اور جامع، محفوظ اور ثبوت پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ڈبلیو ایچ او کی کوششوں کی حمایت کرے گا۔ تکنیکی اجلاسوں کی صدارت آیوش کی وزارت کی جوائنٹ سکریٹری محترمہ کویتا گرگ نے کی، جنہوں نے آیوروید، سدھ اور یونانی ادویات کے لیے نیشنل ہیلتھ انٹروینشن کوڈز کی ترقی میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کی۔ ان کی قیادت میں، ماہرین کی ایک ممتاز ٹیم نے اس پہل میں حصہ لیا۔

ای ڈی نے 2,863 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس

میں پریاگ گروپ کے 110 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے پریاگ گروپ آف کمپنیز اور اس کے ڈائریکٹرز کے خلاف 2,863 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس میں 110 کروڑ روپے کے اثاثوں کو ضبط کیا ہے۔ ای ڈی نے پیر کو کہا کہ انہوں نے تعزیرات ہند 1860 کے سیکشن اور پرائز چیٹ اینڈ منی سرکولیشن اسکیم (ممانعت) ایکٹ 1978 کے تحت مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی طرف سے داخل کی گئی ایف آئی آر اور چارج شیٹ کی بنیاد پر تحقیقات کا آغاز کیا ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پریاگ گروپ نے اپنی کمپنیوں پریاگ انفوٹیک ہائی رائز لمیٹڈ اور پریاگ انفوٹیک نیٹ ورک پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے 38,71,674 ڈپازٹرز کو غیر قانونی ڈپازٹ اور منی سرکولیشن اسکیموں کے ذریعے آر بی آئی یا سیبی کی منظوری کے بغیر زیادہ منافع کا لالچ دے کر دھوکہ دیا اور مجموعی طور پر 38,86 کروڑ روپے جمع کیے۔ 31 مارچ 2016 تک، 1,906 کروڑ روپے کے ڈپازٹرز کے واجبات (سود کے علاوہ) باقی ہیں۔ ای ڈی کی تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا ہے کہ جمع شدہ فنڈز کسی بھی جائز کاروباری سرگرمی کے لیے استعمال نہیں کیے گئے۔ اس کے بجائے گروپ نے ایک پونزی اسکیم چلائی، نئے سرمایہ کاروں کے فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے پرانے سرمایہ کاروں کو واجبات کی ادائیگی کی، جبکہ فنڈز کا ایک اہم حصہ زمین کے حصول، ہوٹلوں، فلم سٹی پروجیکٹس، کمپنیوں کے حصول، ایجنٹوں کو کمیشن کی ادائیگی، اشتہارات، مشہور شخصیات کی توثیق اور ان کے خاندان کے افراد کے ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ پریاگ گروپ کے ڈائریکٹر اور پروموٹر باسودیب باگچی، اویک باگچی، اور سوپنا باگچی نے ذاتی طور پر معاوضے کے نام پر فنڈز نکال کر، غیر منقولہ جائیدادیں اپنے نام کر کے، بغیر غور و فکر کے خود کو شیئرز الاٹ کر کے اور متعلقہ اداروں کو فنڈز منتقل کر کے جرم کی آمدنی سے ذاتی طور پر فائدہ اٹھایا۔

اڈانی گروپ کی انجن ایم آر او میں داخلے کی تیاری، مسافر طیاروں کو مال بردار طیاروں میں تبدیل کرنے کا منصوبہ

ممبئی، 22 دسمبر (یو این آئی) اڈانی گروپ نے ہندوستانی ہوابازی بازار میں اپنی موجودگی کو مزید وسعت دینے کے مقصد سے انجن ایم آر او (مرمت، دیکھ بھال اور اوورہال) اور مسافر طیاروں کو فریٹر میں تبدیل کرنے کے شعبے میں داخل ہونے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ایک اعلیٰ عہدیدار کے مطابق متنوع کاروباری گروپ ملک کے تیزی سے ترقی کرتے ہوابازی شعبے میں اپنے کاروباری دائرے کو وسیع کر رہا ہے۔ ہوائی اڈوں کے شعبے کے علاوہ اڈانی گروپ پہلے ہی ایم آر او اور پائلٹ ٹریننگ کے کاروبار میں موجود ہے۔ اڈانی ایئرپورٹ ہولڈنگز لمیٹڈ کے ڈائرکٹر جیت اڈانی نے گزشتہ ہفتے ایک انٹرویو میں بتایا کہ گروپ نے ہوابازی کے کاروبار کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، ایک ہوائی اڈوں کے بنیادی ڈھانچے کا اور دوسرا طیارہ جاتی خدمات کا، جس میں دفاعی اور شہری دونوں نوعیت کے کام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیمر اور ایئرورکس جیسے ایم آر او پلیٹ فارمز کو یکجا کر کے ایک بڑی ایم آر او کمپنی تشکیل دی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق ایم آر او تیزی سے ترقی کرنے والا شعبہ ہے، جس میں لینڈنگ گیئر، پینٹنگ، مسافر طیاروں کو فریٹر (مال بردار طیارہ) میں تبدیل کرنے اور مستقبل میں انجن ایم آر او کی صلاحیتوں میں توسیع کا منصوبہ ہے۔ اڈانی گروپ نے گزشتہ دسمبر میں ایئر ورکس کو چار سو کروڑ روپے کی انٹر پرائز ویلیو پر خرید کر ایم آر او شعبے میں قدم رکھا تھا، جس سے دفاعی ایم آر او میں اس کی پوزیشن مضبوط ہوئی۔ اس کے بعد اڈانی ڈیفنس سسٹمز اینڈ ٹیکنالوجیز لمیٹڈ نے ہورائزن ایرو سولیوشنز کے ذریعے پرائم ایرو سروسز کے ساتھ شراکت میں انڈیمر ٹیکنکس پرائیویٹ لمیٹڈ میں مکمل حصص حاصل کرنے کا معاہدہ کیا۔ اسی تسلسل میں گزشتہ ماہ اڈانی ڈیفنس نے فلائٹ سمولیشن ٹیکنیک سینٹر میں 72.8 فیصد حصص 820 کروڑ روپے میں خریدنے کا اعلان کیا، جس کے ساتھ گروپ نے پائلٹ ٹریننگ کے شعبے میں بھی قدم رکھا۔

ڈاکٹروں نے مریضہ کے معدے سے 34 کیلیں برآمد کرلیں

قاہرہ، 22 دسمبر (یو این آئی) مصر کے ایک اسپتال میں ڈاکٹروں نے مریضہ کے معدے سے 34 کیلیں نکالیں۔ کفر الشیخ اسپتال کی جدید اینڈوسکوپی یونٹ، جو جگر اور معدے کے امراض کے علاج کے لیے مختص ہے، نے بتایا ہے کہ اسپتال میں زیر علاج ایک مریضہ کے معدے سے 34 لوہے کی کیلیں نکالی گئی ہیں۔ مریضہ کو پیٹ میں شدید درد کی شکایت کے ساتھ شمالی قاہرہ میں واقع اس اسپتال میں لایا گیا تھا۔ مصری ڈاکٹروں پر مشتمل ایک ماہر طبی ٹیم نے بغیر کسی جراحی عمل کے، اینڈوسکوپی کے ذریعے مریضہ کے معدے سے بڑی تعداد میں کیلیں نکالنے میں کامیابی حاصل کی۔ اینڈوسکوپی اور نظام ہاضمہ کے شعبے کے سربراہ ڈاکٹر مازن درویش نے بتایا کہ مریضہ انتہائی کمزوری اور معدے کے طویل عرصے سے جاری شدید درد کی حالت میں اسپتال پہنچی، جہاں فوری طور پر ضروری طبی معائنے اور ایکسرے کیے گئے، جن سے معدے کے اندر متعدد کیلوں کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔

انھوں نے کہا کہ روایتی سرجری سے ممکنہ خطرات سے بچنے کے لیے فوری طور پر اینڈوسکوپی کے ذریعے علاج کا فیصلہ کیا گیا۔ ماہر ڈاکٹروں اور اینستھیزیا ٹیم کی موجودگی میں کامیاب طبی کارروائی کے دوران 34 کیلیں نکال لی گئیں اور اس دوران کوئی پیچیدگی سامنے نہیں آئی۔ ڈاکٹر مازن درویش کے مطابق مریضہ نے اسپتال انتظامیہ کو اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ یہ کیلیں اس کے معدے میں کس طرح پہنچیں۔ تاہم کیلیں نکالی جانے کے بعد مریضہ کی حالت مستحکم رہی۔

ایلون مسک کی دولت کا حجم 750 ارب ڈالر سے متجاوز

واشنگٹن، 22 دسمبر (یو این آئی) دنیا کے امیر ترین شخص ٹیسلا کے بانی ایلون مسک کی دولت کا حجم 750 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے اور وہ یہ سنگ میل عبور کرنے والے دنیا کی پہلی شخصیت بن گئے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایلون مسک کی دولت کا حجم 16 دسمبر کو 600 ارب ڈالر تک پہنچ گیا تھا تاہم امریکی عدالت کی جانب سے ٹیسلا میں ان کی تنخواہ 56 ارب ڈالر سے بڑھا کر 139 ارب ڈالر کرنے کے فیصلے کے بعد ان کی دولت میں بہت بڑا اضافہ ہوگیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مسک کی دولت کا مجموعی حجم دنیا کے دیگر امیر ترین 3 افراد کی مجموعی دولت سے بھی بہت زیادہ ہے۔ لیری ایلیسن کی دولت 242.7 ارب ڈالر، لیری پیج کی دولت 252.6 ارب ڈالر اور جیف بیزوز 239.4 ارب ڈالر ہے تاہم مسک کی دولت تینوں کی دولت سے زیادہ ہے جو بالترتیب دنیا کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے امیر ترین افراد ہیں۔ واضح رہے کہ خیال رہے کہ 2018 میں ٹیسلا نے مسک کو 56 ارب ڈالر تنخواہ کا پیکیج دیا تھا تاہم 2024 میں عدالت نے اس کو منسوخ کر دیا تھا لیکن اب دسمبر 2025 میں ڈیلاور کی سپریم کورٹ نے پیکیج بحال کر دیا، جس کے بعد ان کا پیکیج 139 ارب ڈالر ہوگیا۔ مسک کی تنخواہ میں ہونے والے بڑے اضافے کے بعد ان کی دولت کا حجم بھی بڑھ گیا ہے، اسپیس ایکس کی مالیت بھی 800 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے اور مسک کے پاس 42 فیصد حصص ہیں۔

عالمی سطح پر سائبر فراڈ کے خلاف اقوام متحدہ کی تنبیہ

ایشیاء میں عوام کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچایا گیا

نیویارک/ ۲۲ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق جرائم پیشہ نیٹ ورکس نے ایشیا میں جعل سازی کر کے عوام کو اربوں ڈالر کا نقصان پہنچایا ہے اور اب ایسے جرائم پیشہ گروہ افریقہ، یورپ اور جنوبی امریکہ تک اپنی سرگرمیاں پھیلاتے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ نے پیر کو جاری اپنی ایک رپورٹ میں متنبہ کیا کہ اربوں ڈالر کی رقم اینٹھنے والے سائبر فراڈ کے ایشیائی جرائم کے نیٹ ورکس اب عالمی سطح پر اپنی کارروائیوں کو پھیلاتے جا رہے ہیں۔ ادارے کا مزید کہنا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا میں سرکاری پابندیاں ایسے گروپوں پر قابو پانے میں ناکام ہوتی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا کہ چینی اور جنوب مشرقی ایشیائی گروہ سرمایہ کاری، کرپٹوکرنسی، رومانس کے نام پر اور دیگر گھوٹالوں کے ذریعے متاثرین کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم (یو این او ڈی سی) کے مطابق سائبر فراڈ اب ایک جدید عالمی صنعت ' ہے، جس میں وسیع و عریض کمپاؤنڈز موجود ہیں۔ اس میں ہزاروں کی تعداد میں زیادہ تر اسمگل کیے گئے افراد کو شامل کیا جاتا ہے اور انہیں دوسرے لوگوں سے زبردستی آن لائن چھیڑ چھاڑ کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا میں یو این او ڈی سی کے قائم مقام علاقائی نمائندے بینیڈکٹ ہوفمین کہتے ہیں، یہ کینسر کی طرح پھیلتا ہے۔ حکام ایک علاقے میں اس کا علاج کرتے ہیں، تاہم اس کی جڑیں کبھی ختم نہیں ہوتیں، بلکہ وہ دوسری جگہ منتقل ہوجاتی ہیں۔ ادارے کے مطابق ایسی بیشتر سرگرمیاں خانہ جنگی کے شکار ملک میانمار کے سرحدی علاقوں میں زیادہ پائی جاتی ہیں اور کمبوڈیا اور لاؤس میں تو اس کے خصوصی اقتصادی زونز قائم کیے جا چکے ہیں۔ یو این او ڈی سی نے اطلاع دی ہے کہ ایسے نیٹ ورکس اب جنوبی امریکہ، افریقہ، مشرق وسطی، یورپ اور بحر الکاہل کے کچھ جزائر تک اپنی کارروائیوں کو بڑھا رہے ہیں۔ ہوفمین کا مزید کہنا ہے، یہ ایک فطری توسیع کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ یہ صنعت بڑھ رہی ہے اور کاروبار کرنے کے لیے نئے طریقے اور جگہیں تلاش کی جا رہی ہیں۔ یو این او ڈی سی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سن 2023 میں مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کو سائبر فراڈ سے تقریباً 37 بلین ڈالر کا نقصان ہوا، جب کہ امریکہ کو 5.6 بلین ڈالر سے زیادہ کا نقصان ہوا۔ رواں برس میانمار میں بیجنگ کی قیادت والے ایک بڑے کریک ڈاون کے نتیجے میں 50 سے زائد ممالک کے تقریباً 7000 ایسے کارکنوں کو رہا کرایا گیا تھا۔ کمبوڈیا میں بھی ان کے خلاف چھاپے مارے گئے، تاہم اس کی وجہ سے ایسے جرائم کے گروہ مزید دور دراز والے مقامات اور سرحدی علاقوں کی جانب چلے گئے۔ کمبوڈیا کی حکومت کے ترجمان چین بونا نے کہا کہ ان ملک بھی سائبر فراڈ کی صنعت کے متاثرین میں شامل ہے اور اس سے لڑنے کے لیے پرعزم ہے۔ بونا کے مطابق حکومت نے وزیر اعظم ہن مانیٹ کی سربراہی میں ایک ایڈہاک کمیشن قائم کیا ہے جو بین الاقوامی شراکت داروں اور اقوام متحدہ کے ساتھ کام کرتے ہوئے قانون کے نفاذ اور قانونی بالادستی کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ یو این او ڈی سی نے بین الاقوامی برادری پر یہ کہتے ہوئے کارروائی کرنے پر زور دیا ہے کہ یہ ایک انتہائی نازک موڑ پر ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اس کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے جنوب مشرقی ایشیا کے لیے بے مثال ایسے نتائج برآمد ہوں گے جن کی گونج عالمی سطح پر بھی سنائی دے گی۔

بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی ممکن: سوئس وزیر داخلہ

برن، 22 دسمبر (یو این آئی) سوئس وزیر داخلہ ایلیزبتھ بوم شنائیڈر نے کہا ہے کہ سوئٹزرلینڈ کو سوشل میڈیا کے خطرات سے بچوں کو بچانے کے لیے مزید اقدامات کرنا ہونگے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سوئٹزرلینڈ کی وزیر داخلہ کی جانب سے اس بات کا اشارہ دیا گیا ہے کہ بچوں، نوجوانوں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ممکنہ پابندی کا آپشن کھلا ہے، آسٹریلیا کی جانب سے 16 سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر حالیہ پابندی کے بعد سوئس حکام بھی اس پر غور وخوض کر رہے ہیں۔ بوم شنائیڈر نے سون ٹیگس بلک اخبار کو بتایا کہ سوئٹزرلینڈ کو بھی ایسے ہی اقدامات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، اس سلسلے میں آسٹریلیا اور یورپی یونین میں بحث اہم ہے، اسے سوئٹزرلینڈ میں بھی ہونا چاہیے۔ سینٹر لیفٹ سوشل ڈیموکریٹس کی رکن وزیر نے کہا کہ میں سوشل میڈیا پر پابندی کے لیے تیار ہوں، ہیں، ہمیں اپنے بچوں کی بہتر حفاظت کرنی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ حکام کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کس چیز پر پابندی ہونی چاہیے، بچوں کی جانب سے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی، نقصان دہ مواد کو روکنے کی اشد ضرورت ہے۔ بوم شنائیڈر نے کہا کہ ہمیں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو نہیں بھولنا چاہیے، حکام کو اس بات کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے جو بچے اور نوجوان استعمال کرتے ہیں۔

آسٹریلوی حکومت نے اپنے شہریوں سے ہتھیار واپس لینے کا قانون تیار کرلیا

عوامی تحفظ کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہیں

سڈنی، 22 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلوی حکومت نے اپنے شہریوں سے ہتھیار واپس لینے کا قانون تیار کرلیا۔ آسٹریلیا میں اسلحہ رکھنے سے متعلق مجوزہ قوانین پر ووٹنگ کے لیے آج پھر ریاستی پارلیمان کا اجلاس ہو رہا ہے، جس میں آتشیں اسلحہ رکھنے پر پابندیاں لگائی جائیں گی۔ نیو ساؤتھ ویلز کے وزیر کرس منس نے پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ قوانین کی مخالفت کا سامنا ہوسکتا ہے، تاہم عوامی تحفظ کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ نئے اقدامات کے تحت ایک شخص کے لیے اسلحہ رکھنے کی تعداد 4 تک ہوگی، ان مجوزہ قوانین میں دہشت گردی کے کسی واقعے کے بعد عوامی اجتماعات پر پابندیاں عائد کرنے کی شقیں بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلیائی حکومت نے حال ہی میں ایک نیشنل گن بائے بیک اسکیم کا اعلان کیا ہے، جو 1996 کے پورٹ آرتھر قتل عام کے بعد سے سب سے بڑی ایسی اسکیم ہے۔ یہ اقدام بونڈی بیچ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کے ردعمل میں کیا گیا ہے، جس میں کم از کم 15 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بونڈی بیچ کا یہ واقعہ 1996 کے بعد آسٹریلیا میں سب سے زیادہ جانیں لینے والا فائرنگ کا واقعہ قرار دیا جا رہا ہے۔

افغانستان میں بے روزگاری کی شرح 75 فیصد تک پہنچ گئی: اقوام متحدہ

کابل، 22 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان شدید معاشی بحران کا شکار ہے اور ملک میں بے روزگاری کی شرح 75 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ افغانستان میں 90 فیصد سے زائد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ حال ہی میں جاری ہونے والی اقوام متحدہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کی معاشی صورتحال مسلسل بدتر ہوتی جا رہی ہے، فی کس آمدنی، جی ڈی پی اور امداد میں نمایاں کمی نے ملکی معیشت کو خطرات میں مبتلا کر دیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2025 کی پہلی ششماہی کے دوران افغانستان کی جی ڈی پی میں 6.5 فیصد کمی واقع ہوئی جبکہ ماہانہ فی کس آمدنی گھٹ کر تقریباً 100 ڈالر رہ گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق 70 فیصد سے زیادہ افغان شہری انسانی امداد پر انحصار کر رہے ہیں، تاہم حالیہ مہینوں میں یہ امداد بھی نمایاں طور پر کم ہوگئی ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely ArsalanArif, Date of Birth is 04-08-2024 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Irfan Ahmad Deeder
F/O ArsalanArif
R/O GanishporaPahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.06920408000010559has been wrongly entered as Akash Ahmad Sheikh S/O Mubarak Ah Sheikh R/O Mochi Mohalla Gohan Vailoo while my correct Name as per Aadhar Card is Aaquash Mubarak C/O Mohammad Mubarak Sheikh R/O Mochi Mohalla Gohan VailooDevalgamAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch VailooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Aaquash Mubarak

ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his /her qualification certificate/s have the following descriptions.

Roll No	847438
Class	10th
Year and Session	Oct-Nov 2004
Registration No:-	S.99-16709-8121
Name	Tariq Ahmad Bhat
Father's Name	Gh. Qadir Bhat
Mother's Name:-	Saja
Date of Birth :-	01-02-1985
Residence:-	Sumbal Bala

Now the candidate has applied for the Duplicate Qualification Certificate .Before the case will be processed under rules .if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approah the office of undesigined with 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
Besides the above qualification certificate bearing serial no/s is be treated as cancelled.
Sd/-
Assistant Secretary Ceritificates KD.

PUBLIC NOTICE

I, Amir Zargar, father of Mohammad Affan, a student of Class 8th (Admission No. 10984) at Burn Hall Higher Secondary School, Sonwar, Srinagar, intend to correct the spelling of my name from "Aamir Zargar" to "Amir Zargar" and my wife's name from "Humaira" to "Humera Youssuf" in the school's admission records. Any person having any objection to this correction may report the same to the Principal, Burn Hall Higher Secondary School, Sonwar, Srinagar, within 7 days from the date of publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Jabeena Akhter, Date of Birth is 10-03-2003 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Jabeena Akhter
D/O Bashir Ahmad Shah
R/O HardukichrooPahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320170004063 has been wrongly entered as Abdul Majid Ganaie S/O Mohammad Tariq Ganaie R/O Gutligund Verinag DooruAnantnag while my correct Name as per Aadhar Card is Abdul Majid Gania C/O Mohammad Tariq Gania R/O VerinagAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Abdul Majid Gania
C/O Mohammad Tariq Gania
R/O VerinagAnantnag JNA7780878931

CAVEAT NOTICE

From the office of the ADV. ADFAR JAN

In the case of : 1, Mansoor ahmad khan S/o Late Ghulam Mohammad Khan R/o Fateh kadal
2. Mushtaq ahmad Makdoomi S/o Late bashir Ahmad Makdoomi R/o Ellahi bagh Buchpora Site at Malik Angan Fateh kadal
(Caveators)
Vs
Public At Large
(Non-Caveator)
In the matter of Caveat Petition in terms of Section 148-A of CPC
The Caveators have reasons to believe/apprehension that Non Caveators may file any suit, Application Appeal, Petition or anY other type of proceedings before this Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief / order at their back in exparte against the Caveators and in such eventuality the caveators will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that Caveators are given Opportunity of being heard by the Hon'ble Court before passing any order.
Sd Advocate

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 145/EEA/R&B of 2025-26/8356-66 Dated: 20-12-2025

For and on behalf of the Lt. Govemor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:

S.No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
	Upgradation of existing non-functional PCs ofTourism Department at Sharshali Pampore.	8.33	600/-	2% ofAdv cost	25 days	Capex Budget (2025-26)	CEE, DEE	Directorate of Tourism Kashmir

Position Of AAA: Accorded vide order No: 54-DTK/PLNof 2025-2026 Dated: 04.12.2025
Position of funds: Committed.
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	20-12-2025
2	Period of downloading of bidding documents	22-12-2025
3	Bid submission Start Date	22-12-2025
4	Bid Submission End Date	30-12-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	31-12-2025 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As percircular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department) (The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4 The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora

No: 145/EEA/R&B / 2025-26/8356-66 Dated: 20-12-2025
DIPK No:-9218-25 Dated 22-12-2025

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 1st
Of Re-tender Corrigendum 2nd.
(For Sl. 5)

Subject: Construction of Bore Well at Khanday Mohalla/Bhat Mohalla District Anantnag (Block Pahalgam) Panchayat Kullar Bala. Tender ID. 2025_PHE_286326_86
Reference: 1. This office Re-Tender Corrigendum 1st issued vide endorsement No: JS- PHE GWDS/25-26/Camp./ 15803-12, dated: 11-12-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_286326_86.
2. This office e-NIT No. 40-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./ 6637-48, dated: 30-08-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_286326_ 5.
Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 19-12-2025 Up-to 03:00 PM are extended as per the details given below: -

S. No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	30-12-2025 Up-to 03:00 PM
2.	Date of opening of tenders	31-12-2025 01.00 PM

NOTE:All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./16247-56. Dated: 19-12-2025
DIPK No:--9233-25 Dated 22-12-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار۲۳دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

موتی کیچڑ میں گر کر بھی قیمتی رہتا ہے اور دھول آسمان پر چڑھ کر بھی بے قیمت رہتی ہے (حضرت شیخ سعدیؒ)

سیاحت کے لئے امید کی کرن

کشمیر کی معیشت میں سیاحت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ لاکھوں افراد کا روزگار براہِ راست یا بالواسطہ اسی شعبے سے وابستہ ہے۔ تاہم گزشتہ کچھ عرصے کے دوران حالات ایسے رہے کہ سیاحتی شعبہ شدید بحران کا شکار رہا۔ پہلگام میں پیش آئے افسوسناک حملے کے بعد سیاحوں کی آمد میں اچانک کمی واقع ہوئی، جس سے ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ، ہاؤس بوٹس، دستکاری فروشوں اور چھوٹے کاروباری طبقے کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے بعد موسم سرما کے آغاز تک وادی میں برفباری نہ ہونے کے باعث یہ خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ اس سال سرمائی سیاحت شاید بری طرح متاثر ہو جائے گی۔

لیکن چلہ کلان کے پہلے ہی دن وادی کے صحت افزا مقامات جیسے گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اور دیگر سیاحتی علاقوں میں ہونے والی برفباری نے حالات کا رخ بدل دیا ہے۔ برف کی سفید چادر اوڑھے یہ مقامات ایک بار پھر سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے سیاح برفباری کا لطف اٹھاتے، اسکیئنگ اور دیگر سرمائی سرگرمیوں میں حصہ لیتے نظر آ رہے ہیں۔ ہوٹلوں میں بکنگ بڑھ رہی ہے اور ٹیکسی ڈرائیوروں، گھوڑے والوں اور دکانداروں کے چہروں پر امید کی جھلک دکھائی دینے لگی ہے۔

یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ کم برفباری نے گزشتہ چند برسوں میں کشمیر کی سرمائی سیاحت کو خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ گلمرگ جیسے عالمی شہرت یافتہ اسکی ریزورٹ میں برف کی کمی کے باعث کئی بار اسکیئنگ سیزن متاثر ہوا، جس سے نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں بھی کمی آئی۔ برف پر مبنی سیاحتی سرگرمیاں محدود ہونے سے وادی کی مجموعی سیاحتی معیشت دباؤ میں آ گئی۔

موجودہ برفباری کو اگرچہ ایک مثبت اشارہ قرار دیا جا سکتا ہے، تاہم اس موقع کو مستقل فائدے میں تبدیل کرنے کے لیے حکومت اور متعلقہ محکموں کو فوری اور ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے سڑکوں کی بروقت صفائی، بجلی اور پانی کی بلا تعطل فراہمی، اور صحت و سلامتی کے بہتر انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ سیاحوں کے لیے معلوماتی مراکز کو فعال کیا جائے اور آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے موسم، سفری سہولیات اور رہائش سے متعلق درست معلومات فراہم کی جائیں۔

اس کے علاوہ سرمائی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے خصوصی تقریبات، اسکی فیسٹیولز اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد بھی ناگزیر ہے۔ نئے سال کی آمد کے موقع پر حکومت کو چاہیے کہ سیکیورٹی کے بہتر انتظامات کے ساتھ ساتھ سیاح دوست ماحول فراہم کرے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ کشمیر کا رخ کریں۔ کرایوں میں شفافیت، ٹور آپریٹروں کی نگرانی اور سیاحوں کے استحصال کی روک تھام بھی نہایت ضروری ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ حالیہ برفباری نے کشمیر کے سیاحتی شعبے میں نئی جان ڈال دی ہے اور یہ ایک امید افزا آغاز ہے۔ اگر اس موقع سے دانشمندی کے ساتھ فائدہ اٹھایا گیا تو نہ صرف اس سرمائی سیزن میں سیاحت کو فروغ ملے گا بلکہ آنے والے برسوں کے لیے بھی کشمیر کو ایک محفوظ اور دلکش سیاحتی منزل کے طور پر مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ یہ امید کی کرن اگر درست سمت میں رہنمائی پائے تو وادی کی معیشت ایک بار پھر ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے۔

مرحوم عمر مجید

گمشدہ جنت کا بے باک کہانی کار

سہیل سالم
رعناواری سرینگر

سرسید رقم طراز ہے کہ " کسی قوم کے لیے اس سے زیادہ بے عزتی نہیں کہ وہ اپنی تاریخ کو بھول جائے اور اپنے بزرگوں کی کمائی کو کھودے"۔ اس دور کا شاید یہ المیہ ہے کہ بدلتے حالات اور نئے رجحانات نے زندگی کے گوناگوں مسائل اور مصروفیات میں مبتلا انسان کو اتنی مہلت ہی نہیں دی کہ وہ یادوں کے چراغ جلا کر اپنے حال کو روشن کرے اور اپنے ان مخلص بزرگوں کو خراج عقیدت پیش کرے جنھوں نے شعرو سخن کی شادابی کو برقرار رکھا، تہذیب وثقافت اور زبان و ادب کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دی۔ ایسی ہی ایک فرشتہ شخصیت عمر مجید کی ہے۔ انھوں نے پوری زندگی اردو زبان وادب کے فروغ میں لگا دی۔ ایسی شخصیت پر بطور خراج عقیدت کچھ لکھنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔

عمر مجید ۱۸ ستمبر ۱۹۴۰ کو سونہ وار باغ سرینگر میں تولد ہوئے تھے۔ ان کے والد کا نام غلام قادر میر تھا۔ ان کا پورا نام عبدل مجید میر تھا لیکن ادبی دنیا میں عمر مجید کے نام سے مقبول و معروف ہوئے۔ انھوں نے ۱۹۵۸ میں کشمیر یونیورسٹی سے گریجویشن کی۔ اس کے بعد ٹینڈل بسکو میں بحثیت مدرس اپنے فرائض انجام دیتے رہیں۔ عمر مجید نے اپنی افسانہ نگاری کا آغاز ۲۵ سال کی عمر میں کیا جب ان کا پہلا افسانہ "ایک بوڑھا ولر کے کنارے" عنوان کے تحت روزنامہ آفتاب میں شائع ہوا۔ اس کے بعد ان کے افسانے برصغیر کے مختلف جرائد و اخبارات میں چھپنے لگیں جن میں شمع، نگار، آجکل، بیسویں صدی، شیرازہ، تعمیر، شاعر لفظ لفظ اور کشمیر اعظمی قابل ذکر ہیں۔ آپ ریاست کے معتبر اور معروف افسانہ نگار کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ آپ نے موجودہ مذہبی، سیاسی اور سماجی مسائل کو کہانیوں کا روپ دے کر دبستان کشمیر کے فکشن نگاروں میں اپنی ایک الگ شناخت قائم کی۔ عمر مجید اپنے افسانوں میں زندگی کی وحشتوں، قدروں کی پامالی، انسان سے اخوت کا رشتہ، تہذیبی، تمدنی اور معاشرتی کشمکش کو بھرپور انداز میں پیش کرتے ہیں۔ نیز اپنے افسانوں کے پلاٹ اپنی دھرتی کے پست طبقوں کی مردہ زندگیوں سے چنتے ہیں۔ اس وقت تک عمر مجید کے دو ناول اور ایک افسانوی مجموعہ شائع ہو کر داد تحسین حاصل کر چکا ہیں۔ ان کے عنوانات اجالوں کے گھاؤ"، "یہ بستی یہ لوگ"، اور "درد کا دریا" ہیں۔ عمر مجید نے سماج کا مطالعہ ایک معالج کی نظر سے کیا ہے۔ انھوں نے اپنے افسانوں کے لئے ایسے نادر موضوعات کا انتخاب کیا ہے جس کا انھیں فہم و ادراک حاصل تھا۔ عمر نے روزمرہ کی پر آشوب زندگی کو کہانی کے قفس میں قید کر کے رکھا ہے چونکہ ان کے پاس زندگی کے مختلف تجربات اور مشاہدات کی کمی نہیں ہے۔ کشمیر کے منظر اور پس منظر میں انھوں نے ناول اور افسانے لکھے۔ ظاہر سی بات کوئی بھی کہانی کار تبھی ان موضوعات ومسائل پر خامہ فرسائی کرتا ہے یا کسی علاقے کے ماحول یا تہذیب وثقافت، کلچر، سوسائٹی اور طرز زندگی پر لب کشائی کرتا ہے جب کہ وہ خود اس

ماحول کا حصہ ہو یا فرد رہا ہو نیز وہ منظر و مسائل اس نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھے ہو۔ اور پھر عمر صاحب کے فن کا تعلق ہو تو وہ ہمیشہ ادب برائے ادب نہ ہو کر ادب برائے زندگی کا پاس ولحاظ رکھتے تھے۔ ان کا ایسا کوئی افسانہ یا تخلیق نہ ہو گی جس میں مقصدیت یا پیغام نہ ہو وہ رومانیت یا خواب خیال کی دنیا سے بہت دور تھے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ عمر مجید مختلف کرداروں کی پرچھائیوں کے توسل سے اپنی کہانیوں میں خود چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ اس طرح ان کی کردار نگاری کے حوالے سے بھی عمر مجید کی شخصیت کو پہچانا اور سمجھا جا سکتا ہے۔ افسانہ (ماتم کے بعد) میں عمر مجید لکھتے ہیں ": انسان زندگی بھر منزلوں کی تلاش میں رہتا ہے لیکن ہر منزل پر پہنچ کر اسے کسی دوسری منزل کی تلاش میں سفر شروع کرنا پڑتا ہے۔۔ تلاش در تلاش۔ منزل در منزل۔ سفر در سفر۔ منزل کہاں ہے؟ سفر کا انت کہاں ہوگا؟ کب ہوگا؟ سب کو معلوم ہوتے ہوئے بھی کسی کو نہیں معلوم۔۔"

عمر مجید کے بیشتر افسانے انسانی واردات، ظلم، قتل وغارت، بے چینی، افراتفری، انتشار، جنگ وجدل اور غیر یقینی صورت حال کے ارد گرد گھومتے نظر آتے ہیں۔ چنانچہ عمر مجید کشمیر اعظمی کے ایڈیٹر جناب جاوید آذر کو لکھتے ہیں ": ٹھیک دس سال بعد آپ کے دل کے دروازے پر دستک دے رہا ہوں یا شاید دس جنموں کے بعد کچھ ٹھیک یاد نہیں۔ یادوں کے الاؤ سے اٹھنے والا ملگجی دھواں، جہلم کے سینے پر دھند کی دبیز تہہ، ڈل کے پیلے زرد آئینے، شالیمار کے زہریلے، آبگینے، زبرون پہاڑی کے بھیانک سایے، ننگا پربت کی بے رحم سنگلاخ عمودی چٹانیں۔ گلمرگ کی اداس وادیاں، سونہ مرگ کی سیاہ کالی برف، جہنم کی آگ، یہ دس جنم کیسے بیتے مجھے کچھ نہیں معلوم، ٹھیک دس برس پہلے دسویں جماعت کے طلبہ کو اقبال کا تصور انسانیت پڑھا رہا تھا۔ مرد مومن کے اوصاف حمیدہ بیان کر رہا تھا، بچے انہماک سے سن رہے تھے کہ اچانک لالچوک میں گھنٹہ گھر کے قریب ایک زبردست دھماکہ ہوا اور پھر گولیوں کی گھن گرج میں سبق کو ادھورا چھوڑ کر باہر آیا، سکول کا داخلی دروازہ بند کیا جا چکا تھا۔ ایک زخمی شخص جس کے سر سے خون کا فورہ چھوٹ رہا تھا دروازے کے پاس لیٹا کراہ رہا تھا۔ میں نے دروازہ کھولا اور اس ادھیڑ عمر کے زخمی شخص کو قریب گھسیٹ کر اندر لے آیا۔ وہ زندہ تھا لیکن خون کی سرخ لکیریں اس کی داڑھی کے بالوں کو رنگین کرتی جا رہی تھیں اور پھر ۔۔۔ اس شخص نے میرے گود میں دم توڑ دیا۔ میں اس سے پہچان چکا تھا۔ وہ عبدالخالق تھا۔ ہمارے سونہ وار کا خالق حجام عبدالخالق ۔۔۔" (کشمیر اعظمی ۲۰ دسمبر ۲۰۰۴) ان میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ لفظوں کی شطرنج کا استعمال کر کے قاری کو پریشانی میں مبتلا نہیں کرتے ہیں۔ عمر مجید کی نظریں آس پاس کے کرداروں و موضوعات پر ٹکتی ہیں جو مخلص، سیدھے سادے، میلے کچلے، غربت زدہ خستہ حال اور زمانے کے منافقانہ نظام کے ستائے ہوئے ہیں۔ عمر ان ہی لوگوں کی حمایت کرتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے اپنے افسانوں میں موجودہ زندگی اور معاشرے کی مکرو فریبیت کو منظر عام پر لایا ہیں۔ وہ زندگی کے اس بہروپیا نظام پر تشوش و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ بقول عمر مجید ": میم صاجب کے ہونٹوں پر ایک حسین سی مسکراہٹ معنی خیز انداز سے پھیل گئی اور گل محمد نے اک چھوٹی سی بات سوچ لی۔۔۔ ہر بڑا آدمی میرے صاحب کی طرح برا ہوتا ہے۔۔۔ تمہاری بیوی کا نام کیا ہے۔ خوبصورت سا نام ہوگا اور خود بھی خوبصورت ہوگی تم لوگ جتنے خوبصورت ہوتے ہو اسی قدر تمہارے نام بھی خوبصورت ہوتے ہیں۔۔ کیا نام ہے تمہاری بیوی کا۔۔۔؟

"شہناز "شہناز۔۔ میں نے کہا تھا نا کہ خوبصورت نام ہوگا اور یقینا خوبصورت ہوگی لیکن کتنی بدنصیب ہوگی۔۔ اس حسین رات میں اکیلی ہوگی۔۔ لیکن نہیں۔۔۔ تمہارے صاحب۔۔۔ (افسانہ چھوٹا آدمی)

عمر مجید کے چند افسانے ایسے ہیں جن میں زندگی کی معنویت، زندگی کی مقصدیت اور زندگی کے نشیب وفراز کو اس طرح پیش کیا گیا ہیں کہ قاری کے کلیجے پر چوٹ پڑتی ہے۔ علاوہ ازیں عمر صاحب لگ بھگ ایک سو کے قریب افسانے لکھ چکے ہیں۔ "میری گلی کا غم"، "برف کے پھول"، "لاپتہ"، "یہ شام بھی کہاں ہوئی"، "خزاں کا آخری دن"، "درد کا مارا"، "گزرے موسم کا درد"، "سب سے بڑا غم"، "گمشدہ جنت"، "کھیل" اور سفر مسافر منزل جیسے مشہور افسانے زندگی کی تلخ حقیقتوں سے بھرپور ہیں۔ ان کے افسانوں کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے جیسے پہلے افسانہ نگار نے سماج کے وجود میں اتر کر سماجی بیماریوں کو ایک مثبت طریقے سے علاج کرنے کی کوشش کی ہے۔ زبان وبیان اور فنی اعتبار سے عمر مجید کے افسانے ایک منجھے ہوئے اور ایک بے باک افسانہ نگار کے شہ پارے ہیں۔ انھوں نے خود اپنا ایک اسلوب قائم کیا ہے جس پر انھیں عبور حاصل ہے۔ بقول نور شاہ": جہاں تک ان کے تحریر کردہ افسانوں کا تعلق ہے کشمیر، کشمیری اور کشمیریت ان کے افسانوں کے محبوب ترین موضوعات ہوتے تھے۔ مرحوم کے افسانے ہوں، افسانچے ہوں، مضامین ہوں یا اخباری کالم۔ ان کی ہر تحریر میں زبان و بیان کی سادگی اور تازگی ایک منفرد اسلوب میں نظر آتی ہے۔ چونکہ ان کی ادبی زندگی کا فلسفہ ذہن وزبان کی آزادی پر مبنی تھی اس لئے ان کی سوچیں اور ان کا قلم بھی بندشوں اور پابندیوں سے آزاد تھا۔ جہاں بھی اور کہیں بھی کشمیر کے افسانہ نگاروں کے تعلق سے گفتگو ہوگی تو یہ گفتگو مرحوم عمر مجید کے ذکر کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔ آخر کار 23 دسمبر 2008 کو دبستان کشمیر کا یہ بے باک کہانی کار اپنے گم شدہ جنت سے پرواز کر کے اصلی جنت کی طرف روانہ ہوئے۔ بقول حفیظ میرٹھی

اک جابر کا مجبوروں نے کچھ ایسے استقبال کیا
آنکلا ہو جیسے مسیحا کوئی درد کے ماروں میں
ہر ظالم سے ٹکرلی ہے سچے فن کاروں نے حفیظ
ہم وہ نہیں جو ڈر کر کہہ دیں ہم ہیں تابع داروں میں

اقبال اور طنز وظرافت

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر
9797080924

سنجیدگی فطرت کی ازلی اور ابدی صفت ہے کائنات میں موجود حیوانات ونباتات کو اس نے چاروں اور اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے انسان جس کو حیوان ظریف بھی کہا جاتا ہے وہ کبھی طنز کے تیر چلا کر اور کبھی ظرافت کے پھول برسا کر اپنے ساتھ دوسروں کو بھی ہنساتا ہے اور سنجیدگی کے اس طلسم کو توڑ دیتا ہے چند لمحوں کے لیے ہی سہی غم سے تو نجات پاتا ہے۔ اقبال جنہیں شاعر انسانیت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، قدرت نے ان کی فطرت میں طنز وظرافت کے جوہر چھپائے رکھے تھے جنکا وہ کبھی کبھار استعمال کرتے تھے، لیکن ایسا کرنے سے وہ ہرگز کسی کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہونچاتے تھے جیسا کہ طنز وظرافت میں احتمال ہوتا ہے، شیخ و برہمن اور زاہد وواعظ کی بےعمل باتوں سے کون واقف نہیں، دوسروں کو جنت کا فریب دے کر خود یہاں کی زندگی کا لطف اٹھانا انکا شیوہ ہے، علامہ ان پر طنز کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ شیخ صاحب بھی تو پردے کے کوئی حامی نہیں۔ مفت میں کالج کے لڑکے ان سے بدظن ہو گے۔ واعظ میں فرمایا کل آپ نے یہ صاف صاف۔ پردہ آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن ہو گے ایک طرف اقبال شیخ و برہمن کو اپنے طنز کا نشانہ بناتے ہیں دوسری طرف نوجوان پود میں پیدا ہونے والی بے راہ روی، بےغیرتی اور زنانہ صفحات کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں علامہ کی زندگی کے چند بہترین سال مغرب میں گزرے، لیکن اسکے باوجود انہیں مشرقی تہذیب اور وضع عزیز تھے، جب انہوں نے محسوس کیا کہ مغربی تعلیم اور تہذیب کے زیر اثر مشرقی معاشرے میں بے راہ روی پیدا ہو رہی ہے تو وہ بے ساختہ کہہ اٹھے،۔ اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں۔ نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے ایکشن ممبری کونسل صدارت۔ بنائے خوب آزادی نے پھندے۔ میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ۔ نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے۔ لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں کہتے ہیں۔ لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی۔ ڈھونڈلی قوم نے فلاح کی راہ۔ روش مغربی ہے مدنظر۔ وضع مشرقی کو جانتے ہیں گناہ یہ ڈراما دکھا دے گا کیا سین۔ پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ۔۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اقبال مغربی طرز تعلیم کے مخالف تھے، وہ اس بات سے بخوبی واقف تھے کہ مشرقی وضع کو چھوڑ کر مغربی روش پر چلنے سے سماج میں کون سی خرابی پیدا ہو گی جو ہم آجکل اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ سیرت اقبال کا بغور مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ دوست واحباب کی محفلوں میں رنگ لانے کے لئے مزاح کا استعمال کرتے تھے اور کسی نہ کسی کو نشانہ تمسخر بناتے تھے۔

ڈاکٹر سید اللہ کا بیان ہے کہ جب جرنیل نادر خان سے علامہ کی پہلی ملاقات ہوئی تو جرنیل صاحب نے بہت ہی تعجب کا اظہار کیا اور کہا، "آپ اقبال ہیں! میں تو سمجھا تھا کہ کوئی لمبی داڑھی والے بزرگ ہونگے" علامہ نے برجستہ جواب دیا، "میں آپ سے بھی زیادہ حیران اور مایوس ہوں، جرنیل کے لقب سے میں تو سمجھا تھا کہ آپ بڑے قوی ہیکل دیو قامت آدمی ہونگے لیکن اتنا دبلا پتلا جسم تو جرنیلی کا شایان شان نہیں معلوم ہوتا"۔ بدیشی چیزوں کو دیسی چیزوں پر فوقیت دیکر انہیں ٹھاٹ سے گھروں کی زینت بنانا نہ صرف اج بلکہ ہر زمانے میں انسان کی کمزوری رہی ہے، علامہ اس بات کو ہرگز پسند نہیں کرتے تھے کہ ہم دوسروں پر انحصار کرتے ہوئے خود کی بنائی ہوی چیزوں کو چھوڑ کر بدیشی چیزوں پر فخر محسوس کریں، چنانچہ کہتے ہیں۔ انتہا بھی اس کی ہے آخر خریدیں کب تلک۔ چھتریاں، رومال، مفلر پیرہن جاپان سے۔ اپنی غفلت کی یہی حالت اگر قایم رہی۔ آئیں گے غسال کابل سے، کفن جاپان سے۔ راجہ احسن اختر کا بیان ہے کہ ایک خاص فرقے کا آدمی جو اپنے آپ کو، "مصلح موعود" کہتا تھا، ایک دن علامہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا" مجھ سے اللہ تعالی باتیں کرتا ہے۔"

علامہ ہنس کر کہنے لگے، "خدا کی سب باتیں مان نہ لیا کرو، وہ بعض باتیں یونہی کہہ دیا کرتا ہے" اس پر اس شخص نے کہا، "میں 1938 میں ہندوستان کا بادشاہ بن جاؤں گا اور دلی کو پایہ تخت بناؤں گا" علامہ فرمانے لگے "ہم تو غالبًا اسوقت موجود نہ ہونگے، البتہ جاوید کو نہ بھولنا اور کم از کم مہرولی (دلی کے ارد گرد کا علاقہ) اسے ضرور بخش دینا "یہی شخص ایک بار بیماری کے دوران علامہ کی عیادت کے لیے آیا اور کہنے لگا "آپ نے مجھے پہچانا تو نہ ہوگا" علامہ ہنسے اور کہنے لگے "ولی را ولی می شناسد"۔ جیسا کہ ہم نے کہا اقبال کی طنز کا مقصد کسی کے جذبات کو مجروح کرنا نہ تھا بلکہ وہ اس مثالی معاشرے کی تشکیل وتعمیر چاہتے تھے جسکا انہوں نے اپنی شاعری میں اظہار کیا ہے۔ وہ ایک ایسے معاشرے کی تلاش میں تھے جو اونچ نیچ ذات پات اور رنگ ونسل کے بھید بھاؤ سے پاک ہو، جہاں کوئی لاچار اور محتاج نہ ہو، وہ جاگیرداری، سرمایہ داری اور ہر طرح کی اجارہ داری کے مخالف تھے، انہوں نے سودخواروں اور اجارہ داروں پر طنز کرتے ہوئے کہا ہے۔ رات بھر مچھر نے کہہ دیا مجھ سے۔ ماجرا اپنی ناتمامی کا۔ مجھ کو دیتے ہیں ایک بوند لہو۔ صلہ شب بھر کی تشنہ کامی کا۔ اور یہ بسوادار بیزحمت۔ پی گیا لہو آسامی کا۔ مولانا جلال الدین صاحب کا بیان ہے کہ فقیر سید وحید الدین کے ایک عزیز کو کتے پالنے کا بہت شوق تھا، ایک دفعہ فقیر صاحب اپنے عزیز کی موٹر میں بیٹھ کر علامہ سے ملنے آئے، موٹر میں ان کے کتے بھی تھے، یہ لوگ علامہ کی خدمت میں جا بیٹھے اور کتوں کو موٹر میں ہی چھوڑ دیا، تھوڑی دیر بعد علامہ کی ننھی بچی منیرہ بھاگتی ہوئی آئی اور کہنے لگی،، "ابا جان موٹر میں کتے آئے ہیں" علامہ نے ان حضرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، "نہیں بیٹا یہ تو آدمی ہے

گروپ آفکنسر نڈ سیٹز

کے دیگر اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کو جموں وکشمیر میں ماحولیاتی انحطاط اور موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ قدرتی وسائل کے تحفظ اور بقا میں ناکامی کے نتیجے میں سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں جن میں آفات سماوی کی بڑھتی ہوئی شرح بھی شامل ہے۔ جی سی سی اراکین نے گلیشیئروں کے تیزی سے پگھلنے کی طرف توجہ دلائی جو خطے میں پینے کے پانی اور آبپاشی کے لیے لائف لائن کا کام کرتے ہیں اور حکومت سے ان کے تحفظ کے لیے طویل مدتی حکمت عملیاں تشکیل دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے پرائیویٹ گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث گاڑیوں کی آلودگی میں تیز اضافے کو بھی اجاگر کیا اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو کم کرنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو مضبوط بنانے اور اختراعی و غیر روایتی حل تلاش کرنے پر زور دیا۔ وفد نے کشمیر میں آبی ذخائر کی بگڑتی ہوئی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کے فوری تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ویٹ لینڈز قدرتی سپنج کے طور پر کام کرتی ہیں جو سیلابوں کو روکنے میں مدد کرتی ہیں اور اس لئے انہیں تجاوزات اور دیگر ماحولیاتی نقصان دہ سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ جی سی سی اراکین نے وزیر کی توجہ بار بار ہونے والی درختوں کی کٹائی کے واقعات کی طرف دلائی اور خبردار کیا کہ فطرت کے عناصر ایک دوسرے سے گہرے طور پر جڑے ہوئے ہیں اور کسی ایک شعبے میں خلل انسانی بقا پر دور رس اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جموں وکشمیر میں تمام ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد سے قبل ماحولیاتی اثرات کے جائزے (ای آئی اے) کو لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ اٹھائے گئے دیگر اہم مسائل میں جنگلاتی رقبے کی بحالی، تباہ شدہ جنگلات کی از سر نو بحالی، متبادل شجرکاری، ویٹ لینڈز کا تحفظ اور چشموں کی بحالی و مرمت شامل تھے۔ وفد نے جل شکتی محکمہ سے متعلق مسائل بھی اٹھائے اور پانی کے معیار کی مسلسل نگرانی کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ جی سی سی نے دریائے جہلم اور دریائے توی کے لئے سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات پر بھی بات کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ مستقبل کے سیلابی خطرات سے کمزور علاقوں کو محفوظ بنانے کے لئے سیلابی تدارک کے منصوبوں پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات وماحولیات، چیئرمین پولیوشن کنٹرول کمیٹی، چیف وائلڈ لائف وارڈن، چیف انجینئر جل شکتی کشمیر، چیف انجینئر آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کشمیر، سی ای او ڈبلیو یو ای ایم اے، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ جموں اور ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ مستحکم شکتی محکمہ نے شرکت کی۔

کتابوں پر پابندی

ماہر نورانی کی کشمیر ڈسپیو 1947-2012، کشمیرایٹ دی کراس روڈ اینڈ کنٹیسٹڈ لینڈز از سمترا بوس، ان سرچ آف اے فیوچر: دی کشمیر سٹوری از ڈیوڈ دیواس، ارون دھتی رائے کی آزادی اور اے ڈسمنٹلڈ اسٹیٹ: دی انٹولڈ سٹوری از انورادھا بھسین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ قبل ازیں پابندی کو چیلنج کرنے والی ایک عوامی مفاد کی عرضی عدالت عظمیٰ میں دائر کی گئی تھی تاہم عدالت عظمیٰ نے درخواست گذار کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا جس کے بعد معاملہ فل بینچ کے سامنے آ گیا۔

کلیسٹر ہیڈز

جانب سے 3 ہزار آیا (ای سی سی ای ہیلپرز) کی تربیت کے انعقاد کی سراہنا کرتے ہوئے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے اشتراکی اقدامات پر زور دیا۔ سینئر اکیڈمک آفیسر شیخ گلزار احمد نے کہا کہ حالیہ دنوں آیا (ای سی سی ای ہیلپرز) کی تربیت کی کامیاب تکمیل کو اس تعارفی ورکشاپ کے ذریعے مزید تقویت ملی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے ترتیبی ہالز سے عملی کلاس رومز تک نفاذ کے امکانات پیدا ہوں گے جو اسکولوں میں ای سی سی ای کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں گے۔ ای سی سی ای کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اشفاق احمد متو نے جے کے اے ایس ڈبلیو سے متعلق اقدامات میں غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کی جانب سے ایس سی ای آر ٹی کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور مستقبل میں بھی تعاون اور اشتراک کی امید ظاہر کی۔

وادی کے شمال و جنوب

اور تیز ردعمل کی وجہ سے آگ پر موثر طریقے سے قابو پا لیا گیا اور اسے ڈھانچے کے دیگر حصوں اور ملحقہ عمارتوں تک پھیلنے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، اور آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ حکام نے کہا کہ محکمہ ہمیشہ چوکس رہنے، ہمیشہ تیار رہنے، اور ہمیشہ لوگوں کی خدمت میں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جان و مال کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

ایک عہد کی

ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم اپنے عہد کا زندہ ضمیر تھے، جن کے الفاظ میں سچائی، درد، دانائی اور امید کی گونج سنائی دیتی تھی، اور جن کی آواز عوامی جذبات کی بھرپور ترجمان تھی۔ انہوں نے کہا: ایسی شخصیات محض رخصت نہیں ہوتیں بلکہ اپنے پیچھے ایسی گہری خاموشی چھوڑ جاتی ہیں جسے الفاظ بھی مکمل طور پر بیان نہیں کر سکتے۔ کشمیر نے ایک رہنما چراغ کھو دیا ہے، تاہم ان کی لازوال وراثت سے نسلیں رہنمائی حاصل کرتی رہیں گی۔ مرحوم عبدالاحد فرہاد کی ادبی و فکری خدمات کشمیری معاشرے کے اجتماعی شعور کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی شخصیت علم، وقار اور تخلیقی دیانت کی روشن مثال تھی، جسے ادبی وثقافتی حلقوں میں ہمیشہ احترام اور اعتماد کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ سینئر نائب چیئرمین جناب غلام احمد میر صاحب، نائب چیئرمین جناب بشیر احمد ٹھوکر صاحب، جنرل سیکرٹری جناب طاہر احمد صوفی صاحب، یو ٹی سیکرٹری جناب مظفر احمد ڈار صاحب، چیف ترجمان جناب سلیم نیازی صاحب، چیف آرگنائزر جناب بلال مجید صاحب، فینانشل سیکرٹری جناب محمد اشرف لون صاحب، چیف ڈسپلنیرین جناب گلزار احمد ریشی صاحب، ترجمان جناب شبیر احمد شاہ صاحب، یو ٹی کنوینر جناب مسعود گیلانی صاحب، مشیر جناب فیاض احمد ففو صاحب، جناب بشیر احمد پڈرو، سمیت جے کے ٹی ایف کے تمام معزز اپیکس اور ریاستی ایگزیکٹو اراکین نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی ایگزیکٹوز، ضلعی صدور اور زونل صدور نے بھی مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی اور گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ جموں و کشمیر ٹیچرز فورم (JKTF) دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی خدمات کو شرف قبولیت بخشے اور سوگوار خاندان کو اس ناقابل تلافی صدمے کو برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل، حوصلہ اور استقامت عطا فرمائے۔

بنگلہ دیش میں

کیا۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما سمیت بی جے پی کے کئی سینئر رہنماؤں نے بھی احتجاج میں شرکت کی۔ اس موقع پر سنیل شرما نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کشتواڑ میں آج بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم کے خلاف بند اور احتجاج کیا گیا۔ ہندو سماج اپنے مظلوم بھائیوں کے ساتھ پوری مضبوطی سے کھڑا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کو منظم طریقے سے نشانہ بنایا جا رہا ہے، مندروں پر حملے ہو رہے ہیں اور ایک فیکٹری مزدور دیپو داس کو بے رحمی سے قتل کیا گیا، جس نے پوری برادری کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ احتجاج میں شامل ایک اور رہنما راکی گوسوامی نے کہا کہ دیپو داس کے قتل سمیت دیگر واقعات کے خلاف عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ بند کے دوران بنگلہ دیش کے خلاف علامتی پتلے نذر آتش کیے گئے اور بڑی تعداد میں سناتن دھرم سے وابستہ افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ سناتن دھرم سبھا کے بینر تلے صدر جمہوریہ ہند، وزیر اعظم اور مرکزی وزرائے داخلہ و خارجہ امور کو ایک یادداشت پیش کی جائے گی، جس میں بنگلہ دیش میں ہندو اقلیت کے تحفظ، ان کی جان و مال اور مذہبی مقامات کی حفاظت کے لیے مرکزی حکومت سے مداخلت کا مطالبہ کیا جائے گا۔

لداخ میں بلک

سے زائد بلندی پر ایک بلک پیٹرولیم اسٹوریج فیسیلیٹی چلاتی ہے اور ضلع لیہہ کے پھے گاؤں میں دنیا کا سب سے بلند ایل پی جی بوٹلنگ پلانٹ بھی قائم ہے۔ یہ سہولت فوج کے ساتھ ساتھ دور دراز شہری علاقوں کو بھی ایندھن فراہم کرتی ہے۔ آئی او سی نے لداخ کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ 'ونٹر ڈیزل' بھی متعارف کرایا ہے، جو منفی 33 ڈگری سیلسیس تک کے درجہ حرارت میں بھی موثر رہتا ہے۔ اس سے شدید سردیوں کے دوران خطے میں گاڑیوں کی بلاتعطل آمد و رفت اور رسد سپلائی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

سمتھن ٹاپ پر

مطالبہ کیا ہے کہ اس سروس کو جلد از جلد بحال کیا جائے تاکہ رابطہ بحال ہو سکے۔

خراب موسم کے

حکم نامے پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ تعلیمی حکام کا کہنا ہے کہ موسمی صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے اور حالات معمول پر آنے کے بعد آئندہ کے فیصلوں سے آگاہ کیا جائے گا۔

پارس ہیلتھ سرینگر

عادل بیگ کا کہنا تھا 'ان افراد کیلئے جو مینٹیننس ڈائیلسز پر ہیں، باقاعدگی انتہائی ضروری ہے۔ یہاں تک کہ ایک تاخیر سے ہونے والا سیشن بھی سیال کے توازن میں خلل ڈال سکتا ہے، دل کو دبا سکتا ہے اور دیگر طبی پیچیدگیوں کو جنم دے سکتا ہے۔ ایک بڑی سہولت کے ساتھ ہم مریض کی زیادہ تعداد کو زیادہ موثر طریقے سے منظم کر سکتے ہیں، ہنگامی معاملات میں فوری ردعمل کا اظہار کر سکتے ہیں اور طویل مدتی ڈائیلسز کی ضرورت والے مریضوں کو پہلے سے زیادہ بہتر علاج فراہم کر سکتے ہیں'۔ جدید ڈائیلسز ٹکنالوجی سے لیس، انفیکشن پر قابو پانے کے بہتر اقدامات اور نیفرالوجسٹس اور تکنیکی ماہرین کی ایک خصوصی ٹیم کے ساتھ توسیع شدہ یونٹ وادی میں گردوں کی دیکھ بھال کے کلیدی فراہم کنندہ کے طور پر پارس ہیلتھ سرینگر کے کردار کو تقویت دیتا ہے۔ یہ پیشرفت پارس ہیلتھ کے قابل اعتماد، اعلیٰ معیار کے علاج کی فراہمی اور گردے کی دائمی بیماری کے مریضوں کیلئے طویل مدتی نتائج کو بہتر بنانے کے عزم سے ہم آہنگ ہے۔

سرینگر میں جموں و کشمیر

سہیل احمد اور تخگنڈ علاقے کے مقامی باشندے بھی موجود تھے۔ مقررین نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے منشیات کے مضر اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے پروگراموں کو سراہتے ہوئے تمام شرکاء اور کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام کے اختتام پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ اور دیگر شرکاء میں مجموعی طور پر 9 ہزار روپے نقد انعامات، اسناد اور یادگاری شیلڈز تقسیم کی گئیں، تاکہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور مثبت سرگرمیوں کی جانب رغبت کو فروغ دیا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ سیوک ایکشن پروگرام کے تحت طلبہ اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھے گی، تاکہ سماجی برائیوں خصوصاً منشیات کے خلاف موثر بیداری پیدا کی جا سکے اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل ممکن بنائی جا سکے۔

وزیر اعلیٰ کی سر براہی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکام کو ہدایت دی کہ عوامی فلاح سے جڑے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے اور زمینی سطح پر مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ کابینہ اجلاس کو موجودہ انتظامی صورتحال اور ترقیاتی اہداف کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے، جس سے آئندہ دنوں میں یونین ٹیریٹری میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید رفتار ملنے کی توقع ہے۔ بات چیت زیادہ تر خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے، ادارہ جاتی میکانزم کو مضبوط بنانے اور عوامی بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے پر مرکوز تھی۔ معلوم ہوا کہ کابینہ اجلاس کے ایجنڈے میں دیہی ترقی کے محکمہ کے ویلج لیول ورکرز کی تنخواہ کی سطح میں اضافہ اور ضلع پنچایت افسران کے تقریباً 20 عہدوں کو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے طور پر دوبارہ نامزد کرنے جیسے اہم امور بھی شامل ہیں۔ ایک انگریزی اخبار نے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ کابینہ کے ایجنڈے میں شامل ایک اہم چیز ان لوگوں کو 5 مرلہ اراضی کی الاٹمنٹ ہے جن کے مکانات اس سال مانسون کے دوران جموں وکشمیر میں بادل پھٹنے اور طوفانی بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے تباہ ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ سیلاب زدہ لوگوں کو 5 مرلہ اراضی الاٹ کرنے کی پالیسی کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ ایک بار جب کابینہ کل اسے منظوری دے دیتی ہے، تو یہ پالیسی منظوری کے لیے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے پاس جائے گی۔ خاص طور پر اس سال 14 اور 26 اگست کو مون سون کی بارشوں سے پیدا ہونے والی تباہی کے بعد سرکاری انفراسٹرکچر کے علاوہ شہریوں کے مکانات، کھیتوں، فصلوں وغیرہ کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اعلان کیا تھا کہ ان کی حکومت ان لوگوں کو 5 مرلے کا پلاٹ دے گی جن کے مکانات بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے بڑے پیمانے پر تباہ ہوئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پلاٹوں کی الاٹمنٹ سے متعلق پالیسی کو منتخب حکومت کی جانب سے کئی ایک وسیع مشق کے بعد حتمی شکل دی گئی ہے۔ کابینہ کے ایجنڈا کا ایک اور اہم آئٹم جموں سنٹرل کوآپریٹو بینک اور اننت ناگ سنٹرل کوآپریٹو بینک میں 118 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے متعلق ہے۔ یہ دونوں بینک مالیاتی اور دیگر محاذوں پر سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ تاہم، دونوں بینک جموں وکشمیر میں کوآپریٹو سیکٹر میں بہت اہم ہیں اور اس لیے حکومت نے ان دونوں بینکوں کو ان کے احیاء کیلئے فنڈ فراہم کرنے کی تجویز پیش کی۔ کابینہ دیہی ترقی کے محکمے میں تعینات گاؤں کی سطح کے کارکنوں کی تنخواہ کی سطح پر نظر ثانی کرنے پر بھی غور کرے گی، ذرائع نے بتایا کہ یہ مسئلہ گزشتہ کچھ عرصے سے زیر بحث تھا۔ کابینہ کے ایجنڈے میں ضلع پنچایت افسران کے تقریباً 20 عہدوں کو دیہی ترقی کے محکمہ میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے طور پر دوبارہ نامزد کرنے کو بھی منظوری دینا بھی شامل رہا۔ ذرائع نے بتایا کہ توقع ہے کہ کابینہ مالیاتی امور بشمول مرکزی فنڈنگ اور اگلے بجٹ کے مسائل پر تبادلہ خیال کرے گی حالانکہ 2026-27 کے بجٹ میں ابھی کافی وقت ہے جو کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو کہ محکمہ خزانہ کا چارج رکھتے ہیں، مارچ کے مہینے میں پیش کرنے کا امکان ہے۔ کابینہ کی آخری میٹنگ یہاں 3 دسمبر کو ہوئی تھی جس میں حکومت نے کابینہ کی ذیلی کمیٹی (سی ایس سی) کی سفارشات کی بنیاد پر جموں وکشمیر کے لیے نئی ریزرویشن پالیسی کو منظوری دی تھی۔

کشمیر میں اہم

میں اضافی فورسز کی تعیناتی، مزید چیک پوسٹس کے قیام، اور پولیس و دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کی مشترکہ علاقائی کنٹرول مشقوں کے پس منظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خاص طور پر سری

نگر۔ جموں قومی شاہراہ، جو کشمیر کی زندگی کی رگ ہے، پر تلاشی اور گاڑیوں کی جانچ کے ساتھ 24 گھنٹے نگرانی جاری ہے۔ سری نگر میں سیکورٹی اہلکاروں نے اہم اور زیادہ رش والے علاقوں میں گشت بڑھا دیا ہے، جبکہ سی سی ٹی وی مانیٹرنگ اور ریئل ٹائم نگرانی مضبوط کی گئی ہے۔ رات کے گشت بھی بڑھا دیے گئے ہیں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ردعمل ٹیمیں چوکس ہیں۔ ایک اور سینئر اہلکار نے کہا، ''یہ موجودہ اقدامات پیشگی نوعیت کے ہیں۔ مجموعی سیکورٹی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہم یہ یقینی بنا رہے ہیں کہ اہم تنصیبات محفوظ رہیں اور کسی بھی قسم کی غفلت کی گنجائش نہ ہو۔'' شاہراہ پر کمزور مقامات پر اضافی چیک پوسٹس قائم کی گئی ہیں، جہاں گاڑیوں کی مکمل جانچ اور سفر کے دستاویزات کی تصدیق کی جاتی ہے۔ سیکورٹی ایجنسیز مشتبہ حرکات کی نگرانی کے لیے باہمی تعاون کر رہی ہیں تاکہ ٹریفک کا روانی اور محفوظ بہاؤ یقینی بنایا جا سکے۔ آؤٹ میں پولیس، خفیہ اداروں اور تکنیکی ٹیموں کے درمیان ہم آہنگی شامل ہے تاکہ عملے کی تعیناتی، نگرانی کا دائرہ، رسائی کے پروٹوکول اور ہنگامی ردعمل کے نظام کا جائزہ لیا جا سکے۔ حکام نے عوام سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا: ''لوگوں سے درخواست ہے کہ چیک کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں اور چوکس رہیں۔ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔'' حکام نے مزید کہا کہ موجودہ نگرانی اور آؤٹ کا عمل زمینی صورتحال اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر جاری رہے گا، تاکہ امن قائم رہے، اہم بنیادی ڈھانچہ محفوظ ہو اور شہریوں کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ ادھر سیکورٹی فورسز نے بخشی اسٹیڈیم سری نگر کے قریب واقع علاقوں میں پیر کی صبح تلاشی لی، جو کشمیر میں 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کا مرکزی مقام ہونے والا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق امیر اکدل اور مہاراجہ بازار کے گنجان آباد کاروباری علاقوں کے کچھ رہائشی یونٹوں میں کسی بھی دھماکہ خیز مواد یا اسلحہ اور گولہ بارود کو تلاش کرنے کیلئے سونگھنے والے کتوں اور میٹل ڈیٹیکٹرز کو کام میں لگایا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کو تلاشی کے دوران کوئی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تخریب کاری کیخلاف چیکنگ اور تلاشیاں بخشی اسٹیڈیم کے قریب واقع علاقوں میں کی گئیں، جو کشمیر میں یوم جمہوریہ اور یوم آزادی کی تقریبات کا مرکزی مقام ہے۔ لال چوک پر واقع کلاک ٹاور، جو گزشتہ 4 سالوں میں سیاحوں کے مرکز میں تبدیل ہو چکا ہے۔ سیکورٹی حکام نے بعد ازاں بتایا کہ یہ معمول کی چیکنگ اور تلاشی کارروائی تھی، جس کا مقصد یوم جمہوریہ کے پیش نظر قبل از وقت لازمی اقدامات پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔

سی آر پی ایف

کہ تمام چشم دید گواہ صرف نامعلوم دہشت گردوں کے حملے کی بات کرتے ہیں، جو کسی ملزم کا نام نہیں لیتے۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ مقدمے میں براہ راست شواہد دستیاب نہیں، نہ کوئی سائنسی یا تکنیکی ثبوت ہے، نہ سی سی ٹی وی فوٹیج، اور نہ ہی کوئی ایسا ثبوت جو ان تین ملزمان کو اس واقعے کے ساتھ سے جوڑ سکے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ جن ہتھیاروں اور کارتوسوں کی بازیابی کا ذکر ہے، وہ موجودہ واقعے کے ساتھ ایسا ربط نہیں رکھتے جو واضح طور پر ثابت کیا جا سکے۔ فیصلے میں عدالت نے قرار دیا کہ استغاثہ بھی الزامات کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا، اس لیے تینوں ملزمان کو بری کیا جاتا ہے۔ عدالت نے مزید ہدایت دی کہ اگر کسی اور مقدمے میں گرفتاری مطلوب نہ ہو تو تمام ملزمان کو فوراً رہا کیا جائے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی چار سال پرانے اس مقدمے کا اختتام ہوا جس کا تعلق نوگام پولیس اسٹیشن کی ایف آئی آر نمبر 138/2020 سے تھا۔

جموں و کشمیر میں امن

کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں تاکہ جرائم پیشہ عناصر کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی جی پی نالین پربھات نے پولیس فورس کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے ہمیشہ مشکل حالات میں بھی اپنے فرائض ایمانداری اور جرات کے ساتھ انجام دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ قبل ازیں ڈی جی پی نالین پربھات نے کٹھوعہ اسپورٹس اسٹیڈیم میں 14 ویں پولیس شہداء میموریل ٹی 20- کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شہداء پولیس کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ڈی جی پی نے کہا کہ اس طرح کے کھیلوں کے مقابلے نہ صرف پولیس اہلکاروں میں صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں بلکہ عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد اور بھائی چارے کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں شریک ٹیموں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ کھیل کے ذریعے مثبت پیغام عام ہوگا۔

وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر

اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی و اطلاعات ایم راجو، سیکرٹری آئی ٹی پیوش سنگلا، سپیشل ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی، این سیکرٹری سکولی تعلیم بی ای او جے کے ای جی اے اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے بی آئی ایس اے جی۔ این کی ستائش کی کہ اس ادارے نے جموں وکشمیر میں حکمرانی سے متعلق پیچیدہ مسائل کے لئے عملی اور جدید حل تیار کئے ہیں جن میں سے کئی حل جموں وکشمیر سے باہر بھی قابل اطلاق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی منفرد جغرافیہ اور موسمی حالات ڈیجیٹائزیشن کی طرف مضبوط قدم بڑھانے کی ضرورت ظاہر کرتے ہیں کیوں کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے عوامی خدمات یکساں طور پر کسی بھی مقام پر فراہم کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''حکمرانی اور خدمات کی ڈیجیٹلائزیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو ایک ہی معیار کی خدمات حاصل ہوں، چاہے وہ دور دراز علاقوں میں رہتے ہوں یا کام کرتے ہوں۔'' وزیر اعلیٰ نے 'دمن وے' کو اس تعاون کا ایک جامع تصور قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اشاعت اس بات کا مجموعی جائزہ پیش کرتی ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات نے انتظامی کارکردگی اور خدمات کی فراہمی میں مدد کی ہے۔ انہوں نے ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی۔ این اور ان کی پوری ٹیم کی مسلسل کاوشوں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ 'دمن وے' آئندہ کی ایسی اشاعتوں میں پہلی ثابت ہوگی جو مستقبل کے منصوبوں اور اہم سنگ میلوں کو دستاویزی شکل دیں گی کیوں کہ جموں وکشمیر کی حکومت آنے والے مہینوں اور برسوں میں بہتر طرز حکمرانی کے لئے ٹیکنالوجی سے استفادہ جاری رکھے گی۔

اونتی پورہ میں

یہ بات قابل ذکر ہے کہ گرفتار دہشت گرد ساتھی پولیس ضلع اونتی پورہ کے پامپور، ترال اور اونتی پورہ علاقوں میں دہشت گردوں کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے اور اسلحہ و گولہ بارود کی نقل و حمل میں ملوث ہے۔ اس کے مطابق قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

اودھمپور کے جنگلات

گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پیر کی صبح سرچ آپریشن کا دائرہ بڑھا کر تقریباً دس کلومیٹر تک پھیلا دیا گیا ہے، جس میں اسنفر ڈاگز اور فضائی نگرانی کی مدد بھی لی جا رہی ہے تاکہ مجالتہ کے علاقے میں چھپے دونوں دہشت گردوں کو گھیر کر گرفتار کیا جا سکے۔ سیکورٹی

اداروں کے مطابق گزشتہ چند دنوں کے دوران ان دہشت گردوں کی جنگلات میں تیسری مرتبہ موجودگی دیکھی گئی، جبکہ اتوار کی رات بھی ان کی نقل و حرکت کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس اور نیم فوجی دستوں پر مشتمل مشترکہ سرچ آپریشن مجالتہ کے علاقے میں واقع چورے موٹو اور اس سے ملحقہ جنگلاتی دیہات میں جاری ہے، جو اس مقام سے تقریباً پانچ کلومیٹر مغرب میں واقع ہیں جہاں پہلے ایک جھڑپ کے دوران ایک پولیس اہلکار شہید ہوا تھا۔ حکام نے بتایا کہ ہفتہ کی رات خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ دو نامعلوم دہشت گرد شام تقریباً ساڑھے چھ بجے چورے موٹو گاؤں میں مشکوک رام کے گھر پہنچے اور وہاں سے کھانا حاصل کیا۔ واضح رہے کہ 15 دسمبر کو مجالتہ کے سون گاؤں میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان ایک جھڑپ ہوئی تھی، جس میں ایک پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا تھا۔ اس کارروائی سے قبل علاقے میں جیش محمد (جے ای ایم) سے وابستہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی، تاہم گھنے جنگلات اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دہشت گرد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ علاقے میں نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے اور دہشت گردوں کی گرفتاری تک سرچ آپریشن پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گا۔

ملک بھر میں

بڑھ کر 25-2024 میں 65,054 ہو گیا۔ اعداد و شمار یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (UDISE+) کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق جموں وکشمیر میں 25-2024 میں زیرو انرولمنٹ (صفر اندراج) اسکولوں میں 119 (24-2023) سے 25-2024 میں 146 تک اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ ان مخصوص اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد 238 سے 61 تک گر گئی ہے۔ دیگر رپورٹس بھی ڈیٹا پوائنٹس زیادہ تعداد بتاتے ہیں، 25-2024 تک جموں وکشمیر میں صفر اندراج یا زیرو ؟ طلباء والے اسکولوں کے اعداد و شمار 997 تک پہنچ جائیں گے اور بہت کم اندراج کے ساتھ بہت زیادہ۔ اساتذہ کی تعیناتی: صفر انرولمنٹ کے باوجود، ان میں سے کچھ اسکولوں میں اب بھی اساتذہ موجود ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک رپورٹ کے مطابق 61 اساتذہ زیرو انرولمنٹ سکولوں میں تھے۔ تاہم جموں وکشمیر انتظامیہ اندراج والے اسکولوں کو مضبوط کر رہی ہے، پھر بھی بہت کم طلبہ والے اسکولوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

باہمی وابستگی تحکمات جاوید احمد ڈار نے کیا جو اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ تین روزہ ورکشاپ (22 تا 24 دسمبر) نے شمالی بھارت بھر سے زرعی تحقیق اور توسیعی خدمات کے اہم شراکت داروں کو ایک جگہ اکٹھا کیا تاکہ کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے، بہترین طریقے اشتراک کیے جا سکیں اور کسانوں کے مرکوزیت والی توسیعی خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے مستقبل کی حکمت عملی ترتیب دی جا سکے۔ افتتاحی تقریب ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (زرعی توسیع)، آئی سی اے آر، نئی دہلی ڈاکٹر راجبیر سنگھ بطور مہمان ذی وقار، وائس چانسلر سکاسٹ۔ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، ڈائریکٹر آئی سی اے آر۔ اے ٹی آر آئی لدھیانہ ڈاکٹر پروینڈر شیوران اور یونیورسٹی کے قانونی افسران کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر ایکسٹینشن سکاسٹ۔ جموں اور ورکشاپ کے کنوینر ڈاکٹر امرش ویدنے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کرشی وگیان کیندروں کے فرنٹ لائن ایکسٹینشن اداروں کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا اور تحقیق، توسیع اور ترقیاتی تحکموں کے باہمی اشتراک کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ٹیکنالوجی کی موثر ترسیل اور کسانوں کو بااختیار بنایا جا سکے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے اپنے افتتاحی خطاب میں نچلی سطح پر زراعت میں انقلاب کرشی وگیان کیندروں کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کسان مرکوز توسیعی خدمات کو مضبوط بنانے، تنوع، قدر میں اضافہ اور زرعی صنعت کاری کو فروغ دینے اور سائنسی اختراعات کی بروقت ترسیل کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں دیر پا اور جامع زرعی ترقی کے فروغ میں سکاسٹ جموں اور آئی سی اے آر۔ اے ٹی آر آئی کے کردار کی بھی سراہنا کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں زرعی شعبے کے لئے ایک بڑا خطرہ بن چکی ہے جس سے فصلوں کی پیداوار، صلاحیت، آبی وسائل اور کسانوں کی روزی روٹی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کسانوں کو موسمیاتی چیلنجوں کے بارے میں آگاہ کرنے اور انہیں موسمیاتی مزاحم زرعی طریقوں کو اپنانے کے لئے ضروری علم اور مہارت فراہم کرنے کے فوری ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ کرشی وگیان کیندروں کو کسانوں کو بدلتے موسمی حالات سے ہم آہنگ ہونے، ہنر اور تربیت، بیداری، صلاحیت سازی اور مربوط زرعی ترقی کی کوششوں کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ مہمان ذی وقار ڈاکٹر راجبیر سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے موسمیاتی مزاحم زراعت، زرعی کاروبار، ڈیجیٹل توسیع اور مہارت کی ترقی کے فروغ میں کرشی وگیان کیندروں کے ابھرتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نتائج پر مبنی توسیعی حکمت عملیوں اور جامع بنیادی ڈھانچے کے ذریعے پائیدار ترقی حاصل کی جا سکے۔ وائس چانسلر پروفیسر بی این ترپاٹھی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ سکاسٹ۔ جموں نے فرنٹ لائن مظاہروں، آن فارم ٹرائلز اور تخصیصی خدمات کے ذریعے تحقیق اور توسیع کے روابط کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی نے مقامی ناموں کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی تعاون میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور گزشتہ تین برسوں کے دوران اس کے انٹلیکچل پراپرٹی رائٹس (آئی پی آر) کے پورٹ فولیو میں مسلسل اضافہ ہوا ہے جو اختراع اور ٹیکنالوجی کی کمرشلائزیشن پر مضبوط زور کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے جامع ترقیاتی پروگرام (ایچ ڈی پی) اور بی جی ایم ٹی سی سی (بی جی فیلڈ شپ پروگراموں کے تحت اعلیٰ ویلیو زرعی فصلوں، باغبانی کے فروغ، سمارٹ اپ کی ترقی اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کی رہنمائی کی کامیابیوں کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر پرویندر شیوران نے ورکشاپ کے مقاصد کا خاکہ پیش کرتے ہوئے یونیورسٹی کے حوالے سے آئی سی اے آر۔ اے ٹی آر آئی لدھیانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، اترا کھنڈ، جموں وکشمیر اور لداخ میں واقع 72 کرشی وگیان کیندروں کی نگرانی اور معاونت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سالانہ زونل ورکشاپ کارکردگی کے جائزے، تجربات کے تبادلے اور قومی و زرعی ترجیحات سے ہم آہنگ عملی منصوبوں کی تیاری کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ پروگرام کا اختتام ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ۔ جموں ڈاکٹر ایس کے گپتا کے شکریہ کی تحریک کے ساتھ ہوا جنہوں نے تحقیق اور توسیع کے درمیان مضبوط انضمام کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تحقیقی نتائج کو بروئے کار لایا جا سکے۔ افتتاحی تقریب کے دوران سکاسٹ۔ جموں کی کئی اہم اشاعتیں اور پاپچ ایف پی اوز کو ان کی مثالی شراکت پر اعزازات سے نوازا گیا۔ شکریہ کی تحریک رجسٹرار سکاسٹ۔ جموں ڈاکٹر انیل کمار نے پیش کی۔ اس پروگرام میں ریاستی زرعی یونیورسٹیوں کے ڈائریکٹرز ایکسٹینشن، کرشی وگیان کیندروں کے پروگرام کوآرڈینیٹرز، سائنسدانوں اور متعلقہ ریاستوں اور یونینز سے تعلق رکھنے والے توسیعی پیشہ ور افراد شرکت کر رہے ہیں۔ تین روزہ ورکشاپ کے دوران بات چیت میں مرکز کرشی وگیان کیندروں کی کارکردگی کا جائزہ، آئندہ سال کے لئے عملی منصوبوں کی منظوری اور زرعی ترقی کو مضبوط بنانے اور کسانوں کے ذریعے معاش کو بہتر بنانے کے لئے خطے کے لحاظ سے مخصوص حکمت عملی وضع کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

کشمیر یونیورسٹی کے

گیا ہے۔ زیر التواء انکوائری، ڈاکٹر الطاف احمد گانی عرف شفقت الطاف اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ کشمیری، کو فوری طور پر یونیورسٹی کے ضوابط کے تحت معطل کر دیا گیا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی کے حکمنامے کے مطابق، اسسٹنٹ پروفیسر معطلی کی مدت کے دوران آفس آف ڈین ریسرچ کے ساتھ منسلک رہیں گے۔

اودھمپور کے منشیات

دو ٹپر گاڑیاں رجسٹریشن نمبر JK19-1061 اور JK01N-7343 بھی ضبط کی گئی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران مالی دستاویزات کی تفصیلی جانچ اور لین دین کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے یہ جائیدادیں منشیات کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی تھیں۔ پولیس بیان کے مطابق 'تحقیقات کی بنیاد پر متعلقہ مجاز حکام نے آج ضبطی کا حکم جاری کیا، اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ 'اس کارروائی کے ساتھ، اودھم پور پولیس کی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت سالانہ جائیداد ضبطی کا مجموعہ 18.85 کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے، جو منشیات فروشوں کے خلاف جاری سخت کارروائی کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز مرکزی زیر انتظام علاقے میں منشیات اسمگلرز، منشیات فروشوں اور حوالہ لین دین یا دیگر غیر قانونی مالی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف جارحانہ آپریشنز کر رہی ہیں۔ ان کارروائیوں میں مشتبہ افراد کی سخت قوانین کے تحت حراست اور غیر قانونی آمدنی سے حاصل شدہ اثاثوں کی ضبطی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق منشیات کی اسمگلنگ، فروخت اور حوالہ ریکیٹ سے حاصل شدہ فنڈز بالآخر جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو قائم رکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جموں و کشمیر ایک سالہ

کی قیادت میں متعدد لائن ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ ہم آہنگی سے چلایا جائے گا تاکہ جموں وکشمیر بھر میں نوجوانوں کی بڑے پیمانے پر منظم اور معنی خیز شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے نوجوانوں کی توانائی، تخلیقی صلاحیت اور ہنر کو پیداواری سمت میں لگانے کیلئے جامع، اچھی طرح منصوبہ بندی شدہ اور نوجوان مرکزیت پر مبنی سرگرمیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، کلچر، سکل ڈیولپمنٹ، سکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن اور ڈی آئی پی آر جیسے ڈیپارٹمنٹس پر واضح ٹائم لائنز، فوکس ایریاز اور شناخت شدہ ٹارگٹ گروپس کے ساتھ وسیع بنیاد پر سرگرمیوں کا ڈیزائن کرنے کیلئے کہا۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ پروگرام کیلنڈر میں دیہی علاقوں اور بلاک وائز شیڈولز واضح طور پر ظاہر ہونے چاہئیں، جس میں ہر سرگرمی کیلئے مخصوص تاریخیں مختص ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اقدامات نوجوانوں کی دلچسپیوں اور خواہشات کے مطابق ہونے چاہئیں، جس سے شمولیت اور زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ضلع مخصوص پروگرام مرتب کریں، جو پنچایت سطح تک پہنچیں تاکہ دور دراز ترین علاقوں کے نوجوانوں کو بھی شرکت کا موقع مل سکے۔ چیف سیکرٹری نے نئی لانچ کی گئی پورٹل کو اسے مائی بھارت پورٹل کے ساتھ مربوط کر کے مزید متحرک اور تعاملی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مکمل ہونے والے ایونٹس کی تصاویر اور ویڈیوز کو باقاعدگی سے اپ لوڈ کیا جائے تاکہ وسیع دلچسپی اور شرکت پیدا ہو۔ اس سے قبل پلاننگ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اب تک کی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں تاکہ پروگرام کو وسعت اور رفتار ملے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یہ اقدام یو ٹی بھر میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو ایک یا زیادہ سرگرمیوں کے ذریعے کامیابی سے مشغول کرے گا۔ اسی دوران سپیشل سیکرٹری پی ڈی اینڈ ایم ڈی نے پورٹل کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور میٹنگ کو اب تک اپ لوڈ کی گئی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

وندے بھارت

کا ذریعہ رہی ہے، کیونکہ اس سے پانی کے ذخائر، زراعت اور دیگر شعبوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ وندے بھارت ٹرین سروس کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ ریل رابطہ عوام کے لیے نہایت سودمند ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا، 'وندے بھارت ٹرین کشمیر کی لائف لائن بن چکی ہے۔ اگر سڑکیں برف باری کے باعث بند ہو جائیں یا پروازیں تاخیر کا شکار ہوں، تب بھی ٹرین چلتی رہے گی۔ 'انہوں نے کہا کہ کشمیر میں موسم سرما کے دوران روزمرہ زندگی شدید طور پر متاثر ہوتی ہے، کئی بار قومی شاہراہ دنوں تک بند رہتی ہے اور فضائی سفر غیر یقینی ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں ریل سروس طلبہ، مریضوں، تاجروں اور عام مسافروں کے لیے ایک قابل اعتماد متبادل فراہم کرتی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے مزید کہا کہ بہتر ریل رابطہ نہ صرف خراب موسم کے دوران محفوظ سفر کو یقینی بنائے گا بلکہ معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے گا اور ضروری اشیاء کی نقل و حمل کو بھی ہموار بنائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں، جب وادی کو تنہائی جیسے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مضبوط اور قابل بھروسہ ٹرانسپورٹ نظام کشمیر کے لیے ناگزیر ہے۔

آپریشنل وجوہات

سے سفر کرنے والے مسافروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تازہ ترین صورتحال، متبادل انتظامات اور آئندہ شیڈول کے لیے براہ راست اپنی متعلقہ ایئر لائن سے رابطہ کریں۔ ایئر پورٹ انتظامیہ نے واضح کیا کہ مسافروں کو ایئر پورٹ پہنچنے سے قبل فلائٹ اسٹیٹس کی تصدیق ضرور کرنی چاہیے تاکہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ ایئر پورٹ حکام نے کہا کہ پروازوں کی منسوخی سے مسافروں کو ہونے والی زحمت پر افسوس ہے اور ان کے تعاون و صبر کو سراہا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور جیسے ہی حالات معمول پر آئیں گے، پروازوں کی بحالی سے متعلق بروقت اطلاع دی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں موسمی اور آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ایئر پورٹ پر پروازوں کے شیڈول میں تبدیلیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں، جس کے پیش نظر مسافروں کو احتیاط برتنے اور سفری منصوبہ بندی میں لچک رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

تازہ برفباری کے

بالائی علاقوں میں برفباری کے فوراً بعد سیاحوں کی آمد میں تیزی دیکھنے کو ملی ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں بشمول دہلی، مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک، مغربی بنگال اور تمل ناڈو سے بڑی تعداد میں سیاح وادی پہنچ رہے ہیں، جن میں خاندان، نوجوان گروپس اور ہنی مون منانے والے جوڑے شامل ہیں۔ گلمرگ میں اس وقت سب سے زیادہ سیاحوں کی موجودگی دیکھی جا رہی ہے، جہاں لوگ برفانی کھیلوں، اسکیئنگ، اسنو موبائل اور گنڈولا رائیڈ سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ تازہ برفباری کے بعد گلمرگ کا منظر کسی یورپی ریزورٹ سے کم نہیں لگ رہا۔ دہلی سے آئے ایک سیاح راہل شرما نے بتایا، 'ہم پہلی بار کشمیر آئے ہیں، اور تازہ برفباری نے ہمارے سفر کو یادگار بنا دیا ہے۔ گلمرگ کی خوبصورتی الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی، ہر طرف بس سفید چادر اور سکون ہے۔' ممبئی سے آئی ایک خاتون سیاح انکیتا دیسائی نے کہا، 'ہم نے ہمیشہ کشمیر کو تصویروں میں دیکھا تھا، مگر یہاں آ کر اندازہ ہوا کہ حقیقت میں یہ جنت سے کم نہیں۔ تازہ برفباری نے ہر منظر کو اور بھی حسین بنا دیا ہے۔ 'سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد سے مقامی معیشت کو بھی بڑا سہارا ملا ہے۔ ہوٹل مالکان، ہاؤس بوٹ آپریٹرز، ٹیکسی ڈرائیورز، گھوڑا مالکان، اسکی انسٹرکٹرز اور دستکار طبقہ اس سیاحتی سرگرمی سے خوش نظر آ رہے ہیں۔ گلمرگ کے

ایک ہوٹل مالک نے بتایا، 'پچھلے کچھ ہفتوں میں بکنگ کم تھی، مگر تازہ برفباری کے بعد اچانک ہوٹل بھر گئے ہیں۔ غیر مقامی سیاح بڑی تعداد میں آ رہے ہیں، جس سے ہمارے روزگار کو نئی امید ملی ہے۔ 'سیاحتی سرگرمیوں میں اضافے سے مقامی نوجوانوں کے لیے بھی روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ کئی نوجوان بطور ٹور گائیڈ، فوٹوگرافر اور اسنو اسپورٹس انسٹرکٹرز خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سونہ مرگ کے ایک مقامی نوجوان عادل احمد نے کہا، 'جب برفباری ہوتی ہے تو سیاحوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، جس سے ہمیں کام ملتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ امن رہے تاکہ سیاحت مسلسل فروغ پائے۔ 'سیاحوں کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ اور محکمہ سیاحت نے بھی انتظامات سخت کر دیے ہیں۔ سڑکوں کی بروقت صفائی، ٹریفک کنٹرول، طبی سہولیات اور سیاحتی مقامات پر سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ سیاحوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ سیاحت کے ایک عہدیدار نے بتایا، 'ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں۔ تازہ برفباری کے بعد کشمیر ایک بار پھر سیاحوں کا مرکز بن گیا ہے، جو ہمارے لیے خوش آئند ہے۔ 'انتظامیہ کی جانب سے سیاحوں کو موسم اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور مقامی انتظامیہ سے تعاون کرنے کی اپیل کی گئی ہے، خاص طور پر بالائی علاقوں میں جہاں برفباری کے باعث سڑکیں پھسلن کا شکار ہو سکتی ماہرین کے مطابق اگر موسم اسی طرح سازگار رہا تو آنے والے دنوں میں سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے، جس سے وادی کشمیر میں سردیوں کی سیاحت کو بڑا فروغ مل سکتا ہے۔

وزیر اعظم مودی کی

اور عقیدت کو سیاست کا ہدف بنانا یا اس کا مذاق اڑانا کسی طور درست نہیں۔ ''اگر اس وقت ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا بھگوان رام سے تعلق قابل قبول تھا تو آج اسے نشانہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟'' جسروتیا نے مزید کہا کہ عقیدت کسی سیاسی نظریے یا خاندانی شناخت کی محتاج نہیں ہوتی، اور 'ایمان کا تمسخر عدم برداشت کو ظاہر کرتا ہے، ذہانت کو نہیں۔'' بی جے پی ترجمان نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اگر مہاتما گاندھی آج زندہ ہوتے تو وہ ایسی فلاحی اسکیموں پر فخر کرتے جو محنت کی عزت اور روزگار کی ضمانت دیتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا، ''گاندھی جی کمزور ترین طبقے کو بااختیار بنانے کے حامی تھے۔ جو بھی اسکیم کام اور غذائی تحفظ کو یقینی بناتی ہے، وہ گاندھی جی کے نظریے کے عین مطابق ہے۔'' خاندانی سیاست پر حملہ کرتے ہوئے جسروتیا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں اب ''ماموں - بھانجے سرکار'' اور ''باپ - بیٹا سرکار'' کا دور ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا، ''اب نوکریاں رشتوں، سیاسی وفاداری یا خاندانی تعلقات کی بنیاد پر نہیں ملتیں، بلکہ میرٹ، شفافیت اور اہلیت ہی فیصلہ کن معیار ہیں۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کی قیادت میں قائم نظام نے اقربا پروری کا خاتمہ کیا ہے اور جوابدہی کو فروغ دیا ہے۔'' ہر کوئی صرف اقتدار کے قریب ہونے کی بنیاد پر سرکاری نوکری حاصل نہیں کر سکتا۔ صرف وہی آگے بڑھے گا جو اس کا حقدار ہوگا،'' جسروتیا نے کہا۔ انہوں نے عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس پر الزام لگایا کہ وہ ایسے نظام سے خائف ہیں جو سیاسی خاندانوں کے گرد نہیں گھومتا۔ بی جے پی ترجمان نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ جموں وکشمیر ایک فیصلہ کن تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، جہاں خاندانی سیاست کی جگہ عوامی مفاد پر مبنی طرز حکمرانی لے رہی ہے۔

مشہور براڈ کاسٹر

خودائی آسہ باپردن اندر، کاسہ ہانے زاند ظلماتن رسول محترمؐ، دہائیوں سے کشمیری عوام کے دلوں کو معطر کرتی آ رہی ہے۔ فرہاد 14 اپریل 1946 کو سرینگر کی مضافات کے صورہ علاقے میں بٹ خانوادے میں پیدا ہوئے تھے۔ الاحد فرہاد نے 1984 میں ایک قومی سمپوزیم میں کشمیری زبان کی نمائندگی کی اور دسمبر 2008 میں مکہ میں منعقدہ بین الاقوامی اجتہاد کانفرنس میں ایک وسیع لیکچر دیا۔ عبدالاحد فرہاد نے کئی قابل ذکر کاموں کا ترجمہ کیا، جن میں مرحوم مخمور سیدی اور سری گرونارائن کی تحریریں شامل ہیں۔ انہوں نے 1975 میں پوگھائی سے امرناتھ یاترا کی لائیو کمنٹری بھی کی۔ ریڈیو کشمیر میں اپنے کیریئر کے دوران، عبدالاحد فرہاد نے کئی باوقار پروگراموں کی منصوبہ بندی کی اور پروڈیوس کیے جیسے وادی کی آواز، سنگرمل، ملاقات، نوجوانوں کے پروگرام، اور لخت کے لیے شکریہ۔ انہوں نے تہواروں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر 20 سے زیادہ میوزیکل فیچر تصنیف کیں اور مختلف موضوعات پر متعدد 2 ستاویزی فلمیں لکھیں۔ عبدالاحد فرہاد نے سفرنامے بھی لکھے جن میں کھنہ بل پیٹھ کھڈنیار، صورہ پیٹھ سربل، بینڈ ناسفر، قاضی گنڈ پیٹھ کوپا وار اور وتھ چاپکان شامل ہیں۔ فرہاد نے ترخ مال، گاشیر، زتیتی ژول، تبرک، عظمت نشان، شخصیات اور مشہور شہر جیسے مشہور ٹیلی ویژن شوز کا اسکرپٹ اور کمپیئر کیا۔ عبدالاحد فرہاد کی نعت یا خداہ ساری خودائی آسہ باپردن اندر کاسہ ہانے زاند ظلماتن رسول محترمؐ، جسے پدم شری شمیمہ دیو آزاد نے گایا، پورے برصغیر میں مقبولیت حاصل کی۔ ان کی نظم جل وطن من ایمانکا 26 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا گیا، جب کہ ان کے کلام کو معروف کشمیری گلوکاروں نے پیش کیا جن میں غلام حسن صوفی، راج بیگم، نسیم اختر، کیلاش مہرا، قیصر نظامی اور دیگر کے علاوہ دلراج کور جیسے پلے بیک گلوکار بھی شامل تھے۔ عبدالاحد فرہاد کو کئی باوقار اعزازات سے نوازا گیا، جن میں آل انڈیا کشمیری پنڈت سماج، انجمن مظہر الحق، شاکر اسلم ایوارڈ، فنکار کلچرل آرگنائزیشن، ریڈیو کشمیر سری نگر اور بزم ثقافت بڈگام کے اعزازات شامل ہیں۔ ان کے انتقال پر ادبی، ثقافتی اور میڈیا حلقوں میں بڑے پیمانے پر سوگ کا اظہار کیا گیا ہے، جنہوں نے ان کے انتقال کو جموں وکشمیر کے ثقافتی ورثے کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ معروف براڈ کاسٹر طلحہ جہانگیر کے مطابق عبدالاحد فرہاد کی صرف یہ نعت یا خداہ ساری خودائی آسہ باپردن اندر کاسہ بانے زاند ظلماتن رسول محترمؐ ہی انکے مرتبے کو اتنا بلند کرتی ہے کہ انکی شخصیت کے دوسرے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ عبد۔ مرحوم عبدالاحد فرہاد کی میت کو پیر کی دوپہر جموں سے سرینگر منتقل کیا گیا، جہاں نماز عصر کے بعد آبائی مقبرہ واقع صورہ سری نگر میں مرحوم کی تجہیز و تکفین انجام دی گئی۔ نماز جنازہ میں سماج کے مختلف طبقوں وحلقوں سے وابستہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے سخت سردی کے باوجود شرکت کی۔ ادھر کشمیر اردو کونسل کے ترجمان جاوید ماٹجی کے مطابق مرحوم عبدالاحد فرہاد ایک منجھے ہوئے شاعر، ادیب، مترجم اور براڈ کاسٹر تھے۔ یہ چھرپلو پیو کشمیر سرینگر۔ دوئی بوزو توہ فرہاد نہ زیوہ خبرہ کا فقرہ آج بھی کشمیر میں لاکھوں لوگوں کے ذہنوں میں محفوظ ہے۔ جاوید ماٹجی کے مطابق فرہاد اصل میں صورہ کے اندرون میں آنچہار کے مکین تھے اور آج کل احمد نگر میں رہائش پذیر تھے۔ مرحوم عبدالاحد فرہاد کو اردو اور کشمیری زبانوں پر عبور حاصل تھا اور شاعری بالخصوص صوفی شاعری کے دلدادہ تھے۔ آپ خود بھی صوفی ازم سے خاصے متاثر تھے اور صوفیاء کی صحبت میں اٹھتے بیٹھتے تھے۔ ساری عمر لکھنے اور پڑھنے میں صرف کی کشمیری شاعری کی طرف البتہ زیادہ میلان تھا۔ مرحوم کی اصل پہچان ایک منجھے ہوئے براڈ کاسٹر کے طور تھی۔ مزاج کے اندر ظرافت کے اجزا بھی تھے۔

تیسرے ٹیسٹ میں کیویز کی حکمرانی، ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے شکست، سیریز 0-2 سے جیت لی

نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی

ماؤنٹ مانگنوئی، 22 (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے ہرا دیا۔ میزبان ٹیم نے 3 ٹیسٹ میچ کی سیریز 0-2 سے جیت لی۔ ماؤنٹ مانگنوئی میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے 462 رنز کا ہدف دیا تھا، ویسٹ انڈیز کی ٹیم 138 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے برینڈن کنگ نے 67 اور جان کیمپبل نے 16 رنز بنائے جبکہ 7 کھلاڑی ڈبل فگرز میں نہ پہنچ سکے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنرز نے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا غیر معمولی ریکارڈ اپنے نام کر لیا یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نیوزی لینڈ کی جانب سے دونوں اوپنرز نے دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں۔ پہلی اننگز میں کپتان ٹام لیتھم نے 137 اور ڈیون کانوے نے 227 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں ٹام لیتھم نے 101 اور ڈیون کانوے نے 100 رنز سکور کیے۔ اس ٹیسٹ میچ سے قبل کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ میچ ڈرا ہو گیا تھا جبکہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویلنگٹن کے مقام پر نیوزی لینڈ نے 9 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی نے 5 اور اعجاز پٹیل نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز 575 رنز 8 کھلاڑی آؤٹ اور دوسری اننگز 306 رنز 2 کھلاڑی آؤٹ پر ڈیکلیئر کی تھی جبکہ ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں 420 رنز بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کے ڈیون کانوے پلیئر آف دی میچ اور جیکب ڈفی پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ ادھر نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کامیابی کے بعد نیوزی لینڈ کو رینکنگ میں دو درجے بہتری حاصل ہوئی۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر آسٹریلیا بدستور پہلی پوزیشن پر موجود ہے جب کہ نیوزی لینڈ کی حالیہ فتوحات نے اسے دوسرے نمبر پر پہنچا دیا ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم چھٹی پوزیشن پر موجود ہے۔ پاکستان کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر پانچویں نمبر پر ہے، جنوبی افریقہ تیسرے اور سری لنکا چوتھے انگلینڈ ساتویں، بنگلہ دیش آٹھویں اور ویسٹ انڈیز نویں نمبر پر ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں آئندہ میچز کے نتائج پوائنٹس ٹیبل کی صورتحال میں مزید تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔

کوپر کونولی رکی پونٹنگ کی کوچنگ میں خود کو خوش قسمت قرار دے دیا

کولکتہ، 22 دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی منی نیلامی میں پنجاب کنگز کی جانب سے 3 کروڑ روپے میں خریدے گئے آسٹریلیائی آل راؤنڈر کوپر کونولی نے ٹیم کے ہیڈ کوچ اور عظیم بلے باز رکی پونٹنگ کے ساتھ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ کوپر کونولی نے رکی پونٹنگ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا میں رکی پونٹنگ کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ میں نے ان کے بارے میں بہت سی اچھی باتیں سنی ہیں اور میں ان سے اپنی بیٹنگ میں بہتری لانے کے لیے مشورے لینا چاہتا ہوں۔

اسمرتی مندھانا ٹی 20 انٹرنیشنل میں چار ہزار رنز بنانے والی پہلی ہندستانی خاتون بنیں

وشاکھاپٹنم، 22 دسمبر (یو این آئی) ہندستانی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے اتوار کو وشاکھاپٹنم میں سری لنکا کے خلاف پہلے خواتین ٹی 20 انٹرنیشنل میچ کے دوران خواتین کرکٹ میں ایک تاریخی سنگِ میل عبور کرتے ہوئے اپنا نام ریکارڈ بکس میں درج کرا لیا۔ بائیں ہاتھ کی سلامی بلے باز مندھانا ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں چار ہزار سے زائد رن بنانے والی پہلی ہندستانی خاتون بن گئیں۔ مجموعی طور پر وہ دنیا کی صرف دوسری خاتون کھلاڑی ہیں جنہوں نے اس فارمیٹ میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس فہرست میں نیوزی لینڈ کی عظیم کھلاڑی سوزی بیٹس 4,716 رن بنا کر سرفہرست ہیں۔ مندھانا نے یہ سنگِ میل محض 3,227 گیندوں میں حاصل کیا، جو کہ بیٹس کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیز ہے، جنہوں نے 4 ہزار رن مکمل کرنے کے لیے 3,675 گیندیں کھیلیں۔ یہ اعداد و شمار ٹی 20 فارمیٹ میں مندھانا کی مستقل مزاجی اور جارحانہ کھیل کی واضح عکاسی کرتے ہیں۔ سری لنکا کے خلاف میچ میں مندھانا نے 25 گیندوں پر 25 رن بنائے اور نویں اوور میں آؤٹ ہوئیں، تاہم ان کی یہ مختصر اننگز بھی انہیں تاریخی حد عبور کرانے کے لیے کافی ثابت ہوئی۔

سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے، فیفا صدر جیانی انفانٹینو

دوحہ، 22 دسمبر (یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا ہے کہ سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی ہے کہ سعودی پرو لیگ جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے، وہ جلد ہی دنیا کی ٹاپ تین بہترین لیگز میں شامل ہو جائے گی۔ ایک انٹرویو میں فیفا صدر نے سعودی فٹ بال میں حالیہ برسوں کے دوران ہونے والی تبدیلیوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا سعودی لیگ اب ایک عالمی رنگ اختیار کر چکی ہے، جس میں کرسٹیانو رونالڈو جیسے دنیا کے صف اول کے فٹ بالرز شامل ہیں۔ یہ لیگ نہ صرف معیار بلکہ بین الاقوامی موجودگی کے لحاظ سے بھی دنیا کی بہترین لیگز کو ٹکر دے رہی ہے۔ انفانٹینو نے 2022 کے ورلڈ کپ میں سعودی عرب کی ارجنٹائن کے خلاف تاریخی فتح کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سعودی قومی ٹیم میں اتنی صلاحیت موجود ہے کہ وہ 2026 کے ورلڈ کپ میں اسپین جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف بھی ایسے ہی حیران کن نتائج دے سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب میں خواتین کے فٹ بال پر دی جانے والی توجہ قابل ستائش ہے اور یہ شعبہ مستقبل میں مزید ترقی کے لیے تیار ہے۔ فیفا صدر نے سعودی عرب کی جانب سے ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی پر ذاتی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "سعودی عرب ایک مہمان نواز ملک ہے جس کی ثقافت، لذیذ پکوان اور بہترین لوگ اس بڑے عالمی ایونٹ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی فٹ بال نے نہ صرف سینئر بلکہ جونیئر کیٹیگریز میں بھی غیر معمولی ترقی کی ہے، جو ملک میں فٹ بال کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔

آئی پی ایل 2026 کی تیاریاں: لکھنؤ سپر جائنٹس اویش خان اور محسن خان کو تربیت کے لیے جنوبی افریقہ بھیجے گی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) اگرچہ انڈین پریمیئر لیگ کے اگلے سیزن میں ابھی تین ماہ سے زائد کا وقت باقی ہے، لیکن لکھنؤ سپر جائنٹس نے ابھی سے اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ فرنچائز نے اپنے مقامی باؤلرز کو جنوبی افریقہ میں منعقد ہونے والی ایس اے 20 لیگ کے دوران اپنی ذیلی ٹیم 'ڈربن سپر جائنٹس' کے ساتھ تربیت حاصل کرنے کے لیے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق فاسٹ بولرز اویش خان اور محسن خان کو ابتدائی طور پر اس تربیتی دورے کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جبکہ نوجوان بولر نمن تیواری بھی اس گروپ کا حصہ بن سکتے ہیں۔ یہ کھلاڑی اگلے ہفتے ڈربن کے لیے روانہ ہوں گے۔ ب چونکہ ان کھلاڑیوں کا بی سی سی آئی کے ساتھ کوئی سینٹرل کنٹریکٹ نہیں ہے اور نہ ہی وہ فی الحال اپنی ریاستی ٹیموں (اسٹیٹ ٹیموں) کی نمائندگی کر رہے ہیں، اس کے باوجود فرنچائز نے پروٹوکول کے تحت بورڈ سے پیشگی اجازت حاصل کر لی ہے۔ اویش خان اور محسن خان طویل عرصے سے انجری کے باعث کرکٹ سے دور ہیں۔ ڈربن میں وہ معروف کوچز جیسے لانس کلوزنر، ٹام موڈی اور بھرت ارون کی نگرانی میں اپنی مکمل فٹنس بحال کریں ایس اے 20 کے دوران بین الاقوامی ستاروں کے ساتھ ٹریننگ کرنے سے ان کھلاڑیوں کو آئی پی ایل سے قبل اپنی لائن اور لینتھ درست کرنے کا موقع ملے لکھنؤ سپر جائنٹس نے حال ہی میں ہونے والی منی نیلامی میں رشبھ پنت کی قیادت میں ٹیم کو مضبوط بنانے کے لیے اہم کھلاڑی خریدے ہیں، جن میں جوش انگلس، اینرک نورکیا اور وانندو ہسرنگا شامل ہیں۔

ڈی آر ایس پر عدم اعتماد: مچل اسٹارک کا آئی سی سی سے ٹیکنالوجی کا کنٹرول سنبھالنے کا مطالبہ

ایڈیلیڈ، 22 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی فاسٹ بالر مچل اسٹارک نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے کہا ہے کہ وہ ڈیسیژن ریویو سسٹم (ڈی آر ایس) کی مکمل ذمہ داری خود سنبھالے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹیکنالوجی کے استعمال میں عدم تسلسل اور بار بار کی غلطیاں اس سسٹم پر کھلاڑیوں اور شائقین کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا رہی ہیں۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی 82 رنز سے جیت اور ایشز سیریز میں 0-3 کی برتری کے بعد اسٹارک نے موجودہ نظام کی فنڈنگ اور ڈھانچے پر سوالات اٹھائے، اسٹارک نے سوال کیا کہ جب (امپائرز) اس ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہیں، تو آئی سی سی اس کے اخراجات کیوں ادا نہیں کرتی؟ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا میں ہر سیریز کے لیے ایک ہی کمپنی کی ٹیکنالوجی کیوں استعمال نہیں کی جاتی؟ الگ الگ سسٹمز (اسنیکو اور الٹرا ایج) سے الجھن اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے دوران ریئل ٹائم اسنیکو (اسنیکو) کے ذریعے کئی حیران کن نتائج سامنے آئے۔ اسٹارک اس قدر برہم نظر آئے کہ انہیں اسٹمپ مائیک پر یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ "یہ بدترین ٹیکنالوجی ہے، اسے ختم کر دینا چاہیے۔ سابق آسٹریلیائی کپتان رکی پونٹنگ نے بھی ٹیکنالوجی پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہم یہاں جو ٹیکنالوجی استعمال کر رہے ہیں وہ دوسرے ممالک کی نسبت اتنی اچھی نہیں ہے۔ امپائرز بھی اس پر بھروسہ نہیں کرتے۔ تھرڈ امپائرز کو ایسے نتائج پر فیصلے کرنے پڑتے ہیں جو کبھی کبھی درست نہیں کپتان پیٹ کمنز نے بھی اعتراف کیا کہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں استعمال ہونے والی اسنیکو 'ٹیکنالوجی ہندوستان، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ میں استعمال ہونے والی 'الٹرا ایج' سے مختلف اور غیر مستقل محسوس ہوتی فی الوقت آئی سی سی نے دو سسٹمز کو منظوری دے رکھی ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں سنیکو استعمال ہوتا ہے جبکہ باقی دنیا الٹرا ایج پر انحصار کرتی ہے۔ اسٹارک اور دیگر کرکٹرز کا ماننا ہے کہ اس فرق کو ختم کر کے ایک عالمی معیار مقرر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

فیفا رینکنگ 2025: اسپین کی بادشاہت برقرار، ہندوستانی ٹیم 142 ویں نمبر پر موجود

زیورخ، 22 دسمبر (یو این آئی) فیفا کی جانب سے سال 2025 کے اختتام پر جاری کردہ تازہ ترین عالمی رینکنگ میں اسپین نے اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ ستمبر 2025 میں ارجنٹائن کو پیچھے چھوڑنے کے بعد ہسپانوی ٹیم بدستور سرفہرست ہے، جبکہ ہندوستانی فٹ بال ٹیم عالمی فہرست میں 142 ویں پوزیشن پر برقرار ہے۔ سال کے اختتام پر جاری ہونے والی اس فہرست میں ٹاپ 10 پوزیشنز میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔ دنیا کی بہترین ٹیموں کی ترتیب کچھ یوں ہے: اسپین (پہلی پوزیشن)، ارجنٹائن (دوسری پوزیشن)، فرانس (تیسری پوزیشن)، ان کے بعد انگلینڈ (چوتھے)، برازیل (پانچویں)، پرتگال (چھٹے)، نیدرلینڈز (ساتویں)، بیلجیئم (آٹھویں)، جرمنی (نویں) اور کروشیا (دسویں) نمبر پر موجود ہیں۔ دوحہ میں منعقدہ فیفا عرب کپ '2025' جیتنے کے بعد مراکش (11) ویں نمبر پر) ٹاپ 10 میں شامل ہونے کے انتہائی قریب پہنچ گیا ہے۔ مراکش دسویں نمبر پر موجود کروشیا سے محض 0.54 پوائنٹس پیچھے ہے۔ یہ اپریل 1998 کے بعد مراکش کی بہترین پوزیشن ہے۔ کوسوو 2025 کی سب سے کامیاب ٹیم ثابت ہوئی جس نے سال کے دوران 19 درجے ترقی کی اور 80 ویں پوزیشن حاصل کی۔ 2025 میں کھیلے گئے 10 میچوں میں سے انہوں نے 7 جیتے اور 2 ڈرا کیے۔ عرب کپ میں رنر اپ رہنے کے بعد اردن دو درجے بہتری کے ساتھ 64 ویں نمبر پر آ گیا۔ ویتنام اور سنگاپور دونوں ٹیموں نے تین تین درجے کی چھلانگ لگائی۔ ٹاپ 50 ممالک میں براعظموں کی نمائندگی کچھ اس طرح رہی: یو ای ایف اے (یورپ) 26 ممالک (جنوبی امریکہ) اور سی اے ایف (افریقہ) 7، اے ایف سی (ایشیا) 7 اور (شمالی امریکہ) 5، 5 ممالک

میزبان مراکش کا افریقہ کپ آف نیشنز میں فاتحانہ آغاز

رباط، 22 دسمبر (یو این آئی) ریال میڈرڈ کے اسٹار کھلاڑی ابراہیم دیاز اور ایوب الکعبی کے دوسرے ہاف میں کیے گئے شاندار گولز کی بدولت میزبان مراکش نے افریقہ کپ آف نیشنز کا آغاز فتح کے ساتھ کر دیا۔ اتوار کی رات رباط کے پرنس عبداللہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں مراکش نے کوموروس کو 0-2 سے شکست دے دی۔ میچ کے پہلے ہاف میں مراکش کے لیے صورتحال قدرے مایوس کن رہی جب سفیان رحیمی پنالٹی کک پر گول کرنے میں ناکام رہے اور ان کی شاٹ مخالف گول کیپر نے روک لی۔ تاہم، دوسرے ہاف کے 55 ویں منٹ میں ابراہیم دیاز نے پنالٹی ایریا کے اندر سے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔

روہت شرما نے 2023 ورلڈ کپ کے صدمے اور 2024 ٹی 20 فتح تک کے سفر پر کھل کر بات کی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ہندستانی ون ڈے ٹیم کے کپتان روہت شرما نے 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد درپیش جذباتی صدمے پر کھل کر گفتگو کی اور اعتراف کیا کہ اس دل شکستگی نے انہیں اندر سے توڑ کر رکھ دیا تھا اور وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ روہت شرما نے یہ بات ماسٹرز یونین کنووکیشن 2025 میں کہی، جہاں وہ بطور مہمان خصوصی تھے اور طلبہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ہندستان میں کھیلے گئے ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد کے حالات کو یاد کرتے ہوئے کہا، 2023 ورلڈ کپ فائنل کے بعد میں بالکل ٹوٹ چکا تھا اور مجھے لگا کہ شاید میں اب یہ کھیل مزید نہیں کھیل پاؤں گا کیونکہ اس نے مجھ سے سب کچھ چھین لیا تھا اور میرے اندر کچھ بھی باقی نہیں بچا تھا۔ ہندستانی کپتان نے بتایا کہ اس مایوسی کی بڑی وجہ وہ غیر معمولی ذاتی محنت اور جذباتی وابستگی تھی جو انہوں نے 2022 میں کپتانی سنبھالنے کے بعد سے کی تھی اور ان کا واحد مقصد ہندستان کے لیے ورلڈ کپ جیتنا تھا۔ انہوں نے کہا یہ میرے لیے ذاتی طور پر بہت مشکل وقت تھا، کیونکہ میں نے صرف ورلڈ کپ سے دو تین ماہ پہلے نہیں بلکہ 2022 میں کپتانی سنبھالنے کے بعد سے سب کچھ اسی ایک ہدف کے لیے لگا دیا تھا۔ چاہے وہ ٹی 20 ورلڈ کپ ہو یا 2023 کا ورلڈ کپ، میرا مقصد صرف جیت حاصل کرنا تھا۔ جب ایسا نہیں ہو سکا تو میں مکمل طور پر بکھر گیا تھا۔ روہت شرما نے مزید بتایا کہ یہ جذباتی تھکن اتنی شدید تھی کہ انہیں ذہنی اور جسمانی طور پر سنبھلنے میں کئی ماہ لگ گئے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ میرے جسم میں بالکل توانائی نہیں بچی تھی۔ مجھے خود کو دوبارہ سنبھالنے میں دو مہینے لگ گئے۔ 37 سالہ روہت نے بتایا کہ جس چیز نے انہیں دوبارہ میدان میں واپس آنے کا حوصلہ دیا، وہ کھیل سے ان کی محبت تھی۔ آہستہ آہستہ میں نے اپنی راہ دوبارہ تلاش کی، توانائی واپس آئی اور میں پھر سے میدان میں متحرک ہو گیا۔ یہ ناکامی بالآخر ان کے لیے ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔ روہت شرما کے مطابق یہ مرحلہ ان کی زندگی کا ایک بڑا سبق تھا، جس نے انہیں آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 سے قبل خود کو نئے سرے سے ترتیب دینے اور توجہ مرکوز کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے کہا مجھے احساس ہوا کہ زندگی یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ یہ میرے لیے ایک بڑا سبق تھا کہ مایوسی کا سامنا کیسے کرنا ہے، خود کو ری سیٹ کرنا ہے اور نئی شروعات کرنی ہے۔ "یہ نئی توجہ رنگ لائی اور روہت شرما کی قیادت میں ہندستان نے 2024 ٹی 20 ورلڈ کپ جیت لیا، جہاں فائنل میں بارباڈوس میں جنوبی افریقہ کو شکست دی گئی۔ بات چیت کے دوران روہت شرما نے حوصلہ، قیادت اور چیلنجز کے مطابق خود کو ڈھالنے پر بھی بات کی اور کرکٹ کو عملی زندگی سے جوڑتے ہوئے طلبہ کو نصیحت کی": چیلنجز ہمیشہ آپ کے راستے میں آئیں گے، لیکن یہی وہ چیزیں ہیں جو آپ کے اندر کی بہترین صلاحیت کو سامنے لاتی ہیں۔

رافیل ندال کی موجودگی میں لرنر ٹین نے 'نیکسٹ جین اے ٹی پی فائنلز' کا تاج اپنے سر سجا لیا

جدہ، 22 دسمبر (یو این آئی) امریکی ٹینس کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑی لرنر ٹین نے بیلجیئم کے الیگزینڈر بلاکس کو شکست دے کر 'نیکسٹ جین اے ٹی پی فائنلز' کا خطاب جیت لیا ہے۔ کنگ عبداللہ اسپورٹس سٹی میں کھیلے گئے اس فائنل کی خاص بات اسپین کے لیجنڈری کھلاڑی رافیل ندال کی موجودگی تھی، جنہوں نے اسٹیڈیم میں بیٹھ کر اس سنسنی خیز مقابلے کا لطف اٹھایا۔ گزشتہ سال خطاب سے محروم رہنے والے لرنر ٹین نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میں انتہائی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے بلاکس کو 4-3، 2-4، 4-4، 1-4 سے ہرا کر اپنی برتری ثابت کر دی۔ پہلے سیٹ میں بلاکس نے ایک بھی فرسٹ سروس نہیں کی، لیکن ٹین نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائی بریکر میں کامیابی حاصل کی۔ پہلا سیٹ جیتنے کے بعد امریکی کھلاڑی نے اپنے حریف کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا اور محض 58 منٹ میں مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں لرنر ٹین کو اس وقت شدید جھٹکا لگا جب وہ اپنے پہلے راؤنڈ رابن میچ میں رافیل جوڈر کے خلاف چار میچ پوائنٹس حاصل کرنے کے باوجود شکست کھا گئے۔ تاہم، انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اگلے دونوں گروپ میچز ایک سیٹ کے خسارے کے باوجود جیتے اور پھر ناک آؤٹ مرحلے میں ایک بھی سیٹ ہارے بغیر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اس تاریخی جیت کے ساتھ لرنر ٹین اسٹیفانوس سٹسیپاس (2018) اور کارلوس الکراز (2021) کے بعد یہ اعزاز جیتنے والے تیسرے ٹاپ سیڈ کھلاڑی بن گئے۔ برینڈن ناکاشیما (2022) کے بعد یہ خطاب جیتنے والے دوسرے امریکی کھلاڑی بن گئے۔ کامیابی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لرنر ٹین نے کہا": میں گزشتہ ایک سال سے اس ٹرافی کو اٹھانے کا انتظار کر رہا تھا۔ میرے پاس اہداف کی ایک طویل فہرست تھی اور میں خوش ہوں کہ میں نے ان میں سے اکثر کو حاصل کر لیا ہے۔ رافیل ندال کے سامنے ان کا جارح اور تکنیکی کھیل دیکھ کر ماہرین انہیں مستقبل کا بڑا کھلاڑی قرار دے رہے ہیں۔

قائم مقام کپتان ہیری کین کی قیادت میں بائرن میونخ کی برتری برقرار

بائیڈن ہائیم، 22 دسمبر (یو این آئی) اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین کی قیادت میں بائرن میونخ نے ہائیڈن ہائیم کے خلاف 0-4 کی یکطرفہ فتح حاصل کر کے بنڈس لیگا ٹیبل پر اپنی 9 پوائنٹس کی برتری دوبارہ بحال کر لی۔ یہ بائرن میونخ کے لیے ہیری کین کا بطور کپتان پہلا میچ تھا۔ بائرن میونخ نے میچ کے آغاز سے ہی گرفت مضبوط رکھی۔ اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود ٹیم نے بہترین تال میل کا مظاہرہ کیا 15 ویں منٹ میں مائیکل اولیز کے کارنر پر جوناتھن تاہ کے پاس کی مدد سے جوزپ اسٹانیچ نے گول اسکور کیا۔ آدھے گھنٹے کے کھیل کے بعد مائیکل اولیز نے خود گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں لوئس ڈیاز نے ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچایا، جبکہ اضافی وقت میں ہیری کین نے سیزن کا اپنا 30 واں گول کر کے اسکور 0-4 کر دیا۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہیری کین نے 2025 کو ایک "حیرت انگیز سال" قرار دیا جس میں انہوں نے اپنے کیریئر کا پہلا لیگ ٹائٹل جیتا۔ انہوں نے کہا" : ہم نے ٹیم کے اندر ایک ایسا جذبہ اور توانائی پیدا کی ہے جسے توڑنا مشکل ہے، اور ہم اسی تسلسل کو اس سیزن میں بھی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

شکیب الحسن کی آل راؤنڈ کارکردگی: ایم آئی ایمریٹس نے ڈیزرٹ وائپرز کو دھول چٹا دی

دبئی، 22 دسمبر (یو این آئی) اسٹار آل راؤنڈر شکیب الحسن کی شاندار بالنگ اور ذمہ دارانہ بیٹنگ کی بدولت ایم آئی ایمریٹس نے دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ڈیزرٹ وائپرز کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ایم آئی ایمریٹس نے پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن دوبارہ حاصل کر لی ہے۔ ٹیم کے مستقل کپتان کی عدم موجودگی میں سیم کرن کی قیادت میں اترنے والی ڈیزرٹ وائپرز کی ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں صرف 124 رنز بنا سکی۔ شکیب الحسن نے محض 14 رنز دے کر 2 اہم وکٹیں حاصل کیں اور رنز کی رفتار کو بریک لگا دیا۔ ڈین لارنس 35 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، جبکہ ڈیتھ اوورز میں ظہور خان نے 17 رنز کے عوض 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے وائپرز کو بڑے اسکور سے روک دیا۔ 125 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ایم آئی ایمریٹس کا آغاز اچھا نہ تھا اور پاور پلے میں جونی بیرسٹو اور محمد وسیم کی وکٹیں گرنے سے ٹیم دباؤ کا شکار ہو گئی۔ ایک موقع پر میچ پھنستا ہوا دکھائی دے رہا تھا لیکن کپتان کیرون پولارڈ نے 15 گیندوں پر 26 رنز (بشمول دو چھکے) بنا کر میچ کا نقشہ پلٹ دیا۔ پولارڈ کے آؤٹ ہونے کے بعد شکیب الحسن نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور 17 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر وننگ باؤنڈری لگائی۔ ایم آئی ایمریٹس نے ہدف 17.3 اوورز میں حاصل کر لیا۔ میچ کے بہترین کھلاڑی شکیب الحسن نے کہا "یہ پچ اسپنرز کے لیے سازگار تھی اور میرا فوکس صحیح جگہ پر گیند بازی کرنے پر تھا۔ بیٹنگ مشکل تھی، اس لیے میں نے اینکر کا کردار ادا کیا تاکہ ٹیم ہدف تک پہنچ سکے۔ ڈیزرٹ وائپرز کے قائم مقام کپتان سیم کرن نے شکست کے باوجود اپنے باؤلرز کی ہمت کی تعریف کی اور کہا کہ پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے کے بعد انہوں نے ٹیم میں تبدیلیاں کیں تاکہ کھلاڑیوں کے کام کے بوجھ کو سنبھالا جا سکے۔

ایران نے اسرائیل کی جانب سے دوبارہ حملے کا خدشہ ظاہر کر دیا

متعدد شہروں میں میزائل مشقیں، میزائل پروگرام پر کوئی مذاکرات نہیں: تہران

تہران، 22 دسمبر (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اسرائیل کی جانب سے ایک اور ممکنہ حملے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران پر نئے حملے

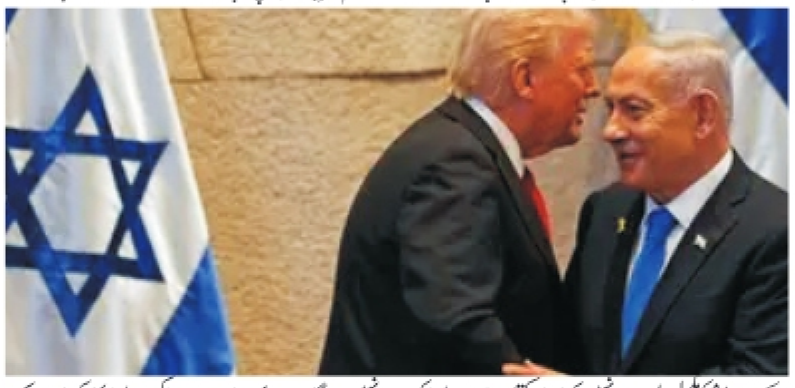

کے اندیشے کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔ روسی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ ایران جنگ کا خیر مقدم نہیں کرتا، لیکن اگر جنگ مسلط کی گئی تو ہم پوری طرح دفاع کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ سے بچاؤ کا بہترین راستہ یہی ہے کہ اس کے لیے مکمل تیاری رکھی جائے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم ماضی کے جارحیت کے نقصانات کو بھر چکے ہیں، اگر وہ ماضی کا ناکام تجربہ دہرانا چاہتے ہیں تو انہیں کوئی بہتر نتیجہ حاصل نہیں ہوگا۔ دوسری جانب امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو یقین ہے کہ ایران بیلسٹک میزائل پروگرام تیار کر رہا ہے، رپورٹس میں بتایا گیا کہ اسرائیل ایران پر ممکنہ نئے حملے کے حوالے سے امریکا سے بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ امریکی میڈیا کا یہ بھی کہنا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو آئندہ ماہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران ایران پر حملے کے معاملے پر بات کر سکتے ہیں۔ ادھر ایجنسیز کے مطابق ایرانی سرکاری میڈیا نے پیر کے روز ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ایران نے متعدد شہروں میں میزائل مشقیں کی ہیں جن میں تہران، اصفہان، مشہد، خرم آباد اور مہاباد شامل ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ نے پیر کے روز کہا کہ ایران کی جانب سے تیار کیے جانے والے میزائلوں کا مقصد اپنے دفاع کو یقینی بنانا اور کسی بھی ممکنہ حملے کو روکنا ہے۔ وزارت نے اس بات پر زور دیا کہ ایرانی میزائل پروگرام کسی صورت مذاکرات کا موضوع نہیں ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی حکام ان میزائلوں کو خطرے کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تہران میں ہفتہ وار پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ایرانی میزائل پروگرام، ایرانی سرزمین کے دفاع کے لیے ترتیب دیا گیا ہے نہ کہ اسے مذاکرات کے لیے پیش کیا جائے۔

ماسکو کار بم دھماکے میں روسی جنرل ہلاک

حملے کے پیچھے یوکرینی اسپیشل فورسز کا ہاتھ ہے، روسی میڈیا

ماسکو، 22 دسمبر (یو این آئی) یوکرینی ایجنٹوں کی بڑی کارروائی میں ماسکو کار بم دھماکے میں سینئر روسی جنرل ہلاک ہو گئے۔ روسی میڈیا رپورٹ کے مطابق ماسکو میں کار بم دھماکے کے نتیجے میں روس کے ایک سینئر جنرل ہلاک ہو گئے ہیں، لیفٹیننٹ جنرل فانیل سرواروف پیر کی صبح ایک دھماکے میں ہلاک ہوئے، دھماکہ خیز مواد روسی جنرل کی گاڑی کے نیچے نصب تھا۔ روس کی تحقیقاتی کمیٹی کے مطابق سرواروف روسی مسلح افواج کے آپریشنل ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ تھے، روسی میڈیا کا کہنا ہے کہ حملے کے پیچھے یوکرینی اسپیشل فورسز کا ہاتھ ہے۔ تاہم یوکرین کی طرف سے ابھی تک نے اس بارے میں کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ روسی حکام نے دھماکے کی جگہ، جو ماسکو کے جنوب میں واقع ہے، پر تحقیقاتی ٹیمیں روانہ کر دی ہیں۔ روسی حکام کے مطابق پیر کی صبح جنوبی ماسکو میں ایک کار کے نیچے نصب کیا گیا دھماکا خیز مواد پھٹنے سے ایک روسی جنرل ہلاک ہو گئے۔ روسی مسلح افواج کے جنرل اسٹاف کے آپریشنل ٹریننگ ڈائریکٹوریٹ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل فانیل سرواروف زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ تفتیش کار قتل کے واقعے سے متعلق مختلف پہلوؤں پر کام کر رہے ہیں، جن میں ایک امکان یہ بھی

ہے کہ یہ کارروائی یوکرینی خفیہ اداروں کی منصوبہ بندی تھی۔ روسی میڈیا کے مطابق یاسینوا اسٹریٹ پر واقع ایک پارکنگ لاٹ میں صبح تقریباً سات بجے ایک کار میں دھماکا ہوا، اس وقت ڈرائیور گاڑی کے اندر موجود تھا۔ یوکرین کی سکیورٹی سروس اس سے ملتے جلتے ایک حملے کی ذمہ داری دسمبر 2024 میں قبول کر چکی ہے، جب ایک اعلیٰ روسی فوجی افسر لیفٹیننٹ جنرل ایگور کیریلوف کو ان کی رہائش گاہ کے باہر برقی اسکوٹر میں نصب بم کے ذریعے ہلاک کیا گیا تھا۔

شریف عثمان ہادی قتل کیس میں نامزد مرکزی ملزم پر سفری پابندی عائد شریف عثمان کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا

ڈھاکہ، 22 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے طلبہ تنظیم انقلاب مانچا کے ترجمان شریف عثمان ہادی کے قتل کیس میں نامزد مرکزی ملزم فیصل کریم مسعود پر سفری پابندی عائد کر دی۔ ڈی ڈیلی اسٹار کی رپورٹ کے مطابق ڈھاکہ کے ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ حسین محمد جنید نے یہ حکم پولیس کے ڈیٹیکٹو برانچ کی جانب سے دائر کردہ درخواست پر دیا۔ عدالت میں تعینات ایک سب انسپکٹر نے بتایا کہ اس سے قبل پولیس کی ایک اور درخواست پر اقدام قتل کے اس کیس کو قتل کے مقدمے میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ 14 دسمبر 2025 کو انقلاب مانچا کے ممبر سیکریٹری عبداللہ الجابر نے پلٹن ماڈل تھانے میں فیصل کریم مسعود و دیگر نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کروایا تھا۔ ڈھاکہ 8 سے پارلیمانی امیدوار شریف عثمان ہادی کو 12 دسمبر 2025 کو ڈھاکہ کے علاقے پلٹن میں مسلح افراد نے سر میں مار کر شدید زخمی کر دیا تھا، انہیں فوری طور پر اسپتال کیا گیا تھا۔

فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ روکنے کیلئے مقبوضہ

غزہ میں اسرائیلی فوج کے حملے جاری، مزید 2 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 22 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل نے فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ روکنے کیلئے مقبوضہ مغربی کنارے میں مزید 19 یہودی بستیاں بسانے کی تیاری کر لی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی یہودی بستیوں کے قیام کی منظوری دے دی۔ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق فیصلے کے بعد گزشتہ تین سالوں کے دوران منظور شدہ یہودی بستیوں کی کل تعداد 69 ہو گئی۔ واضح رہے کہ حالیہ منظوری اقوام متحدہ کے اس بیان کے چند دن بعد سامنے آئی جس میں کہا گیا تھا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی یہودی بستیوں کی توسیع کم از کم 2017 کے بعد سے اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے جو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے Judea اور Samaria (مقبوضہ مغربی کنارے) میں 19 نئی بستیوں کے اعلان اور انہیں باقاعدہ شکل دینے کی تجویز کو کابینہ نے منظور کر لیا۔ بیزلیل سموٹریچ بستیوں کی توسیع کے حامی ہیں اور وہ خود بھی ایک آبادکار ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم عملی طور پر فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ روک رہے ہیں، ہم اپنی آبائی میراث کی سرزمین کو آباد کرنے اور اسے ترقی دینے کا سلسلہ جاری رکھیں گے کیونکہ ہمیں اپنے راستے کی سچائی پر کامل یقین ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے حال ہی میں مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کی جانب سے یہودی بستیوں کی توسیع کی مذمت کی ہے۔ غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینی ریاست کے قیام کے مطالبات میں شدت آئی۔ حال ہی میں کئی یورپی ممالک، کینیڈا اور آسٹریلیا نے ایسی ریاست کو باقاعدہ تسلیم کرنے کی جانب قدم بڑھائے ہیں جس پر اسرائیل نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔

سڈنی ساحل حملہ: تحقیقات میں نئے حقائق، رپورٹ عدالت میں پیش

ایک دن قبل حملہ آوروں نے بونڈی بیچ کا وزٹ بھی کیا

سڈنی، 22 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر حملہ کرنے والے ہندنژاد شہری ساجد اکرم اور ان کے بیٹے نوید اکرم نے آسٹریلیا میں ہی

عسکری ٹیکٹیکل ٹریننگ لی۔ آسٹریلیا میں دہشت گردی کے واقعے کی تحقیقات میں نئے حقائق سامنے آ گئے، آسٹریلوی پولیس نے دونوں حملہ آوروں سے متعلق دستاویزات عدالت میں جمع کرا دیں جس میں یہ بتایا گیا کہ حملہ آوروں ساجد اکرم اور نوید اکرم نے آسٹریلیا میں ہی تکنیکی ٹریننگ حاصل کی اور حملے سے ایک دن قبل حملہ آوروں نے بونڈی بیچ کا وزٹ بھی کیا۔ دستاویزات کے مطابق ایک حملہ آور کے فون سے ملی ویڈیو میں دونوں ملزمان داعش کے جھنڈے کے سامنے بیٹھے نظر آئے، اکتوبر میں ریکارڈ کی گئی ویڈیو میں دونوں ملزمان نے یہودیوں کے خلاف جذبات کا اظہار کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سڈنی بیچ حملے کے زخمی ملزم نوید اکرم کو آج اسپتال سے جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز نے پارلیمنٹ سے انتہا پسند اور نفرت انگیز بیانات کے خلاف نئے قوانین کی مکمل حمایت کا مطالبہ کر دیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر یہودیوں کے تہوار کے شرکا پر فائرنگ میں 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے، حملہ آور باپ ساجد اکرم کو موقع پر ہی ہلاک کر دیا گیا تھا جبکہ بیٹا نوید اکرم زخمی ہو گیا تھا۔

ایران اسلحہ کی تیاری اور اسمگل میں مصروف: امریکہ

ایران کی اوّلین ترجیح اپنے حلیف ملیشیائی گروہوں کو مسلسل اسلحہ فراہم کرنا ہے

واشنگٹن، 22 دسمبر (یو این آئی) امریکی سیکیورٹی اور انٹیلیجنس ادارے کو اس بات پر گہری تشویش ہے کہ ایران نہ صرف اپنا میزائل پروگرام دوبارہ تیزی سے فعال کر چکا ہے بلکہ مشرق وسطیٰ میں اپنے اتحادی گروہوں کو اسلحے کی فراہمی بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ العربیہ کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران اسلحے کی تیاری اور اسے مختلف مقامات تک پہنچانے کے لیے ہر دستیاب ذریعہ بروئے کار لا رہا ہے، جن میں زمینی راستے، بندرگاہیں اور ساحلی گزرگاہیں شامل ہیں۔ امریکی تخمینوں کے مطابق ایران کی اولین ترجیح اپنے حلیف ملیشیائی گروہوں کو مسلسل اسلحہ فراہم کرنا ہے۔ اگرچہ واشنگٹن تفصیلی انٹیلیجنس ڈیٹا جاری نہیں کر رہا، امریکی دارالحکومت میں موجود سرکاری ذرائع کے مطابق ایران عراق میں اپنے حامی ملیشیائی گروہوں تک اسلحہ پہنچا رہا ہے، جس میں کردستان کے راستوں سے کام کرنے والے اسمگلرز بھی شامل ہیں۔ یہ اسمگلنگ امریکہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے کیوں کہ عراق اور شام کی سرحد کے کچھ حصے التنف کے قریب غیر مربوط ہیں۔ اس کے باوجود ایران نواز ملیشیائیں اور اسمگلرز شمال

مشرقی شام میں اسلحہ منتقل کرتے ہیں، جہاں کرد قیادت میں سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کنٹرول رکھتی ہیں اور امریکی فوج بھی تعینات ہے۔ بعض حلقے ایس ڈی ایف پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ سابق شامی نظام اور ایران سے تعلق رکھنے والے عناصر کے ساتھ روابط رکھتی ہے اور بعض اوقات مالی یا سیاسی مفادات کے تحت اسمگلنگ کی اجازت دیتی ہے۔

تھائی اور کمبوڈین حکام کا رابطہ، جنگ بندی بحال رکھنے کی کوشش

کوالالمپور امن معاہدے کو مکمل طور پر نافذ کریں گے

بنکاک، نام پنہ، 22 دسمبر (یو این آئی) آسیان کے رکن ممالک تھائی لینڈ اور کمبوڈیا پیر کو کوالالمپور میں اس اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ امریکہ نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ خاص طور پر ان کی متنازعہ سرحد پر دوبارہ جھڑپوں کے بعد لڑائی بند اور کوالالمپور امن معاہدے کو مکمل طور پر نافذ کریں۔ امریکہ اب بھی کمبوڈیا اور تھائی لینڈ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ دشمنی ختم کریں، بھاری ہتھیار واپس لیں، بارودی سرنگیں نصب نہ کریں اور کوالالمپور امن معاہدوں کو مکمل طور پر نافذ کریں، جن میں انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر بارودی سرنگیں صاف کرنا اور سرحدی مسائل کو حل کرنے کے لیے اقدامات شامل ہیں۔ امریکہ نے جنوب مشرقی ایشیائی اقوام کی ایسوسی ایشن (آسیان) کے وزرائے

خارجہ کی شیڈول میٹنگ کا بھی خیر مقدم کیا تاکہ کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کی مکمل حمایت کی جا سکے کہ وہ اس تنازع کے خاتمے کے لیے اپنے وعدوں کو مکمل طور پر پورا کریں۔" واضح رہے کہ جنگ بندی کے بعد اس ماہ کے دوران کم از کم 40 افراد ہلاک اور پانچ لاکھ سے زائد بے گھر ہو چکے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن کے وزراء اس سال کے آسیان چیئرمین ملک ملائیشیا اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی میں مختصر جنگ بندی کو بحال کرنے کی کوشش کریں گے۔ بینکاک اور پنوم پین دونوں ایک دوسرے پر جولائی کی جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہیں۔ ان کے 817 کلومیٹر طویل زمینی سرحد کے ساتھ طویل عرصے سے متنازعہ علاقوں میں شدید فائرنگ کے تبادلے ہوئے ہیں، جن میں لاؤس کے قریب جنگلاتی اندرون ملک علاقوں سے لے کر ساحلی صوبوں تک شامل ہیں۔ تھائی لینڈ نے کمبوڈیا کے فوجی ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے ہیں اور لاؤس کی سرحدی چیک پوسٹ کے ذریعے ایندھن کی ترسیل روک دی ہے کیونکہ خدشہ تھا کہ انہیں کمبوڈیا کی طرف موڑ دیا جا رہا ہے۔ تھائی فوج نے کہا کہ کمبوڈیا ڈرونز کے ذریعے تھائی اڈوں پر بم گرا رہا تھا۔

امریکہ اور یورپ کے ساتھ تازہ ترین امن مذاکرات نتیجہ خیز: یوکرین

بات چیت میں 20 نکاتی امن منصوبے میں مزید پیش رفت

کیف، 22 دسمبر (یو این آئی) یوکرین کے سینیئر امن مذاکرات کار رستم عمروف نے اتوار کے روز کہا کہ امریکی ریاست فلوریڈا میں گزشتہ تین دنوں کے دوران امریکی اور یورپی شراکت داروں کے ساتھ یوکرین کی بات چیت مثبت اور نتیجہ خیز رہی۔ فیس بک پوسٹ میں عمروف نے کہا کہ یوکرین اور امریکہ کے درمیان ہونے والی بات چیت میں 20 نکاتی امن منصوبے میں مزید پیش رفت، یوکرین کے لیے کثیر جہتی اور امریکی سکیورٹی گارنٹی فریم ورک پر صورتحال کو ہم آہنگ کرنے نیز خوشحالی اور اقتصادی ترقی کے منصوبے کی مزید پیش رفت پر توجہ دی گئی۔ فریقین نے میعاد طے کرنے اور آئندہ اقدامات کے مراحل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ عمروف نے کہا کہ یوکرین ایک منصفانہ اور پائیدار امن کے حصول کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ہماری مشترکہ ترجیح قتل و غارت گری کو روکنا، تحفظ کو یقینی بنانا اور یوکرین کی بازآبادکاری ہے نیز استحکام اور طویل مدتی خوشحالی کے لیے حالات سازگار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن کی بحالی کا مطلب صرف دشمنی کا خاتمہ نہیں ہے، بلکہ ایک پائیدار مستقبل کے لیے ایک باوقار بنیاد بھی ہونی چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین اگلے مراحل میں امریکہ اور یورپ

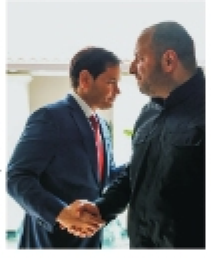

کے ساتھ قریبی رابطہ جاری رکھے امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکاف نے ایکس پر اسی طرح کا بیان جاری کیا ہے جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ گزشتہ تین دنوں میں مثبت اور نتیجہ خیز میٹنگیں ہوئی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں منشیات اسمگلنگ پر 2 پاکستانی شہریوں کو پھانسی

مکہ مکرمہ، 22 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں منشیات اسمگلنگ کے جرم پر 2 پاکستانی شہریوں کو سزائے موت دے دی گئی۔ سعودی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دو پاکستانی شہریوں نے ہیروئن اور دیگر منشیات جسم کے مختلف حصوں میں چھپا کر سعودی عرب اسمگل کرنے کی کوشش کی جس پر انہیں گرفتار کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ عدالت نے جرم ثابت ہونے پر سزائے موت سنائی، سپریم کورٹ کی جانب سے سزا کے خلاف اپیل مسترد ہونے کے بعد سزا پر عمل درآمد کا شاہی فرمان جاری کیا گیا۔ حکام کے مطابق دونوں پاکستانی شہریوں کو آج مکہ مکرمہ میں سزائے موت دی گئی۔

نائیجیریا میں مغوی طلبہ رہا کروا لئے گئے

کم از کم 303 بچوں اور 12 اساتذہ کو اغوا کر لیا تھا

ابوجا، 22 دسمبر (یو این آئی) نائیجیریا میں گذشتہ مہینے مسلح افراد کی طرف سے ایک اسکول سے اغوا کیے گئے

تقریباً 130 بچوں اور عملے کو رہا کر دیا گیا ہے۔ 21 نومبر کو ملک کے شمال وسطی صوبے نائیجر میں ایک اسکول پر کیے گئے مسلح حملے کے دوران حملہ آوروں نے کم از کم 303 بچوں اور 12 اساتذہ کو اغوا کر لیا تھا۔ حملے سے چند گھنٹے بعد 50 مغوی بچے قید سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ رواں مہینے کے آغاز میں مزید 100 بچوں کو رہا کر دیا گیا تھا۔ نائیجر پولیس کے ترجمان واسیو ابیودن نے کل بروز اتوار جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ اسکول کے عملے سمیت کل 130 مغویوں پر مشتمل آخری گروپ بھی رہا کر دیا گیا ہے۔ تا حال لاپتہ دیگر 35 طلبہ اور اساتذہ سے متعلق سوال کے جواب میں ابیودن نے دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا ہے کہ اس بارے میں تفصیلات بعد میں بتائی جائیں گی۔

ہم غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کی حکومت کی منظوری کی مذمت کرتے ہیں: برطانیہ

یہ بستیاں، بین الاقوامی قانون کی رُو سے، غیر قانونی ہیں"

لندن، 22 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ نے، مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی غیر قانونی بستیوں کی منظوری دینے پر، اسرائیلی حکومت کی مذمت کی ہے۔ برطانیہ کے وزیر برائے مشرق وسطیٰ امور ہمیش فالکنر نے کل بروز اتوار ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ " برطانیہ، فلسطین میں 19 نئی بستیوں کی منظوری دینے کی وجہ سے، اسرائیلی حکومت کی مذمت کرتا ہے۔ یہ بستیاں، بین الاقوامی قانون کی رُو سے، غیر قانونی ہیں۔ ہمیش نے یہ بیانات اسرائیلی کابینہ کے، مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی بستیاں بنانے پر مبنی، تجویز کی منظوری دینے کے بعد جاری کیے ہیں۔ انتہائی متعصب اسرائیلی وزیر خزانہ بیزالل سموتریچ کے مطابق اس منظوری کے بعد حالیہ چند برسوں میں نئی بستیوں کی کل تعداد 69 ہو گئی ہے۔ ہمیش فالکنر نے کہا ہے کہ اس منظوری سے 20 نکاتی منصوبے اور دیرپا امن و امان کی امیدوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ ایسا امن و امان جو صرف دو ریاستی حل ہی فراہم کر سکتا ہے۔ یہاں جس منصوبے کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ میں اسرائیلی جنگ ختم کرنے کا روڈ میپ ہے۔

امریکہ کی وینزویلا کے ساحل کے قریب

ایک اور تیل بردار جہاز کو قبضے میں لینے کی کوشش

واشنگٹن، 22 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کے ساحل کے قریب ایک اور تیل بردار جہاز کا تعاقب شروع کر دیا۔ امریکی حکام کے مطابق یہ گزشتہ دو دنوں میں دوسرا جبکہ دو ہفتوں سے بھی کم عرصے میں تیسرا آپریشن ہے۔ امریکی اہلکار نے الجزیرہ کو بتایا کہ امریکی کوسٹ گارڈ اس تیل بردار جہاز کا مسلسل تعاقب اور اس پر قبضے کی کوشش کر رہا ہے جو وینزویلا کے نام نہاد ڈارک فلیٹ کا حصہ ہے اور امریکی پابندیوں سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حکام کے مطابق امریکا وینزویلا پر عائد پابندیوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ایسے جہازوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں جو خفیہ طور پر تیل کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ نے گزشتہ روز بھی وینزویلا

کے ساحل کے قریب ایک تیل بردار جہاز کو قبضے میں لیا تھا۔ وینزویلا کی جانب سے اقدام پر تا حال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا تاہم اس سے قبل وہ امریکہ پر اپنے تیل کے وسائل چرانے کی کوشش کا الزام عائد کرتا رہا ہے۔

یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق سے برطانیہ کا انخلا

ایک سنگین غلطی ہوگی: سربراہ ادارہ برائے مساوات انتباہ

لندن، 22 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے مساوات اور انسانی حقوق کے نگران ادارے کی نئی سربراہ میری این اسٹیفنسن نے خبردار کیا ہے کہ امیگریشن سے متعلق دائیں بازو کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق (ای سی ایچ آر) سے برطانیہ کا انخلا ایک بڑی غلطی ثابت ہوگا۔ میری این اسٹیفنسن نے تارکین وطن کے خلاف نفرت انگیز بیانیے کو بھی خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق ایک ایسے قانونی اور اخلاقی فریم ورک کا حصہ ہے جو بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ فراہم کرتا ہے، جن سے اکثر لوگ اتفاق کرتے ہیں تاہم ان کے مطابق اس کنونشن پر ہونے والی عوامی بحث کا لہجہ تشویشناک حد تک خطرناک ہوتا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ نہایت ضروری ہے کہ انسانی حقوق پر گفتگو ایمانداری کے ساتھ کی جائے اور اس حقیقت کو تسلیم کیا جائے کہ تارکین وطن کے متعلق یہ تاثر دینا کہ ہجرت ملک کے لیے بڑے خطرات پیدا کر رہی ہے نا صرف برطانیہ آنے والے مہاجرین بلکہ نسلی اقلیتی برطانوی شہریوں کی زندگیوں کو بھی انتہائی مشکل بنا دیتا ہے۔ میری این اسٹیفنسن نے نشاندہی کی کہ انسانی حقوق سے متعلق بحث میں اکثر ایسے عدالتی مقدمات کو بنیاد بنایا جاتا ہے جن میں اگرچہ انسانی حقوق کے دلائل پیش کیے گئے مگر وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ ان کے مطابق اس طرز بیانیہ سے حقائق مسخ ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی کی اس سال شائع ہونے والی ایک تحقیق کا حوالہ دیا جس میں متعدد ہائی پروفائل کیسز کی مس لیڈنگ میڈیا کوریج کی گئی تھی۔

ہیروشیما نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں سے پاک اصولوں پر عمل کرے

ٹوکیو، 22 دسمبر (یو این آئی) جاپان کے ہیروشیما پریفیکچر نے پیر کو حکومت پر زور دیا کہ وہ ملک کے جوہری ہتھیاروں سے پاک اصولوں پر عمل کرے۔ کیوڈو نیوز کے مطابق، ہیروشیما پریفیکچرل اسمبلی نے ایک متفقہ بیان جاری کیا جس میں جوہری ہتھیاروں کے تین اصولوں کا جائزہ لینے کے بارے میں مقامی خدشات کا حوالہ دیا گیا، جو جاپان میں جوہری ہتھیاروں کے رکھنے، پیداوار یا داخلے پر پابندی لگاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایٹم بم حملے کا شکار ہونے والے واحد ملک کے طور پر، یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم جوہری ہتھیاروں سے پاک دنیا کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔

انڈونیشیا کے شہر سیمارانگ میں بس حادثہ،

15 افراد ہلاک، 19 زخمی

جکارتہ، 22 دسمبر (یو این آئی/شنہوا) انڈونیشیا کے وسطی صوبہ جاوا کے شہر سیمارانگ میں پیر کی صبح ایک بس حادثے میں 15 افراد ہلاک جبکہ 19 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ کراپیاک ٹول ایگزٹ کے قریب ایک چوراہے پر پیش آیا۔ سیمارانگ سرچ اینڈ ریسکیو دفتر کے مطابق مسافر بس تیز رفتاری سے جا رہی تھی کہ ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں بس سڑک کے بیریئر سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ سیمارانگ سرچ اینڈ ریسکیو دفتر کے سربراہ بودیونو نے کہا، ریسکیو آپریشن کافی مشکل تھا کیونکہ کچھ متاثرین بس کے اندر پھنسے ہوئے تھے اور ٹوٹے ہوئے شیشوں کے باعث رسائی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی۔ امدادی کارکنوں کو بس کے اندر داخل ہو کر راستہ بنانا پڑا اور انتہائی احتیاط کے ساتھ متاثرین کو نکالنا پڑا۔ دفتر نے تصدیق کی ہے کہ تمام متاثرین کو بس سے نکال کر مقامی اسپتالوں میں داخل کرا دیا گیا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com